

جادو سے علاج

علاج خفیہ

المعروف
مستروں کے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
<http://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>



بابا بڈھے شاہ گھکڑانی



علاج خفیدہ

جادو سے علاج

المعروف

منتروں سے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

مترجم
خویر فیاء لاؤ کا ندہ groups / freeamliyatbooks /
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

مصنف

بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

ہدیہ ایئر: فیسبک بک سینٹر روزی بازار حیدرآباد

قیمت - R,S 180/-

16	مرض و سکا طاع		لہر سٹ
17	آپ بٹن سے کچھ بٹا		
18	مرض بٹرا	3	بھوکے کالے کا
18	ساروں کے اثرات	4	متر سے گھر پان کا
19	دھونی دے کا طریقہ	4	متر سے آسپ کا طاع
19	دن اور رات کی ساتیں	6	غربت قسم بٹھائے
21	تکاف سے پھل جاتا ہے	8	مرد کا طاع
23	انسان خدا سے حالات معلوم	7	متر سے سورا کا
25	میری نظر سے مخلوق رہے	7	متر سے بچک کا
26	مرد مٹی ہو	8	وقت کا ایک جاتا
26	موت مٹی ہو	8	متر سے درد کر کا
27	طیبات عقل سے بڑا	9	نک کی کر کے کھن
28	باری عقل	9	فیل کا طاع
28	کارہ دار کیلے	10	برہان داعیہ
29	قرض سے نہات	10	مرگان کا طاع
31	محبت کے لئے	11	سپ کے کالے کا طاع
31	دولت حاصل ہو	11	ہر اسیر کا طاع
32	برے خواب آتا	12	سپا والا کا طاع
33	اناج قسم نہوتا	12	لج کا طاع
33	ہر مراد پر کی ہو	13	دفع مٹا صل
34	جو مانگو سولے	13	ہاڈو کا طاع
35	دشمن زیر ہو جائے	14	مرکی کا طاع
36	جنگا دل ہو جائے	15	بھٹ دند
36	ہر کوئی عزت کرے	15	مرکا کا طاع
37	چور کی بچکان		

102	اصحاب کے مرض	38	سونا پام ہر
103	کتوں کے بھوکے سے بڑھ کر	39	نارردی
104	آگ کا پھولا دور	39	عتر سے مسان کا طالع
104	چاقو کو چھپانے	40	عتر سے کتے کے کانے کا
105	ارض کا طالع	41	عتر سے صحت
105	چمرو کا دور	42	عتر زبان بند کرنے کا
106	دانت کا دور	43	عتر مرد و عورت کا عاشق ہو جانے
107	جلدی بیماریاں	44	عتر عقدہ چیتے کا
108	خزوں کے مخصوص طالع	45	عتر سر کے بال کا لے ہو جانے
110	جوار میں آفات	46	عتر بلی کا
111	بچہ کی کھانسی دور	47	عتر سے شام بھاگ جانے
112	بچہ جلدی پونے لگے	48	عتر دھڑکی لٹے
112	بچہ جلدی پونا کھانے	49	عتر بر صحر ہونے کا
113	بھگت کا بھگت	50	عتر موکل حاضر ہونے کا
115	عرق انسانی پر	51	عتر اہم کرنے کا
116	عیش کا کاغذ ہونا	52	عتر بوسیر
117	کھانسی کا سال طالع	84	چپ میں ملا کر طرح ہونی
118	بوس کی دوا	88	عتر دل کو طعیر کئے کا کاغذ
119	بھائی پھائی طالع	91	عتروں کے غلط کرنے کا نقصان
120	چپ لڑو کو دھکے کرنے کا	93	عتر دل کے لمبک نہ استعمال کا
121	عمل کی حفاظت کرنے کا جتر	95	سودا کی دوا
122	ناف کے لمبک کرنے کا جتر	100	استخوان کی بیماریاں
123	جگر کے درد ہٹانے کا جتر	101	عقل کی بیماریاں
124	ہر ایک بیماری کو مٹانے کا جتر	101	گردن کا دور
125	رکے ہوئے عیش کا	102	جوار

153	اندھیرے میں دیکھنا	126	روئے بچے کو چپ کرانے
154	تھوڑا دور کرنا	127	حلقہ بڑھانے کا جتر
155	چھوٹا بچہ دھو کر	128	مٹرور کے دھانسی لانے کا جتر
156	رات کو چھٹنے والا	129	خاندان کو رستہ سے دور کرنے
158	آہا بھیمان دور کرنا	130	دھنیر کو گھست دینے کا عمل
160	بچے کا زار ہاتے رہے	131	بھاسیر کا علاج
160	فیروزہ راج	132	حلقہ اسرار کا علاج
161	ہاتھ پھینک کرنا	133	ظہر کا عمل
162	فصحت چاہتی رہے گی	136	جن کے پستان نہیں ہوتے
162	عمل کرنے سے بد کرنا	136	دھندلہ کرنے کا جتر
162	ولادت آسانی سے ہو	137	ہمیں جتر کرنے کا جتر
163	عالم کی بچکان	137	بھیرو جتر
164	خون میں	138	سورج جتر
164	برائے لولہ دار	138	کالی سوہن جتر
164	داخلہ آخر	139	کوئی لفظ میں جتر ہے
		148	سارپ کی کھڑکے کاٹنے
		149	ہاتھ لے کر کانے کا جتر
		150	مٹرور کی بھانڈا
		151	لائی دل کو بھانڈا
		151	بھیم دور کرنا
		151	مکان سے بھیک بھاگ جانے
		162	داخلہ میں
		162	داخلہ بھاگی
		163	بھال کو
		163	روٹی راجہ ان بھانڈا

یہ لہذا آج کل دنیا کے متعدد شمارہ دار ہمارے کس نام سے موسم طہ و عہد ہیں جن
 میں سے ایک حقہ لگی ہے جس سے انسان جنات و شیطان کی اصلاح و توبہ کو
 سزا کر کے ان سے ناپاک و مکرہ کا کام لیتا ہے۔ لوگوں میں بھروسہ و اعتماد کو
 انسانی جیسوں اور عزیز و اقارب میں ناپاک و مکرہ کی اصلاح و توبہ کرنے
 کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

<https://www.facebook.com/groups/freeahmadiyatbooks/>

بچہ و کتے کاٹنے کا علاج

بچہ ایک بہت ہی زہریلا جانور ہے جب وہ کسی انسان کو ڈنگ مارتا ہے تو اس کا کل برداشت محدود ہوتا ہے اور انسان کو کل چلا تارچ جس کیلئے طالع مذریعہ ترکیب ہے۔

چاند کی مکلی تاریخ شب بخانہ کو دیا کے کنارے پر گود دیا کے کنارے بند کر کے ایک سو گیاں درجہ چمیں۔ جب حقیر بھاہو جائے تو تین چلو پانی دیا سے لے کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اس پر افسوں کو دم کہ طور پر برتن لنگرواں سے چلے آ کے دوسرے دن صبح کو بھگل میں ہا کر گھونٹے کو حلال کر دیا بھر پیلے سے حلال کر کے رکھو۔ اس گھونٹے میں اس پانی سے بھرے ہوئے برتن کو ایک ٹیبرری روٹی جس کو گھی سے چھڑکیں دلوں چھروں کو احتیاط سے دکھا کہ جن چھروں کو رکھنے سے پہلے اس کے گھونٹے کو خوب ابھی طرح سے صاف کر لو اور ایک حلی یا ٹاٹ کا ٹکڑا بچا دوا روٹیں اپنے گھر آ جا کہ سات کو بھر اسی طرح دیا کے کنارے گیاں درجہ ہے چھ کر اسے ہی پانی کو لے کر کسی مٹی اور صاف برتن میں دم کر لو اور گزھو سات کی طرح گھر واپس آ جا کہ صبح کو ایک ٹیبرری روٹی گھی سے چھڑی ہوئی اور یہ پانی لنگر گھونٹے پر جا د اور کل والا برتن وہاں سے نکال کر پیچک دوا اور گھونٹے کو صاف کر کے اس کا ستر بچھا کر آج کا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جاؤ، تین دن اسی طرح کریں۔ چھ دن صبح کو ہا کر اس گھونٹے میں تازہ پید اس کی ہودہ کسی لٹیا میں گھوڑ کر کے لے آؤ۔ جب دو تین دن کے بعد لٹیا والی پید خشک ہو جائے تو اس کو بھر پر ہیں کو سٹوف پائیں اور گھوڑ کر لیں۔ اور یہی مفتول نیم یا کر حاشہ جگہ پر لگا ئیں اور ایک گلاس پانی پر صرف سات درجہ ہے چھ کر گھوڑے کالے مریش کو پلاؤ اس گل سے گھوڑے کدہر کا از مفتوم ہو جائے گا۔ ۱

مفتور: منگو والی کو کھائیں کھرو ہی مری جالوں ان کھروں کا ہائی ہلاسون
فلارجے منگو ہوا ورو جالیں۔

نوٹ:- دیا کے کنارے اس افسوں کے تمام لٹیا اسی طرح چمیں لیکن جس وقت کسی مخصوص شخص کیلئے چمیں تو لٹانے کی جگہ اس کا نام لیں۔

مفتور سے پاگل کتے کا علاج

اس حقیر کو تین دن بھوت پر چھ کر سات ہا اس کے دن پڑا لے۔

مسعر: اونگ لہو کا قورلہس کچھنا ہووی جھلے اسطرح جوگی
جوگی ہاوی لے کھے دس کھلے کادس لینے کا دس لال کا لیس ہنومان
گلے کسی کرے کو رو کو لکھ لکھ ساچا بند کا لکھ بھرو۔

ہفتو سے بھرہ پن کا علاج

شعانی کے دن صبح غروب ہونے کے وقت ایک کوا یا پھولی کا پکا کر بھرہ میں
بند کر دیں اور اسے بند کر کے غواک دیتے رہے۔ چوتھے دن کو سے ایک تولیہ گانے کے دودھ
اور دھتر سے دھن بھرتی ملا لیں اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتویں دن اسے ہلاک کر کے
اس کے پیچھے کو کھال کر کھڑو کر لیں اور کھل میں ہار یک پھیں لیں۔ اس سے تقریباً چھ ماش کے
ایک دس رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی فیٹی میں ڈال کر کھڑو کر لیں پھر اس پر ایک بڑی
اس میں ایک چھناک روغن گجروا لیں اور اس میں نو ماش روغن لوگ ملا دیں اور تین دن تک
اسے چھ بند بندہ دیں۔ چوتھے دن اس کو ایک رطوبت چھ پھلے کھڑو کی ہوئی ہے ملا دیں اور اس
روغن کی فیٹی پر مٹی بوطا ڈالت لگا دیں اور ایک ڈالٹ اور مت کو لاکھ سے بند کر کے کھریوں کے درمیان
ہوتے ہیں رہا ہوں کے غلط یعنی کھا دس میں فیٹی کو چند دن تک دفن کر دیں اور پھر بندہ دن
کے بعد اس فیٹی کو ہکا لیں اور پودال تیار ہو چکی ہے اس طرح اس کو کھڑو کر لیں۔ اب آپ مضر
قدی لکھ اس میں سے قریباً ایک تولیہ روغن نکال لیں اور اس طرح مضر دام کا بھی روغن نکال لیں
اور مضر بہت بھی ان تینوں کا روغن کو ہوں ملا لیں اور پھر روزانہ سکھانے سے مٹی مٹی تیار
کر دیں۔ طویں ایک ملا دام بہت اور قدی کا مرکب جو آپ کے پاس موجود ہے چھ ماش طار
اس طویں کو کھالیا کریں۔ کچا ہار پٹھ طویں ایک ملا لیں۔ اس طرح سے ایک ملا طویں کھانے
اور کان میں دوا پلانے سے بچا اس بعد سہرہ پن دور ہو جائے گا اور اگر سہرہ پن بہت زیادہ ہے تو
کان میں ڈالنے والی دو تین ملا لیں۔ بالکل بندہ رہ جائے گا۔ اگر کان کا پردہ پھٹ گیا
ہے تو طویں کان میں ڈالنے والی دو سال بھر لیں۔ بالکل بندہ رہ جائے گا۔

ہفتو سے آسیب کا علاج

کوسے کے ساتھ پرچہ بالکل سیاہ رنگ کے ہوں کو سے کے کوٹنے سے لیں۔ اگر
نیشہ کو سے کوٹ کر پھاٹا لیں۔ اور ہے کہ یہ پھانسی کو سے کے ہوں۔ پر حاصل کرنے
کے بعد یعنی کھڑو کا دن گزر جائے جو رات آئے اس رات کو ان ہوں کو سے کوٹ کر کسی کوٹنے میں

ہو جائے۔ وہاں پہلے کوئی شہہ۔ گنگ کی دھولی دی اور پانیوں پر برسات مارنے حکم کریں۔ پھر ان ساتوں پہلوں کو بحفاظت کسی جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ پھر دوسرے دن رات کے وقت ایک دم شہہ پہنچا کر کوئی میں اس کو پھینک دیں۔ چار دن بعد ایک کو چار دن کے کس میں کون کا تیل دلیں اور اسی بت کو اول کر چار دن روشن کریں۔ چار دن میں دلتے دلتے حق مطلب سولی ہوئی جائے کہ کوئی کوپ ہو اور وہاں بھی نکلے۔ پھر اس چار دن کو سامنے بیٹے کس پہلوں جو گزشتہ رات پہلوں پر نہ تھا چار دن شروع کر دیں۔ یہ پہلوں صرف تاش پر سات مروجہ پر ہیں۔ محل فتح کرنے کے فوراً بعد مریش کو اس چار دن کا وہاں تک کے درپے اس کے دماغ تک پہنچا لیں۔ آہستہ آہستہ سارا دماغ سرخ کو پہنچا لیں۔ جب چار دن بچھ جائے تو وہ دم شہہ تاش اس مریش کو نکلا دیں۔ اسی طرح سات دن یہ محل جاری رہیں۔ اور ساتوں دم شہہ تاش فتح ہو جائے تو آپ ذہنی بھر کیلئے فتح ہو جائے گا۔

عطر : سیدہ برہنہ بالا بھولا لنگی پلو پلا گھوڑا جو سید کے بعد پانہوں لوسے کانگرو و بھنہ کے لایا ہوں جو سید کا چہروں ہان کا لنگرو ملا کروں۔ بھینا سنگ کی سواری باگ کا چاہک میان سیدہ برہنہ کھان کو جاتے ہم جاتے کانگرو کے بللے وہاں دلت جاتے سو سیدہ ماروں دلت کروں گھم سام فرما د بھول جے مہا کے پاس ہو جاتے کہ وہاں کھجے کلنگ اور کھنڈے سوار چنہوں نے میں انگرو گھبران کھو کھجھو گلے زنجیر لسی کو اس کا دھو کوئی صراسر کا توفہ کھنڈے جو کھانے سے دھلا کے پور کلاہ کا ہات کا کیا کر ایا مہا بھانا اوہی پڑے جو کھجھو ہو اس کے تھیں نکال کے باہر کرو۔ تمہیں آتشہ ہی ہی تو کھی کی دودھ کی دھانی۔

ہفتوں سے ہو قسم کے دردوں کا علاج

ایک کوئے کو پلا کر اس کو داغ کر کے اس کی کھال کو نکالیں اور اس کو بے خون کو بھی محفوظ کر لیں۔ اس خون کو پیشی میں محفوظ کر لیں تاکہ خشک نہ ہو جائے۔ جب کھال خشک ہو جائے تو اس کو بے کے ایک پر کا گم کا کر اس کی کھال پر پھون لگیں اور خشک ہو جانے پر تھوڑے کو ہند کر کے درد کے مقام پر ہاں کریں۔ تو ہر قسم کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ تین دن تک اس تھوڑے کو ہاں سے رہیں۔

منظر : ادم ندم موسیٰ کلم فرعون غرق اسکن ایھا الرجیع من گلاب بن
گلابہ بحق لوح والیاس سلیمان سلیمان کما سکھ الرحمة
من مشایخ اهل القری بہادت ال شری سرع یا عطرہ بحق المود۔

غریت ختم ہو جائے

اگر کسی کے پاس زبردست غریت ہے۔ سخت گل و پریشانی ہے۔ اس عمل سے
غریت و گل دور ہو جائے گی اور امیر ہو جائے گا۔ جب دیوالی پر گریں آئے تو اسی دن دیوالی
ہا کر انکی جگہ تلاش کر لے کہ وہاں اور کوئی نہ ہو تو وہاں پر انچوں کی پانچ ڈھریاں ہٹائے ہر
ایک ڈھیری پر ایک بڑا پانچ مرتبہ ستر سے پھری دم کھا تو وہاں کی ساگری سے ہوں کریں۔
اور اسی طرح جب تھوڑے دن جن کریں گریں فتم ہونے پر نہادو کہ دم کہ ستر میں رکھیں پھر
گھر پہنچے آدمی اور دلا دلا س جگہ ہا کر پانچ لوہوں کی ڈھیری ہٹائیں اور پانچ مرتبہ دم سے
ہوں کریں تا پانی دستار باندھ کر کا شروع کر دیں۔ دولت کی دیوی آپ پر صبر مان ہوگی۔
منظر : دھونس کیلئے بچہ کو قاب ہو کہہ سو کہہ میں میں نذر کہہ ہووے
اور ہوت مسان جھگڑوے میں مسئل دھیان نگارھے کھوٹا جھک ایسا
ہوگی کھلوے من دالہمت اچھا ہول ہلوے
پہل روزانہ پلانا تو کرنے سے دولت کے مایروں کا ہار لگ جاتے ہیں۔

سردرد کا علاج

مریض کے دل پر غراب عطا ٹیسی طاری کر پھر مقام درد پر پلٹا چھوٹے ہاتھوں
کے پاس کر دوا دل میں خیال کر دیکھیں درد کو خارج کر دہا ہوں اور بحالت کو اب مریض کو
ایک سوئی قلب سے یہ کو دیکھو میں تمہارے درد کو درد کر دہا ہوں اب تم ہا نکل بندہ ست ہو
جاؤ گے اس طرح غنیمتوں مل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اسی طرح جب درد کی درد، کر کی درد، دواڑ کی درد یا بدن کے کسی اعضاء میں درد
ہو پہل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح آپ کچھ مریضوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کیلئے

اس کو بریش کے گے میں دھندلی اور گھبراہٹ کر جائیں۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۴	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۳	۶

منتر سے فاسور کا علاج

جس بادی کے گے میں فاسور کا کون میں ملا دیں۔ پھر اس کی کھلی لے کر اس کو پانی میں ڈیں کر پھر اس پر ملا دیں۔ بریش کو چاہت کریں کہ جب تک سوکنا جائے اتنی دیر تک اس سے اس طرح پانچ دن کرنے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

منتر سے چھچک کا علاج

جو کہ کچھ حیرت انگیز مسئلے کے کہ کر بچے کے گے میں ادا دیں۔ بچہ کی تباہی سے آرام پائے گا۔

۸	۲	۹	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۶۸	۶	۴۰

منتر رونا بہہ چپ ہو جائے

اگر بچہ رونا بہہ چپ نہ کرے اس کو طہرہ کاغذی کاغذی ہمارے کھانسی کے بچے کے گے میں ادا دیں اور پانی میں کدو کو بچے کو پلائیں۔

۸	۱۹	۲۳	۸۱
۲۲	۲	۷	۴۰
۲۲	۱۲	۷	۶
۵۸	۵۷	۳	۲۳

۳۶۴	۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰
۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹
۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸

ناف صحیح کونے کا دستور

جن لوگوں کو ناف پڑ جاتی ہے یہ بہت بُری بیماری ہوتی ہے۔ ہر وقت پیٹ میں
ٹپٹپ کا درد رہتا ہے۔ پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ تاغیں اور جسم سرد کرتا رہتا ہے۔ کھانا پکا کچھ
نہیں کھاتا۔ سر میں ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ اپنے سر میں کچھ بھروسہ نہیں کرتا۔ اس کو
کہہ کر سر میں کی کر میں یا غصہ لیں۔ ناف کی دھواں لے گی۔

ا	پ	ج	د
د	پ	ج	ا
ن	ج	ا	د

گلے کا درد اور ورم ختم ہو جائے

اگر گلے میں درد ہو یا ورم ہو جائے جس سے بڑی تکلیف ہو تو اس کو گھٹا
جہاں تکلیف ہو وہاں ہاتھ سے فوراً آرام ہوگا۔

دھل دھل

دھل دھل

جنبل کا علاج

ایک کوئے کو جوہر کے دن دو چکر کو کھڑی۔ اسے پھولے ہو یا خود آدھا کر
اسے صحن پانی سے گوند کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ جب صحن دن گولیاں کھلاتے ہوئے گزر
جائے تو اس کی جگہ کو اکٹھا کریں جب وہ تنگ ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم ایک تولہ
جائے گا۔ اس کوئے کے سیاہ پرچہ، دھلے لیں اس کو اکو شام کے وقت جب چاند نکلا ہو
مغرب کی طرف اڑائے۔ ان پرچوں کے بالوں اور پیٹ کو کھربل میں ڈال کر ایک تولہ
سبب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات کھربل کریں۔ جب یہ بالکل ہار یک ہو جائے تو اس

میں ایک چمک گرم شہد کا سوم اور عین ادا از صحت و صواب کی تہذیب سے مصلحت کر کے جان کر کھرم چلیں۔

نو کھپ استعمال

ہر روز صبح کو نایل کے دلوں اور دگر کی ہلکے کوٹم کے دلوں کے پانی سے غسل دے کر دم کو پانی سے دھوئی اور مرہم کا لپک کر دی ہر روز اسی طرح سے غسل کریں ایک یا دو کھپ دھوئے اور مرہم لگانے سے احتیاط فرمیں پھر اگر کسی نایل ہو گا یا نفل ہو گا سر سے ہونے لگے۔

جریان و احتلام

کھپ کو چار عینی میں چالیس دن تک کر دو یا اس کے روز میں دو صاف کھپو چار عینی کا کر دو یا احتیاط کر لیں تو مریش کا بہہ جاسا کہ بدہماتے گا۔

یوگان کا علاج

یوگان ایک بڑی خطرناک بیماری ہوتی ہے اس میں مریش کا رنگ بظاہر ہوتا ہے۔ عین کی زبردستی کی ہو جاتی ہے۔ مریش کا اثر اور خطر ہوتا ہے۔ آخر ایک دن مریش کا سارا جسم بظاہر دھوا جاتا ہے جس سے مریش کی زحمت کو خطر و ملاق ہو جاتا ہے۔ ایک کوئے کو بچھڑ کو بچھڑ کر اس کو داغ کر کے اس کا خون کسی شیشی میں بند کر کے محفوظ کر لیں تاکہ مرہم نہ لگے۔ پھر کوئے کے ظلم پر اکھاڑ کر پھونکیں اور اس کے کون سے کاغذ پر اسوں رکھ کر قہقہہ بن جائیں اور پھر قہقہہ کی تازہ گھاس لائے اور قہقہہ اسوں کا تیل اور کانرہ بھول اور پھر تیل کو اس کانرہ میں داخل کر مریش کے سر پر ہاتھ میں لپٹے رہے اور دوسرے ہاتھ گھاس اور کوئے کے قہقہہ سے پرے کر عمل پزیر متا شروع کر دیں اور اسی سے تیل کو ہلانا شروع کر دیں۔ جب عین اور قہقہہ خون پڑھ لیا جائے تو پھر اس تیل کو گھاس اور پھول کو زہین پر پیچک دے اور پھر دوسری مرچ اور تیل کانرہ میں داخل کر دوسری گھاس اور کوئے کے پر دستور مریش کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پھول سے غلیظ دینا شروع کر دیں اور قہقہہ کو پان مرچ پڑھ لیا اور پھر تیل اور گھاس پیچک کر دستور تیسری بار دینا تیل کانرہ میں داخل کر دینا دہری گھاس اور پھول لے کر کانرہ مریش کے سر پر ہاتھ میں رکھ کر کانرہ مریش کے سر سے طار ہے اور تیل کو گھاس اور پھول سے ہلاتا رہے۔ یاد رہے کہ

انہوں نے اس بار ساتھ ساتھ چار مختلف ایسے ہی قتل و غیرہ کی جھگڑے بھی جرح پہنچا دیے۔

مفسر: امام حی من جامع من کیمیا کمن کیشن من کان یوما یوما من
سومن من امیح امیح من یفوح من اب تافر لفتها.

سہانپ کے کاٹے کا علاج

[illegible]

منقول : قرأ رب هذه فليطأ حجرا بحق بسم الله الرحمن الرحيم

ہواسیر کا علاج

مٹی پر چتر عین ارپہ کر دیا میرے سر میں کوٹھن دن کھلائی جائے تو اس کی بوا سیرا نکل مٹے ہو جائے گی۔

مستمر : سب کرنا چاہے لوگوں کو کتب خانے دھرم اور بات پر ہی ہم کرنا
رو سگر چاہیے جلیں

بچہ اولاد کا علاج

محبت کو ایسا پیش میں لیکن صحت سے پہلے کا کثرت پانچ رتی دوتہ پانی سے کھلا جائے تو حمل ہوگا۔ پانچ رتی محبت سے کھلا کر سولی کے پانی سے کھلا جائے تو لڑکی پیدا ہوگی۔
مستور : ہنس ام دھندوالم ہوسولم تیج جوم مستعے ابھوت ہنگ ورجو
اسصار از اسٹو ابھوت۔

خونی پیشاب

جس شخص کو خونی پیشاب آ رہا ہے وہ اس وقت کے ہوں یا وہ علاج کے تحت تکلیف میں ہو تو میری رگت کو صاف کر کے ٹیم کی ٹیبل پر سایہ میں کھٹک کر لے۔ میری اس صوف غولس کچھ کچلے ملید۔

فالج کا علاج

میرے آنت کو آٹم کی شاخ پر صوب میں شک کیا جائے اور دھاتی دوا لہ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کر لیا جائے تو فالج کو آرام آ جائے گا۔
FREE MAILING

بھگند کا علاج

ایک کوئے کی چوٹی کو لے کر ایک چمکی مل پر آب حار رخ میں اس قدر کھسائیں کہ گھس گھس کو چوٹی ختم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو سائے میں خشک کر لیا جائے۔ یہ صوف بن جائے گا۔ پھر اس کو بزرگ کی شیشی میں نہ کر کے رکھ لیں جب کوئی مریض آئے تو اس صوف میں سے ایک رتی صبح و شام شہر کے ہمراہ چٹائیں اور اسی صوف کو مقامی طور پر اڑھ کی بھدی میں صوف ایک اور سفیدی جو مرض چالیس کی نسبت سے طاکر مقامی طور پر لپ کر لیں۔ مہر سے لیکر چوڑوں تک لپ کر لیں۔ ایسے لگا دو تین ماہ تک کر لیں۔ اس مرض کو جڑ سے نکال کر آرام دے گا۔

سوزاک کا علاج

ایک کوئے کے چند اڑے لکھن میں سے لٹاپ نکال کر اس کے چمکے حاصل کریں اور اس کے چمکوں کی اندر کی مٹی کو کھینچ پانی سے صاف کریں۔ جب یہ مٹی اچھی طرح سے صاف ہو جائے تو ان چمکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں گی تدر ہے

بھاری کورج درجہ کر لیں اور چال کے کونے چلا کر لال کر لیں پھر ایک حصہ کے برتن میں ان ٹکڑوں کی ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پچھلے ہو جائیں اور تار کر فٹھا کر لیں اس کو قریں کر سٹوف بنا کر رکھ لیں۔ جب اسی ضرورت اور دہلی سٹوف سولی کے پانی سے مزین کو کھائیں۔ ٹیبلٹن تک روزانہ کھائیں۔ مرض ختم ہو جائے گا۔ مگر دوبارہ نہ ہوگا۔

وجع مفاصل

اس کو مرض کلیما کہتے ہیں۔ ایک احمالی مرض ہے۔ پاور ہر مرد سیدھی ہو سکتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ کھانچوں میں درد ہوتا ہے اور مزین بعض اوقات بال بھر نہیں سکتا۔

لیکھ کر لیں اس کو ہلاک کر کے اس کھانچوں ہاتھوں میں صاف پر پچے کے حصے بچھا کر لیں۔ ان ہاتھوں اور پیچ کی اور پی کی کھال کو شہت پسند تر اش و لیں اور اگر کچھ حصہ ہائے تو گوشت کو ایک کے ٹکڑوں پر رکھ کر ڈال دیں مگر ان کو کھانچے کی طرح بچھو اور ہاتھوں کی پٹریوں کو گرم پانی میں ایک ڈال کر صاف کر لیں اور ایک دن کیلے کسی سائے والی جگہ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے چال کے کونے کی سہی میں آگ پر پچے کیلے رکھ دیں۔ وہ ٹیبلٹن کھائے نہ بچے دیں۔ مگر اس کو اٹھانے مگر اس کو ایک صاف کمرل میں بھرے سات گھنٹے تک عمار کمرل کریں اور پھر اسے لیک صاف ٹیبلٹن میں ڈال کر کھنڈ کر لیں۔ پورے ضرورت اس سٹوف میں سے ایک دہلی سٹوف لال کر صبح کے وقت مزین کو ایک تولہ خود میں ڈال کر چٹائیں۔ بخار نہ ہو جائے گا۔ ورنہ ٹیک ہو جائے گا اور صدوں میں بہت لافق ہو جائے گا۔ مزین کا علاج ایک ایک ہائیڈرکس اس کے بعد بالکل مزین بندرست ہو جائے گا۔

باؤ گولہ کا علاج

بیمار یا مینی ہاؤ گولہ جس کا مقامی الزام کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ منہ باندھ جاتی ہیں۔ ہاتھ کیلے جاتے ہیں۔ مزین بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اس کا علاج کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتا تو ہم اس کے لیے اہم نسخہ تحریر کر رہے ہیں جو کما حقہ ہی مگر بہ دور آرزو ہے۔

ایک پیازنی کھائے کر اس کے سر کا سطر لیں اور اس میں ایک تولہ کا کا سرخ کون ملا لیں۔ وہ گھنڈ تک کمرل کرتے رہیں جب دونوں یک جہان ہو جائیں تو اس طبلہ کو ایک

ذیچہ میں محفوظ کر لیں۔ پھر دوسرے ایک کوڑے کے باطن لیں۔ ان ناخنوں کو بے دھواں کوٹنے میں دیکھ کر اس کی راکھ کاٹ لیں۔ یہ لخت ضرورت چپ بریش کو دھو نہ لیجئے ورنہ تک اس کی ناک کے ارد گرد بالیدہ کا لیپ کر دیں اور باطن کی راکھ سے ایک چھٹا لال کر کھن میں کھلا دیں۔ لیپ کو صرف تین دن تک کریں اور صرف ایک ہلکا سا کھلائیں ایک ہفتہ کے بعد بریش بالکل صاف ہو جائے گا۔ دوبارہ نکالت نہ ہوگی۔

چونکیے بخار کا علاج

اگر کسی شخص کو چھبے کا بخار چڑھ جائے اور علاج کے باوجود بھی آرام نہ آتا ہو تو میری مسلمہ بخار کو بڑھال شدہ کو ایک ایک دتی لیکر پی لیں اور شہد میں ملا کر اس میں ملا لیں اور سر سے لٹائی سے آنکھوں میں لگائے تو چھبے کا بخار فوری طور پر ختم ہو جائے گا۔

ہوگی کا علاج

اٹھلے کر اس پر حشر کر دیتے ہوئے تیل کو سات دلوں میں اور اسے دھوا تیل مرکی کے بریش کے جسم پہل دیں۔ ابھی طرح سے باطن کریں۔ مرکی دھو ہو جائے گی۔

مصر: اور الفور کہہ سوا لے

دانت درد

اگر کسی کے دانت درد ہو تو شہد و حشر کی ہوسات کوڑے نہ دیتی ہو تو اس کے لیے پھل کر دیں۔ دانت درد مختار مرضی شدہ کیوں نہ ہو فوری ختم ہو جائے گا۔ دانت کو پکا کر پانچ بار چھبیں۔ درد ختم ہو جاتا ہے۔

مصر: آلوک کھنٹی ہی مکھسہ ہوا نورنا

سودرد کا علاج

اگر کسی بریش کے سر میں شدہ درد ہو تو حشر کر دیجئے ورنہ دھوا ہو تو بریش کے سر پر احمد کے کرشی بار پھریجیں جس تو اسی وقت درد ختم ہو جائے گا۔

مصر: آلوک ہر دھسے دکھیا ہی

ہوگی خصلوناک ہوئی ہے

ایک نرکا جو کہ بالکل سیاہ ہو پکا کر داغ کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں۔ اس کی

چھان کر کے بول میں محفوظ کر لیں۔ پھر روزہ ایک ماشہ سے دو سوا تولہ مگر لسی میں ملا دیں اور اس مگر لسن کو فوطہ کے ارد گرد دھرو اور انگوٹوں کے مقام پر رات کو لپ کر دیں اور سو جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے دھو دیں۔ اس عمل کو ایک مہینے تک چاندی رنگ میں یاد رہے کہ ان دنوں میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام دودھ میں ڈال کر نیم گرم رات کو پی لیں۔ قبض نکل جائے گی۔ مٹل ماشا مت کھائیں بلکہ نہ ہی ان دنوں میں کوئی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ ایک ماہ تک کرنے سے ہر مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

مرض دہہ کا علاج

اس مرض کو فنی اخس اگر یز میں ہی اچھا کہتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی، تنباکو نوشی وغیرہ بہت ہی اچھا ہی ملک مرض ہے اس میں انسان کا سانس بھول جاتا ہے۔ چلنے پھرنے میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک کوا ساڑھ کے مادہ کی چاندی چھو دیں کی رات کو لا کر اپنے گھر میں بچہ کر دیں۔ اسے داند وغیرہ ڈالیں۔ دوسرے تیسرے دن دھیرہ دھیرہ کوا کھل چھ پات دھڑان بجات یادیاں چھ ماشہ بھجائے چھ ماشہ عرق کھڑا چھ تولہ کسی برتن میں ڈال کر بھگو دیں اور بارہ گھنٹے بیٹھا رہے پھر پھر ان کو گھونٹ کو شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ میں دس تولہ ارد گندم ملا کر گوندھ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنائیں۔ اب دو تولہ گوندیاں سفید لیں اس کو آگ میں رکھ کر سوختہ کر لیں۔ جب سوختہ ہو جائیں تو ان کو کھرل میں باریک چیں لیں اور سطوف سے دو گنا زیادہ شکر ملا دیں۔ ان دنوں کو اس روٹی میں پلیدہ کریں۔ یہ سب کچھ اس میں مل جائے اور روٹی کے ریزے ریزے ہو جائیں پھر اس روٹی کے ریزوں کو پانی میں تقسیم کر کے ایک کونے کو کھلائیں۔ جمعرات کی رات کو کونے کا پیچ چاک کر کے اس کے پیچھوے اس کے جسم سے پیچھ کر دیں اور ان کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کھرل کر کے باریک سطوف بنالیں لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خوداک: صبح کے وقت ایک رتی سطوف شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ نیز اس کو بے کی پشت پر سے پال اکھا ڈالیں روزانہ رات کو مریض تین رتی ایک آگ کے انگارے پر رکھ کر چلائیں اور مریض کو کمرہ میں بند کر دیں اور یہ دھواں مریض کے سانس کے ذریعے اس کے اندر چلا جائے۔ اس عمل کو بھی ایک ہفتہ تک جاری رکھیں اور کھانے والی دوا کو ایک ماہ تک

جاری رکھیں۔ مرض بالکل جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گی۔

آپریشن سے بچہ پیدا ہونا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی دفعہ مریضوں کا اسپتال میں بڑا آپریشن کر کے بچہ پیدا کر دیا جاتا ہے جو کہ بہت خطرناک ہوتا ہے اس سے زچہ بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے ایسی صورت میں ایک انتہائی مجرب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اس پر عمل کر کے اسے مصیبت سے جان بچھٹ سکتی ہے۔

کوئے کی سیب، پیسٹ اور تازہ خون حاصل کریں۔

اظہ کو توڑ کر زردی کو شہد میں ملا کر ناف اور پیروں پر لپ کر دیں۔ کوئے کے خون کے تین قطرے جو شائعہ ہاکیہ چہ ماشہ گری ہوئی، ایک تولہ پادینپ خشک جنگلی ملا کر پلا دیں اور بیٹ کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ ڈال کر اس پر سرخ انگاریں رکھ کر حاملہ کو دھونی دیں۔ لیکن منہ کے اندر بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ زچہ کو تین دن تک جو شائعہ، تین دن بوند خون کو دن میں تین بار ملائیں۔ جس سے خونست رحم اور ساری زیریں ختم ہو جائے گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریض کو دودھ پر گز نہ دینا۔

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

<https://www.facebook.com/>

اس نسخہ کو پانی پر پڑھ کر مریض کو چلائے تو زہر اتر جاتا ہے۔

منتر : شری نادر سنگھ شری کے بچن بھی ہو ہونا ہالی سے۔

ڈیپٹس اور شکاری بول

ڈیپٹس اور شکاری بول دو عمدہ علاجہ مرض ہیں لیکن دونوں میں سب سے بڑی علامت پیشاب کی ہوتی ہے۔ زیادتی پیشاب میں شکر خارج نہیں ہوتی۔ مسلسل بول میں اخصابی کمزوری اضماعائے کڈیلےپ سے ہوتا ہے۔

ڈیپٹس میں شکر کا اخراج لازمی علامت ہوتی ہے مگر ڈیپٹس شکاری میں رطوبت لہبہ کی کم اخراج مرض ہے۔ مدھے کے نزدیک لہبہ ہوتا ہے اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے نسخہ جو تحریر کیا جا رہا ہے اس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کسے کو پکار کر اس کو ناندہ فیرو ڈانٹا۔ اس کے علاوہ دیکھو کابلہ نے کس کا
جیس کا روز انہ ایک ہار دانت کے برابر کھلا دوسرا یک ہنڈ کے بعد کو سے کچا ک کر کے اس کا
دامغ اتار کر اتار دیا لہلہ دونوں اہلہ ان بچوں کا گھر کے ایک پاؤس جہنم ہا پہلے
کمال کر کھنڈ کیا گیا ہوس ڈالو۔ اس انگر کے دس میں ہر جن چیزوں کو پانچ دن تک ڈوبا
رہے وہیں۔ روزانہ اس کو ایک بار پلا دیا کریں۔ پانچویں دن ان تینوں چیزوں کو کمال کر
جیک دو۔ اس دس کو لڑ کر کے ایک شیش میں ڈالو۔

جاسن کا ایک قول اس بابا جاسن کے چوں کا رس تھین ماش میں نو ماش پانی ملا کر
 انگوڑی رس 10 قطرے مریض کو پلا دیں جوں جوں مریض اس رس کو چٹا جائے گا شکر کے
 خارج ہونے میں فرق آتا جائے گا۔ چند مہینوں تک مریض کو یہ نسخہ دیا جائے گا۔ مریض
 کو ایک ماہ استہال کرائیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استہال
 کرائیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استہال کرائیں۔ مریض
 بالکل تندرست ہو جائے گا۔

مرض انهر

کچھ گھنٹے میں چار عربی افراد کے دھنم کی گولیاں لاکھوں کے برابر قتل سہارا کر گزریں اور مسجد کے دانے کے برابر گولیاں چلتیں جو مسجد حرام ہو جائے اس کے پانچ سینے اور صبح کو اٹھ کر تازہ پانی پر دودھ سے کھلائیں۔ اگر کچھ بھی بچ رہا ہو جائے ضرور دودھ ماں کا پیتا رہتا ہے تک پھل جاری رکھیں۔ عورتوں کی یہ باری بہت بڑی ہوتی ہے اس میں اکثر بچے فوت ہو جاتے ہیں۔ اس میں سے شاعر کا مرثیہ نکل کر ہو جائے گا۔

سیاروں کے اثرات

مرغ: نہیں اکبر چاہی کی موجودگی میں جنت کا خطرہ نہیں لگتا ہا ہے۔

رحمٰل: تمس با کبر چاس کی سو محمد کی میں حبت کا حزن لکھیں۔

قر:۔۔۔ ہاں کی موجودگی میں صحت کا تصور چمکیں۔

خمس: سچے سچ کی ہر جگہ میں محبت کا تصور نکلیں۔

حکایت: اس کی سوچ و فکر کی عظمت کا احترام ہوتا ہے۔

زیر: مسافر جس کی سوجھ بکھ میں محبت کا اثر لگتا اچھا ہے۔

شعری: سہا کبر ہے اس کی سوچوں کی میں حجت کے لکھنے کا تعویذ اچھا رہتا ہے۔
نوٹ: ساگر سپاؤں کے اثرات کا پتھر رکھ کر تعویذات ضرور غیر منہ کے جائیں تو ان کا بالکل کوئی
فائدہ نہیں ہوتا تو مالمین کیلئے تحریر کیا گیا ہے کہ عملیات کرنے سے پہلے اس کو کھایا کریں۔

دھونی دینے کا طریقہ

موت کا آخر لکھے وقت پائل کرتے وقت سپاؤں کی ساعت بہت ضروری ہے
اس لیے موتی کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ ورنہ یہ سب عمل ضائع ہو جائیگے۔

ساعت سپاؤں	موتی کی قسم
زل	لوہاں لوہاں ہلک
شعری	مٹک چھوٹا سا اور مندل سرخ وودھر
سرخ	لوہاں وودھل
عس	وودھل چھوٹا سا وودھل
زہرہ	وودھل مٹک مندل سرخ وودھل
عطارد	مٹک سرخ وودھل کا وودھل
قر	شہدی وودھل

دن اور رات کی ساعتیں

ماہیت کیلئے ضروری ہے کہ ان وقتوں کو یاد رکھ کر مقررہ کر مقررہ تعویذ لکھیں۔
کیونکہ میں وقت کوئی ستارہ کی رات میں ہوتا ہے ورنہ وقت میں تاخیر رکھتا ہے۔

اول	نقصہ ساعت	دوم	دن رات	اول	نقصہ ساعت	دوم	دن رات
ساعت	ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	ساعت ۵	ساعت ۶	ساعت ۷	ساعت ۸
سرخ	عس	زہرہ	عطارد	قر	زل	ساعت ۹	ساعت ۱۰
زل	شعری	سرخ	عس	زہرہ	عطارد	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
ساعت ۱۳	ساعت ۱۴	ساعت ۱۵	ساعت ۱۶	ساعت ۱۷	ساعت ۱۸	ساعت ۱۹	ساعت ۲۰

شب بخت	شتری	مرغ	شتری	زہرہ	عطارد	قر
روز شب	قر	زل	شتری	مرغ	عس	زہرہ
یکشنبہ	مرغ	عس	زہرہ	عطارد	قر	زل
شب بخت	زل	شتری	مرغ	عس	زہرہ	عطارد

اس نقش میں جو تاریخ دی گئی ہے ان میں کسی قسم کا عمل کرنا صحیح ہے۔ بس مال کو
چاہے کان تارنگوں میں عمل نہ کریں ورنہ سخت خراب ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل بختوں اور تاریخوں میں اگر وہ حرب ہوتا ہے۔

نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ
بخت	۱۶	وساکہ	۱۷	چیتہ	۲
بخت	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۶
اسوج	۳	کاکہ	۱	مکھ	۱۸
بخت	۲۰	کاکہ	۲۳	بھادوں	۱۵

آلی اور خاکی حروک کا لہجہ کے احاد

آلی	۱	۵۰	۹۵	۲۲	۸۰	۳۰۰	۷۰۰
بادی	۲	۶۰	۱۰	۹۰	۹۰	۱۰۰	۸۰۰
آلی	۳	۷۰	۲۰	۳۰	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
خاکی	۴	۸۰	۳۰	۷۰	۲۰۰	۶۰۰	۱۰۰۰

جس کو آدھے سر کی درد ہوتی ہو کہہ کر اچھے پرمانے سے درد ہوتا رہے گا۔

۷	۲	۳۳	۳۱
۱۱	۲۵	۳	۶
۱	۸	۳۳	۲۷
۱	۳۲	۵	۲

بیماری اور صحت کیلئے۔

۵	۱۰	۱۰	۴
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

شیر کو اس کے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

مرغ کی ہڈی بچ کے گلے میں باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
برگ نیم برگ پکان، برگ سرس کو پانی میں نہال کر اس پانی سے بیڑا توڑو جو کچھ نخر
ہو نہلا نہیں رہا پھر ہر ایک سے ایک سال تک نہاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

قیافہ سے پتہ چل جاتا ہے

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص مستقل حراج ہوتا ہے جس کا کفار کا مالک اور بد اقتدار ہوتا ہے۔
سر چھوٹا یعنی پتلی گردن والا کچھ نہ سمجھتا ہے لے کر کی بے وقوفی کی علامت ہوتی
ہے چھوٹا سر کہ عقل پر دلالت کرتا ہے بڑا دل اور فراخ بخشنی پر قیامت کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ حراج و دھروں کے احسان فراموشی کرنے کی
علامت ہے۔ چھوٹی اور گول آنکھیں اقتصادی اور فحاشی کی علامت سے آنکھوں کا جلد
حرکت کرنا مکاری، حیاشی پر دلالت کرتا ہے آنکھیں اندر کی طرف دھنتی ہو تو حاسد و دہی
ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے۔ قرینہ چشم فرعی دیکھا جائے گا۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے پر دولت و معاف ہونے کی علامت ہے۔ کشادہ
پیشانی والا دیانت دار عظیم طبع اور سادہ حراج ہوتا ہے۔ گہرا اور تنگ پیشانی لاف زنی کی
علامت ہے۔ پر کشتہ پیشانی والا حالی حوصلہ اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

ناک طوٹنے کی لمبی ہوتی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت، چھوٹی ناک بد بختی کی نشانی مختار
سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک دریاں سے چوڑی۔ آگے سے تنگ ہو تو دودھ کو کنا کسا

سرخ رنگ ہونا بد فطری کی علامت درمیان سے لوٹتی ہو۔ مالی صحت اور دوا اعمال ہو گئے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر بدذات ہونے کی دلیل ہے۔

ابرو

ابرو گرے ہونے ہوں تو عجب مستحبات اور بال جامل ہونے کی نشانی ہے۔

لب

لب فرج اور لمبے حاسد کہندہ ہو فطری دلیل رنگ سیاہ عروس سفید پاری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا ہے آرام طلب ہو مزیں بیڑا تو درد رنج ہو۔

آواز

اگر بادل کی طرح ہو تو بہادر حکمران، اگر وحول کی طرح ہو تو حلفہ، دور اعلیٰ جیز آواز بد فطری مطلب ہے ست ذمہ اور آہستہ ہو تو حمل عذر، عظیم طبع۔

دانت

چھکدار ہوں تو نیک صیب، سیاہ رنگ ہوں تو بد صیب، چھوٹے ہوں تو عظیم لمبے ہوں تو حاسد، بے شرم بہا ہر طے ہوئے ہوں تو جھگڑا لوندی۔

کان

کان مرنے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف، بد باطن، کم عقل، چھوٹے ہوں تو جامل، ہار یک اور نازک ہوں تو سنجیدہ حراج، ست طے ہوئے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف۔

چہرہ

کول ہو تو طین سا، خوش حراج۔ چڑا ہو تو کم بخت۔ چھٹا ہو تو جھگڑا، بے وقوف، چہرہ پر کشت زدہ ہو تو بعد فیاضی کی نشانی ہے۔ چہرہ پر پینا آغا عیاضی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر کشت ہو تو دولت مند، دھار ہو تو نادار بد صیب، میخی ہو تو مطلق، اسی کی سے چھ صراحی دھار سے ہر دل عزیز ہوا اگر کوت گردن ہو تو دغا باز۔

دخسان

اگر اونچے ہوں تو غرض مطلب پرست یا گردشوں میں گڑھا ہو دولت سے ماہر ہو۔

چھاتی

چھاتی پر کشت ہو تو مفرور، ظالم، چھاتی ٹگ اور درمیان سے لوہی ہو تو ایمان عام، ظاہر و باطن سے یکساں چھاتی پر بال ہو تو بیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک عام ہو تو یک بخت، سفید ہو تو بد کردار یا گرمی ہو تو ٹکی کے کام کرے۔

بازو

اگر زبان نکلے تو حنزد، خود پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مطلق، دلداری پر کشت ہو تو پرستہ گرد یا درمیان ہو تو عیاشی۔

انسان خود اپنے حالات معلوم کر سکتا ہے

عش	دہرہ	طارد	قر	دل	شتری	مرغ
----	------	------	----	----	------	-----

جہاں آیتا حال معلوم کرنا چاہے وہ محل یقین کر کے اور آنکھیں بند کر کے اس قاتلہ پر انگلی رکھے جس ستارے پر انگلی آجائے اس ستارہ کا نام اس کا حال پڑھ لے۔

زحل

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگر وقت طبعیت طیل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کیلئے دل چاہتا ہے بدل تو ملی ہی نہیں اگر ملتی ہے تو بہت کم ہاتھ دیتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ پیٹنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رکھتا ہے جو تمہارا دوست ہے رہی آپ کے ساتھ دشمنی کر رہا ہے اور دیکھ کر مرے یہ حال رہ کر تمہاری طبعیت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف ہو رہی ہے دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت ملے گی اور دل خوش ہو جائے گا۔ اگر کسی کے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کا اکثر غم کرنا کای رہتی ہے وہ کام پورا ہوگا اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ شہر کے دن اپنے اوپر تیل اور دل ماش و لہ کر کسی کو دے دینا تاکہ

سر سے ٹکلیوں کا بوجھ کم ہو جائے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے۔

مشتوی

اگر نالی مشتوی پر گھٹو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے گزر جائیں گے اور جو کوئی اپنے عزیزوں سے ٹکڑا گیا ہو مل جائے گا۔ غریبی رنج و غیرہ دور ہو جائے گا۔ لڑکے کی خواہش تو بہت ٹیک چال چلی ٹیک فرزند پیدا ہوگا کسی کی جدائی کا غم ہو تو تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہو اس سے جو صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز چھدی ہوگی ہے تو چھوڑ جائے جائیگے۔ شیخ شنبہ کے درویش کی مال پوری اپنے سر سے وار کر دیتا کہ تمہاری خواہشات پوری ہو جائیں۔

ہریخ

اگر ستارہ ہریخ پر نالی آئے تو بدن میں گری کے آثار ہوتے ہیں۔ کھانے کو دل نہیں کرتا، دل ہر وقت تھک رہتا ہے۔ دل غمناک شروع ہوتا ہے۔ کام مکمل نہیں ہوتے۔ ہر وقت دل غمناک رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت غمناک رہتا ہے۔ گھبراہٹ نہیں۔ اچھے دن آنے والے ہیں۔ سب معاملات درست ہو جائیگے۔ مشکل کے دن بکری کا گوشت ڈال مسور کی دو تو تمہاری تمام ٹکلیاں ختم ہو جائیگی اور تمام زندگی خوشی سے گزرے گی۔

<https://www.>

شمس

اگر ستارہ شمس پر نالی پڑے تو گھبراہٹ نہیں۔ اللہ پاک رحم والا ہے۔ دوست دشمن بن جاتے ہیں۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ یکشنبہ کے روز گیموں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر سے وار کر دو۔ تھوڑے ہی دنوں میں برے دن ختم ہو جائیگے اور خوشی آئے گی۔

زہرہ

اگر ستارہ زہرہ پر نالی پڑے تو کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی۔ آپ کا دوست بارگیا ہوا ہو بخوشی واپس آ جائے گا۔ سوارہ جمع ملے گی۔ کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ نقصان ہوا ہے تو طبع بھی وچیں سے ہوگا۔ بیماری میں مبتلا ہے تو صحت ہوگی۔ اگر سفر میں جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ دولت بڑی ملے گی۔ اپنے دل کو خوش رکھو، غم کو نزدیکی نہ آنے دو اور شکروار کو دشمن اور لوہنگ اپنے سر سے وار کر شیخ کو دے دیتا کہ کاموں میں کسی قسم کا خلل نہ دے۔

عطارد

اگر ستارہ عطارد پر اہل بنے تو علم ہیئت حاصل کرو گے۔ معشوق مل جائے گی۔ اگر بیمار ہو تو تندرستی ہوگی۔ بڑا آدمی تم پر دیا کرنے والا ہے۔ کوئی کام بگڑا ہے۔ کچھ مرض میں درست ہو جائے گا۔ چہار شب کے دو بار پانی پھونکنا ہے تو پر سے وار کر کسی فریب کے سے۔

قمر

اگر آپ کی اہلی قمر پر بنی ہے تو بہت آرام ہوگا۔ بڑے دن پر ۲۲۲ کے جہاں جاؤ گے عزت و احترام ہوگا۔ شغلی کے کار میں دولت ملے گی۔ بھاکسی طرح سے تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت فائدہ ہوگا لیکن دریا میں کچھ ضرور ڈالتے رہیں اگر ٹیک بچہ کی خواہش ہے تو خدا پوری کرے گا۔ سوار کے دن کوڑیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو تا کہ اس میں پھنسی ہو جاوے۔

میان بیوی ایک دوسرے سے محبت کریں

میں اگر میں بیوی میں بڑا لڑائی جھگڑا رہا ہے یا بیوی تار سے لڑتی ہے تو شوہر کو چاہیے کہ اس حق کا قدر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۲۱۶۰۷۸	۲۱۶۲۸۱	۲۱۶۴۸۲	۲۱۶۲۷۰
۲۱۶۲۸۲	۲۱۶۲۷۱	۲۱۶۲۷۷	۲۱۶۲۸۲
۲۱۶۲۷۳	۲۱۶۲۸۶	۲۱۶۲۷۹	۲۱۶۲۷۶
۲۱۶۲۸۰	۲۱۶۲۷۵	۲۱۶۲۷۳	۲۱۶۲۸۵

بُری نظر سے محفوظ رہے

بُری نظر سے بچنے کیلئے کاندھ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱۲	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۹	۱۶	۳	۶
۲	۵	۱۰	۱۵

مرد مطہج ہو

جس کسی کو مطہج کرنا ہو اس کا نام لکھ کر تیز بات جزئیل انگو اور صاب کے چھ تینوں بارہ بارہ رتی جمع کریں۔ کسی کھانے میں ملا دیں مطہج ہو جائے گا۔

تیز بات اور گلاب کے چھ رتی چھ لکھ جمع کریں اور کھانے میں ملا کر دیں۔ فوراً مطہج ہو جائے گا۔

تمام کے چھ اکلک الملک پر ایک تین تین رتی لے کر آگ کے چھ دو ماشہ جن کے جمع کر کے ملائیں۔ ملتے وقت جس کا نام لے گا وہی آپ کا مطہج ہو جائے گا۔

چندر کے خشک چھ اور ماقر قرحا چھ رتی نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے میں ملا کر دیں اس شخص کا نام لے کر کھلا دیں ہر بحر مطہج رہے گا۔

عورت مطہج ہو

انگو کوئی مطہج کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ کے دو ناخن اور دائیں ہاتھ کے دو ناخن وہ ناخن دائیں پاؤں کے اور ایک ناخن بائیں پاؤں کا یہ ساتوں ناخن لے کر ملائیں پھر ان کو بیس کر شربت یا شہر میں ملا کر ملائیں وہ ہر بحر مطہج ہو جائے گی۔

مگل کثیر شرع کل آگ سفید گل دھنورہ زردان سب کو کچھ مختصر میں جمع کریں اور قدرے پارہ ملا کر باریک میں لیں اور چینی پائیں جو کوئی اسے دیکھے مطہج ہو جائے۔

بدرہ کے خون کو گلاب میں ملائیں جس کو تاج کرنا چاہیں اس کے منہ پر لڑ کر اس کے سامنے چلا جائے وہ اسے دیکھتے ہی مطہج ہو جائے گا۔

ہدایات برائے عامل

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے بعد نفس اور تاثرات حروف کے بعد نفس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل کرتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے اس سے پہلے ان قاصدوں پر عمل رکھے اس کے بعد عمل کرے کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں وغیرہ اوقات مقررہ ترکیب سے ہر مے لکھے جائیں وہ صحیح کام کرتے ہیں اگر اس ترکیب وغیرہ میں بے ترکیبی ہو جائے تو صحیح کام نہیں کرتے۔ ہر ایک عمل میں صافست و محوسات کا دار و مدار ستاروں وغیرہ پر رکھا ہے جس کی

تاثير دیکھ کر مال قائمہ اچھی طرح لے سکا ہے۔ جس طرح سے دوائیاں غلط دے دی جائیں۔ اگر نہیں کرتی اس طرح توجہ اور عملیات صحیح کا نہیں کرتے۔

عملیات نقش تعویذات

اول حجرہ میں کشاکش رزق کیلئے اور توجہ کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
دوسرے حجرے میں محبت اور بغیر کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
تیسرے حجرے میں عداوت، جھڑپ اور دشمنی کو زیر کرنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔

ساعت

چاندنی 7 تاریخ صبح اور کاروبار کیلئے 3 اور 12 تاریخ چاندنی پڑھنا لکھنا مفید ہے۔
اندھیرے چاندنی 2 تاریخ 6-7 تاریخ یکم یا چھ دن تاریخ ہفتہ خوشی محبت کیلئے۔

تعویذات کا وقت

روزانہ کدو، مچ کے وقت رزق کیلئے و تغیر اور وقت نیم چاشت اور شام میں
کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ شنبہ اور اور شکر و ریح کا وقت ترقی و بہت کیلئے۔
سچر اور منگل اور جمعہ کے وقت جھڑپ، عداوت اور ہلاکی اور دشمنی کیلئے اقرار اور
بددعا اور درمیان وقت نیم و عصر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کیلئے مفید
ہوتا ہے۔ نقش یا تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتش، آبی، خاکی اور ہادی۔

آتش نقش

جو کاغذ یا لکیری جس چیز پر رکھ کر آتش ڈالیں اس کو آتش کہتے ہیں۔ یہ دھاتی زبان بندی
کیلئے مفید ہوتا ہے۔ منہ پر پانی میں رکھیں۔ ایک ہندسے سے شروع کر کے نہ کریں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خاکی نقش

جو نقش لکھ کر پانی میں، چھڑا سے یا پھاڑ میں ڈال کر کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔
یہ رہائی، ہلاکت، دشمنی، عداوت اور جھڑپ کیلئے مفید ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۱۳	۵
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

قروض سے نجات

اس عمل کو چاندی کی پیش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن گھ کر اپنے پاس رکھے۔ روزگار میں ہونے کا اور قرض بھی اتر جائے گا۔

۷۹۰	۵	۳۹	۶۳۳
۳۲	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۶۶	۵

جب کوئی لڑکا بھگ گیا ہو تو اس عمل کو بعد گندھ کے لکھ کر چھٹے پر باندھ لیا کریں اور چھ کو بھگ چلائیے یا کسی حدیث کی لائچنی منی کے ساتھ باندھ دیں۔ یہاں یہ ہوتا ہے گا جلد واپس آ جائے گا۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۳	۱۴	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۶	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

سوال و جواب ملے

دس سالہ لڑکے کے ہاتھ کے ناخن پر کا جل لگا نہیں۔ تنگ ہونے کے بعد لوہے تیل کھائیں اور پتھر توڑ لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی قریب انگلی سے توڑ پکڑ دو۔ لڑکے کو دعا دیتے کہ جس ناخن کو کا جل لگا ہوا ہے اسے فور سے دیکھا رہے۔ جب اسے یہاں میں دیکھ کر آئے سوالات کر کے جواب حاصل کرے۔

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

صحت بیماری دفع حاجات

۵	۱۰	۱	۲
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۳	۸
۱۶	۳	۶	۹

حاجات اور دفع موڈی

۵	۶	۲	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۳	۱
۳	۹	۷	۱۳

چوری ہوا سامان واپس لانا

جس آدمی کا مال چوری ہو گیا ہو تو منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کو تین یا سات بار منتر لکھ کر اس کی چراغ کی حق بنادے اور اس چراغ میں ذال کر چلائے اور ساتھ ہی تین دفعہ منتر لکھ کر آگ میں ڈالے یا مٹی میں لپیٹ کر آگ میں دبا دیجئے۔ چور کو بڑی تکلیف ہوگی اور خود آکر چوری کیا ہو مال واپس کر دے گا۔

۱۱۸	۱۱۹	۱۱۳	۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

محبت کیلئے

اتوار کے دن بکری کا شائد لے کر اس پر ستر لگیں اور پھر اس کو آگ پر رکھیں۔
اس طرح سے جن سے محبت کرنی ہو وہ خود بخود ستر اور کوآپ کا صلح ہو جائے گا۔

۲	۷	۶
۱	۵	۱
۴	۳	۸

عورت کا اپنے خاوند سے قاراض ہونا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے قاراض ہو جائے تو اس ستر کو سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو قاراض عورت کو یہ پانی پلا دے جو نئی عورت پانی پینا شروع کر دے گی تو وہ اپنی فطرتی کا احترام کر کے خاوند سے معافی مانگے گی اور آئندہ خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

۸	۲	۷	۷
۸	۲	۲۳	۲
۲۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

چور مان جائے

منستر : اوم سٹھ سے کالی سواھا کہانتی سواھا روم ہوں ہوں ہکس
چلنگ اہکھی بندھتی تھولہ
ترکیب : صبح سویرے ساٹھ کدیف حاجت سے قاراض ہو کر دوا اس ستر کو پڑھا اور جب دس ہزار چاپ کر چکے ستر سدا ہو جائے گا جس سے چور کا قاتل جرم کر لیا جائے گا۔ تھوڑی مٹی کو لے کر چھوڑ کے آگے ڈال دیں، مگر ہر بار ستر کو سات کے بار پڑھ کر چھوڑ کے آگے مٹی کو ڈال دیں۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت پیدا ہوگی جس سے وہ چھٹی مان جائے گا۔

دولت حاصل ہو

منتر : اوم ہروں ہو دم کالی کوالسی ہو دل کھیاں کھیں کھول بہت۔
 ترکیب :- اس منتر کو روزانہ 108 بار چاہیں۔ اس کے بعد بکری کا گوشت اور سرخ پھولوں
 کی خیرات دو اور یہ خیرات کسی قبرستان میں چا کر کریں۔ اس عمل کو سات دن کریں۔ تو اپنی
 سمدھ ہو جائے گی۔ پھر آپ حسبِ مشاء جتنی دولت چاہیں مانگیں وہ آپ کو مل جائے گی لیکن
 یہ دولت خود کر دیتی ہے اس کو اپنے پاس ہی نہ کریں۔ اس کو ہر روز خرچ کر دیا کریں اگر
 اپنے پاس رکھو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گی۔

نوع خواب آنا

جب نیند سے بیدار ہو جائے تو اسی وقت منتر کا سات بار چاہ کریں۔ خواب
 میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں ختم ہو جائیں گی۔ بعض لوگ رات کو ڈر جاتے ہیں۔ اونچی
 اونچی آوازیں لگنی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو رات کو منتر پڑھ کر اپنے لوہے پھونک
 مار لیا کریں۔

منتر : اوم نمو آن آدم بھورا ڈاکورا ڈولوں نیک ہوا گا آپ سبو بھالی سو
 ہو حل بجے ہالی کھیا ہلی ہو سبھا رام جی کی صاحبزادی ہو

بھید معلوم کرنا

دل کو بھا کر آہستہ سے چاہ کرتے رہو۔ چاہ کرتے وقت ہون بھی آگیاں۔
 جب یہ منتر سوال لکھ پڑھا ہو جائے تو اسی وقت منتر سمدھ ہو جائے گا اور دلی خوش ہو کر سارا
 بھید آپ کو آسانی سے بتا دے گی۔

منتر : اوم ای کلے گلوں اوم منو کون آکتو کون لشا چکا دیوی رح
 الساکت فوسمان فارقان کھے مم کرنے کھے کھے بہتہ ملاقات کھے
 کھے کھے آکھو سہنگ سہنگ دو دو اک سواھا۔

مشکل سے مشکل کام ہو جائے

گوری گائے کا دودھ حسبِ ضرورت کوکل کولا اکیس ہرد، کالگی بڑی اکیس ہرد، دودھ کا چمدا
 اکیس ہرد، ستیلو اچیر بدلو پتہ مان کے سات نام ہیں جس پر تیل لگایا اسے اس کا نام ہومان
 ورش لینا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے وہ گل آ جاوے اسی طرح کندھے پر لگایا جاوے

تو ہر قسم کا ہنومان دوشن دیوے۔ جس قسم کی جگہ پر تل گاؤں کے تو اس نام کا ہنومان دوشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح سے کمپائی ہے۔ حسب توفیق روٹ لکھوٹ سجایا برواسب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کر دیں۔ دروازے کھلے رکھیں۔ اکیلے نہ بٹکے اس سے ہنومان سمدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی اس کے مطابق پھل دے گا یہ بہت طاقتور ہے جو بھی آپ مشکل سے مشکل کا سدروانا چاہیں اور مدد دیتا چاہیں دے گا۔

منتر : اوم جھوٹی سورپ مہارام سون کھس انجنو ہون کا ہوت
مہارشتہ کورو چمت کو سورو کا پنتھ ٹھگا کیتا گھبرری تعلی لکھ
سکارک ہو جا سوراج منتر۔

اناج ختم نہ ہو

مج اٹھ کر اس منتر کا 108 بار چپ کریں اور ایسے خیالات کو دل میں رکھ کر کسی سفید کاغذ پر لکھ کر لکھ کر اور پھر وہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہو جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیں اناج بڑھ جائے گا۔ یہی قسم نہ ہوگا۔
منتر : اوم آسنے کھلاسنے کھلل راسی استھل شتا وٹا جیونس
لھاس سواھا دم نوکاسنک لپا بھورو تنگ خیر پھسٹ چوک پلہ پھو
بہاروی کر جانیرونی جھواید ہمرنگ ریتر چکر منی مکھی نار سنگھ
بجے سواھا۔

ہر مراد پوری ہو

دو اپنی کئی رات کو کبھی کی صورت کی مانند بناؤ اور اس کے اوپر سندور چڑھاؤ اور دھوپ سچپ سے اس کی پوجا کرو اور منتر کا دوسو بار چپ کرو۔ جب چپ عامل مکمل کر لے تو بھندار تھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔
منتر : اوم ہر لیک ہر لیک کلینگ والے سواھا

کایا پلٹ

منتر کو درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار چپ کرے اور ستائیس دن تک چپ کرے تو دیوی بس میں آجائے گی اور ایک ایسی چیز دے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو

غنی صورت ہو جاوے۔

منقہ : اوم ہر ایک ولفانی درانگ درانگ کلک ایسی بھی سواھا۔

جو مانگو سو ملے

مج سہرے اٹھ کر اٹھان کرے۔ صاف سحرے کڑے لیکن کر اسن پرینہ
جاوے۔ پھر کنگ دھکا اور چار سال تک حواتر کرتے رہو۔ ایک سال کے بعد اٹھ دوپہی
ماضی ہو جائے گی جو چر مانگو گدے کی اور آپ کی ہر خواہش پوری کرے گی۔

منقہ : اوم ایہو بھاگی مہ بھاگارتھنگ

تکلیف دور ہو جائے

سہار کی رات کو جہاں تین مانتے تھے ہوں دینے جائے۔ اس سحر کو تین لاکھ بار
جاپ کرے۔ جس سے دوپہی خوش ہو کر حاضر ہوگی اور ایک سہار اور چار ہات دے گی۔
چار ہات ملنے کا نہ ہوگا کیا دی کی صحبت میں ہوتو لیکن لے لے تمام تکلیف دور ہو جائے
گی۔ سرسکا یہ نہ ہوگا کہ اگر حالت درست نہ آئے تو ایک اپنی آنکھوں میں سرسکا لے لے گی تو
تڑکا پیا ہوگا۔

منقہ : اوم ہر ایک وٹ فاسنی ہنگھہ کل ہر سوئے رٹ ہنگھہ
یہی سواھا۔

خزانہ ملے

آم کے درخت کے نیچے دینے کر ہر روز سحر کا ایک ہزار دفعہ جاپ کریں۔ حواتر
تین ماہ تک جاپ کرتے رہیں اور آ کر دن کی چل کے ڈرپے دس ہزار سحر وں کا جھن
کرے تو دوپہی خوش ہو جائے گی اور خوش ہو کر دوپہی ایک سہرہ دے گی۔ چاند کی چمکی
تاریخ کو سرسکا لے لے تو اسے ایک بہت بڑا خزانہ ملے گا جس سے ساری زندگی بیش
و آرام سے گزار جائے گی۔

منقہ : ہر ایک کلینگ جیوی سواھا۔

دلی مراد پوری ہو

اس سحر کو پچیس ہزار بار پڑھیں اور جب یہ سحر پڑھا لیا جاوے تو مال کی مراد

پہری ہوگی۔ جس سے اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

مستور : اوم جگمگ رہ جگمگ رہ کے چرم لٹھے سولھا۔

دشمن زیر ہو جائے

مستور : اوم نامو مہشی ونا پکاید سرو کار تر سے سرب رکھن پر شعلے
سرو کج وہی کرنا مئے سرو جن سرو اہی پر کھا اگر کھائے شریک
رنگ سولھا۔

عقل بڑھ جائے

جس آدمی کو عقل کی کمی ہو چند تاریخ قرآن میں لکھنی کے مرق سے آدمی کی
زبان پر کھسایا کرنے سے اس کی عقل و ذہانت بڑھ جائے گی۔

۸۰	۲	۹۱	۹۲
۸۷	۸۸	۳	۷
۸۱	۸۵	۹۰۰	
۸۰	۸۶	۶	۳

بے ہوش شخص میں ہوش آجائے

مستور کو پانی میں تیس دفعہ پڑھ کر چوٹ لگنے والے آدمی کو پلا دیں۔ دھوا کچ ہو
جائے گا اور وہ بھی کوئی آدمی بے ہوش ہو گیا ہو اس کو بھی پانی پلا دیں یہ تو کچ ہو جائے گا۔

مستور : اوم ہنسہ ہنسہ

حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو حمل کے دنوں میں مرینر کی کریمیں ہاتھ
دینے سے تو بچر حمل دوبارہ جنم لے گا اور بچہ طریقت سے پیدا ہو جائے گا۔

اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم

جو کہ دلہہ ہو جائے

اس حزر کا قدر لکھ کر مریم کے لائیں والیں تو بہت جلد عذر سے ہو جائے گا۔

ع	ع	۹	۳
۳	۴	۳	۱۰
۵۱۲	۳	۲۵	۱۷
مل	۴	۱۸	۳

آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہے اس حزر کا قدر لکھ کر صبح کے وقت مریم کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ سردی و مالک ہو جائے گا۔

صبح	سوں
۱۰ بجے	۱۰ بجے

ہر کوئی عزت کوں

ایسی طرح سے پاک سال ہو کر توبہ تک سے کئے اور اپنے پاس رکھے جہاں جائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

۱۹	۱۹	۲۶	۲۳
۱۷	۲۲	۱۷	۱۸
۲۱	۲۳	۲۱	۱۸
۲۰	۲۰	۲۰	۲۵

مرض تشنج

بدن میں جھکے لگنا یا کسی عضو کا اکثر جھپٹاؤں کی وجہ خون کا دباؤ، خون کی کمی یا دونوں حالتوں میں زردی کے پانچوں پر گیس ایک صبح ایک شام کو پانی سے دو کر گیا بدن تک پلائیے۔
متر : پھلےس یز جک نگہ مردف لباس جھلٹ کٹر جی ہٹ فرد ع سباق
فہلہ یزد ہلکج مگلس سالیج۔

موضوعی گٹھ

جب کوئی گٹھ جاتے ہیں تو ان پر ہدایت دہا کر جاتی ہے اس ماکہ تک صاف صاف مشاہدات پر لگائیں اور ایک مرتبہ ایلی ایلی ایلی چڑھ کر اس پر دم کریں اور انگلی سے اشارہ کر کے ہر کس بتائیں اگر مرض کا علاج ایسی طرح ہی ماکہ لے کر دوبارہ مہارادہ کریں گٹھ ہو جائے گا۔

موضوعی صفائے

زبدہ رنگ ہی موی کاغذ پر لکھ کر گٹھ میں ڈالیں اور جلیوں پر رکھ کر صبح دوبارہ شام ایک ایک بار پانی سے دھو کر رکھیں۔

ح	م	م	ح
ح	د	ر	ن
ا	ک	ل	ع
ل	ع	کی	کی

سعر: جعفری، سونکڑ، مگر، لہجد،

گٹھ کی حفاظت کو مانگ

کی مکان یا دوکان میں شیطان یا کسی قسم کی مصلحت خیر کا اثر ہو تو انہیں کی ہمار نکلیں لے کر ہر ایک کیل پر گٹھوں مرتبہ لام کو چڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کیل گٹھ یا دوکان کے چاروں کٹوں میں گاڑ دے تو گٹھ اور دوکان شیطان سے پاک و صاف ہو جائے گی۔

چوڑ کی پہچان

اگر کسی کی چوڑی ہو جائے تو ایک ان لے کر جس پر چوڑی کا قبضہ ملے ملے ملے کہ ہم کہہ کر ہاری ہاری لولے میں پرچیاں ڈالیں اور چالیس لام چڑھا شروع کر دیں۔ جب چوڑی ڈالنے والے چھٹا نام آئے تو فوراً ان کو کم جائے گا اگر ان ناموں میں چوڑ کا نام نہیں ہوگا تو دوبارہ نہیں کہو گا۔

تلی کا پڑھ جانا

جس شخص کی تلی پڑھنی ہو ایک بکرے یا بکری کی تلی لے کر ہمار کو رسات کا تے بھل کے لنگر چالیس لام چڑھا شروع کر دے۔ ہر بار خاتے پر ایک کا کا تلی میں دم کر کے

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں اور ان میں سے دودھ نہ آتا ہو اور پستان میں دھم ہو گیا ہو تو چالیس دن تک ان الفاظ کو روزانہ اسکی لیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریش کو پلائیں۔ یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

لکھڑی لکھیت ہتھوڑے بگمزلت

ہنتر سے اختلاج قلب کا علاج

اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو تو اس قندیل کو لکھ کر دم چار کر کر کے میں ڈالے کہ قندیل دل پر دے۔ اختلاج سے نہایت حاصل ہو جائے گی۔

ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا

ہنتر سے کتے کے کانے کا علاج
اگر کسی شخص کو کتے کے کانے لگا ہو تو اس میں کوئی سے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس کو پلائیں تو کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔

اب ج ا ع ی ی قہاب

گالے بھینس چارہ نہ کھائے

اگر کسی نے گائے بھینس وغیرہ ندکی ہو تو وہ چارہ نہ کھائے تو کوئی ہری گھاس بلی نے کر اس کو دے دیان سے گرہ ہا عہدے، کوئی بنا کر شہد میں تر کر کے سحر کو انیس بار پڑھ کر گائے بھینس کو کھلا دے تو وہ چارہ کھانے لگے گی۔

منبر : اوم سہ ورجا جہیا لی کیت ہلی گائے سو الا کہ ہروت چھکا جائے جن جائے وچہ دود چھائے وچھکائی چمکے ہنتر کا پھو کر دھنی کال جو جگلیے تو بھا گور کہ لاکھ کی دھانی۔

ہنتر چکر پوری

دیوالی کی رات کو صاف جگہ پر چکر پوری کی صورت کی پوجا کرے۔ پکر پوری

بس میں ابھار دے گی۔ شش بچی دیوی کی طرح کی تصویر بنا کر ہاتھ میں گماچہ تر شول دیں۔

ہنتر کالی سنبھی

گوگل، چاول، بچی ان سب کو ملا کر ہونڈا ایک سو گولی چلتے پانی میں پیسٹیک
دیا کرے اس قدر ہی کنارے پر ہونڈ کرے اور اس کی ماکہ کو لگی وہاں ہی پیسٹیک دے تو
کالی نمبر ہو جائے اس کو کھل وار شروع کیا جائے۔

منتر: اوم کمال کالی مد مائس پھری معوالی مڑھی مائی ہاجے نال
برھما کی یعنی ہنتر کی مائی دھئی سنبھی الاڑ مائا الھ چل موتی کو
جنگاڑ سنبھی کو الھا لاڑ میرا و میری تیرا بھگھ سنبھی سواھا سنبھی
آئی دھئی آئی مدھ آئی چکھ آئی دھئی سنبھی لیاڑ مائا الھ چال چال
ہنن تو برھما دھو کی آن۔

ہنتر پرائیج مہجبت

سب سے پہلے اپنی ماں کو دیکھ کر اس کے حق پرستارہ جو ہوس کی سامت
میں چھکی رات کو کیڑوں میں جس جا کر ایک طبقہ کیسے اور اس کے اندر پناہ جاتے گھرا آنے کا
چراغ بنا کر اس میں تل اور جھوڑا مل کر چلائے تو اس کا اپنے سامنے رکھے اور حق کو پانچ
ہزار بار پڑھے اس کے بعد پھر ایک چڑھ دو پہلے ہی پاں ہو دے کرے۔ اس طریقہ سے تین
دن تک عمل کرے۔ چڑھے پر کرتا رہے۔ کچھ پختہ میں جس کسی کو چڑھا کھلا دے بس
تا پڑھائی اس کا ہو کر دھ جائے گا۔

منتر: اوم نمو بھگونی گنگا کالی کالی امو کچھ ہم پس سواھا۔
نوٹ: اس کو کئی بار مطلوب کا منہ لہر نام لے۔

ہنتر بین کھولنے کا

اتوار کی رات نو بجے چھپ کا فور آگ پر دے کر 101 بار پڑھے۔ سہ ماہ
جائے گا۔ پھر خاک پر سات مرتبہ حق کو پڑھ کر پھوک مار دے ہانسی کھل جائے گی۔

منتر: ہانسری کھولون اب کھواڑ ہانسری کھولو دسوان دوار جو
ہانسری پر کیے گھاڑ الٹ ستار سنگھ دھی کو کھائے۔

منصور : ہرے نار کی ہانسی باجے رنگ برنگ یہ ہانسی کیا باجے
 پھسروں لاگے ہنک آگے کنوار چھل بلاتا چھو بہا فٹ تھٹ تھٹ
 کی لومتری مر گھٹ تیرا ہانس ہندہ ڈارون لومڑی کاٹ ڈالوں کٹری
 کہنان مر گیا سان دوہائی لونا چمکری کی

ہنتو کیصیا بنافے کا

مہاسکی ایک بوٹی ہے یہ اکڑ پانی میں ہوتی ہے اس کے پتے چمپے کے کام
 جیسے سوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکڑ کینڑاں ہوتی ہیں۔ اس بوٹی کا مرق کال کر رکھ لیا جاتا
 ہے کیونکہ یہ بوٹی صرف جائزے کے موسم میں ملتی ہے۔ خام تانبے کے کرادیاں کو مادہ کر
 کے سونا سا گر ڈال کر چرخ دے اور گیارہ مرتبہ حتر پڑھ کر تین ماہ مرق ڈالے۔ سونا ہو
 جائے گا۔

منصور : اہلسن چلھے کھڑی چلھے سورج مکھ سے سو گھٹے سواتنگ
 ہانسی سواتنگ بھوئی مہادیوئے آئی ہادیوئے آئی چھائی چلھے بھوت دل
 ہوا ہالک لکھ نہیں آپ سے آپ۔

منصور : حسن سرور عرف ناگنی بوٹی ہوتی ہے اس کی پھان وامت کو
 جگنو کی طرح چمکتی ہیں۔ اس پر ایک جن سوار ہوتا ہے اگلے بار
 طلسم پڑھنے سے جن غالب ہو جاتا ہے جب یہ ہتی مل جاتے تھوری
 ہتی لیکر چلے میں منصوری پستہ رکھ کر اور اوہری ہتی رکھ کر
 چرس کی طرح پھنکے وہ سونا ہو جائیگا۔
 عمل یہ ہے۔

اللہ کے دوست حبیب کے درخان تخت پیٹھے حضرت سلیم۔

ہنتو زبان بند کوفے کا

سچر کے دن سات دن رات کوگی کا چراغ جلا کر لیول پڑ جائے ایک ہزار کافور
 کے گولے پر حتر پڑ کر آگ میں ڈال دے سدا ہو جائے گا۔ مگر جب کام پڑے
 108 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حاکم کو دے سدا ہو جائے گا۔

منصور : الف الف دشمن کیے منہ میں قفل میرے ہاتھ کبھی رو ہاربت

گورو دشمن کو زہر کرو۔

حب سفلی

کسی ایک لکھ دکان میں بٹا ہو کر چمکڑی مار کر بیٹھ جائے اور اپنے پیچھے چراغ جلا کر رکھے تاکہ سامنے سائبہ پہلور مطلوب کا قصور دکھے۔ 108 مرتبہ منتر کو جاپ کرے۔ گیارہ دن کے اندر مطلب پورا ہو جائے گا۔

منتر: یا اہلس یا شیطان میری شکل بن لاجے گو جنو اند سونی کو جگالا بٹھی کو الٹھا لا۔ اگر نہ لاوے تو اپنی مان کا ہوا دودھ حرام کرے۔

منتر گنگا رام

اتوار کی رات 12 بجے کے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے۔ لوہک کا نور شراب آگے بڑھا جب چاند ختم ہوگا حاضر ہو جائے گا اور شرط طے کر کے پیش کریں۔ اگر پڑا کرے تو بڑا ہوگا اگر نہ پڑا کرے تو بھلا ہوگا۔
 مہیور: گھور گھور مہا گورو سنی کلمت گھور لچمن کار فٹ گھور سیکا کلمت گھور سات چھری آگے چلے سات چھری پیچھے چلے ٹیکے بیچ میں گنگا رام اگھوری چلے میں چھو لڑن تو چھوٹے مہا گورو چھوٹال تو چھوٹے ودھانی گنگا رام آگھوری کی۔

منتر: مرد عورت کا عاشق ہو جائے

لہاتیل کے دامن بازو کے پرے کر کسی تیل میں ڈال دو جب عورت چاہے کہ فلاں رد میرا مطیع ہو جائے اور میرا ہی حکم مانا رہے تو یہ تیل اپنے منہ پر ل کر اس مرد کے سامنے جائے وہ اسے دیکھتے ہی فوراً عاشق ہو جائے گا۔ بس تیل ہی منتر ہے۔

لڑائی جھگڑا کرنے والا خاوند مطیع ہو

جو شخص اپنی بیوی سے ملایہ لڑتا رہتا ہے اور اسے ناجائز طور پر تنگ کرتا رہتا ہے اس کو گھج کرنے کیلئے کالی مرغی کا سرمئی کی ڈبیا میں بند کرے اس مرد کے سونے والی جگہ میں دفن کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

منتر مقلدہ جیتے کا

الہام کے دن نو بجے 101 سرچہ روزنامہ بلیر کی نائے کے چالیس دن تک پڑھا کرے اور دعویٰ صحیح کا فوراً اور کئی ملا کر آگ پر دے۔ مگر سہ ہوجائے گا۔ مگر دوی مقدمہ کے ہر کی مٹی کے کر سات مہر جی کے نو پر کچے تو ساں مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر : کمال ابھی سر جہلا آسمان زمین ابلا چھوڑا ہاتھن لانیہ کامن چھائی فلاح شخص کو لگا حصہ اے گرو گرو مٹی کو مٹی لے گلے کی کٹھالی لے گلے کی کٹھالی ہلکے لوں ہلکے لوں دھو کولوں دھو کولوں لٹا جوگی سک سک گرو کے ہندون۔

محبت پیدا کرنے کا منتر

ایک مرتبی کا اظہار میں اور اس میں ایسا سوارخ کر لیں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے جب سفیدی نکل جائے اپنا ہرج اس میں ڈال دیں اور اڑے کا سوارخ بند کر کے چالیس دن اس کو گھڑے کی لید میں گاڑ دیں وہ کوشک کا پتھر اچھا چائے گا۔ پھر اس کو خشک کر کے رکھ لیں۔ کسی کھانے والی چیز میں ملا کر نہار منی محبوبہ کو کھلا میں اسکی محبت پیدا ہو جائے گی کہ کبھی بلیر لے ممکن خائے گا۔

<https://www.facebook.com/>

مطہر کرنے کا منتر

لو چندی اتوار کو کسی بھگن کا چاڑ دیا تو کر اشہل کے درخت کے نیچے جلا کر دو اور دو خان بن جائے۔ بارہ بجے کا وقت ہو۔ انیس بار منتر کو پڑھیں۔ یہ خاک جس کو گادو گے اس خاک کو کسی کے ساتھ لگا دو گے تو وہ عمر بھر کیلئے آپ کا مطہر ہو جائے گا۔

منتر : جمل کی جو گن بقال کی لٹو اور اٹھالا اسی خاک کو لاسات ہار جھٹ پڑھ کر لال لال سنگین چلے چلے لو چلے ورنہ تیری بہن ہر سات طلاق۔

جدا لہی محبوب

اگر کسی کی اپنے محبوب سے جدائی ہوگی تو اس کے لیے یہ عمل کریں کہ کوئی بہت ہی صدیوں پرانی مٹی دیا ہوا اس کا کوئلہ لاؤں اور کونٹے سے گلاب مرق میں سیاہی بنا کر لکھو۔

پھر اس قفل کے کس خیلے بنا کر ہر روز شام کو ایک خیلے محبوب کے مکان کی طرف چرخی کا رخ کر کے بھلاؤ۔ تل کی بجائے چرخی میں صر جتا دھلا اور چرخی کی نو سے خیر لڑا کر محبوب کی تصویر کو اپنے دل پر قفل کر لیں اور اس عمل کو رات کو سونے سے پہلے کریں اور محبوب کا خیال کر کے سو جائیں۔ اکیس دن میں محبوب خود آ جائے گا۔ قفل یہ ہے:

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

اس عمل کو جتنے دن کیا جاوے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھیں۔ صاف کپڑے پہن کر صر خوشیوں کا صاف پتر یہ عمل کریں۔

منتر مطلوب

منتر: یا چاند گرہن ایک چھوٹی سپاری لے کر اس پر 18 مرتبہ حق کو پڑھ کر اس کو کھالوں۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو اس حق کو پڑھتے رہو اور پھر دوسرے دن تک پاختانہ کو جاؤ اور پاختانہ کے بعد اس میں سے سپاری نکال لو پھر اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس بھالنے سے رکھ لو۔ اس میں سے چاول کسی معشوق کو دے دو تو وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گی۔

منتر: اوم ہرینک گھرینک ہوامستری کم و سوانگ چہتر سہنے سواھا

منتر سر کے بال کالے ہو جائیں

ایک بیر لوگ لیں اس کو شیرہ بھائی میں تر کر کے نایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر شیرہ بھائی میں تر کر کے اسی طرح خشک کر لیں اور آٹمی بیشی میں ڈال کر اتار کے دن و چندی گل بکست کر کے دھن لال لیں اور دھن لالنے وقت یہ عمل پڑھیں۔

منتر: کالا کوا کالا بیر بال سفید کوا نو چہر جو نہ چہرے نو لو نا چہماری کے کسل میں ہلے کلایا کلب ہو جا موری سک گرو کی لہٹ بھگت بھرو نقد اسیری باجا گرو کا بھن ساٹھا

منتر عمل غیب

اتوار کے دن دو بڑے میٹڑک لائے۔ ایک نر ہوا اور ایک مادہ ہو۔ نر کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹنی پندرہ بار چھاپے میں دفن کر دے۔ مگر دونوں کا قاصد ہو۔ جہاں میٹڑک دفن کیا گیا وہاں کے سر پر روضہ چھایا جائے۔ چالیس یوم کے بعد اس کو نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹنی کے پاس آجائے تو اسے خرچ کر کے سونا لیجے وقت روپیہ دوکاندار کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ اس کی طرف پیچک دے وہ روپیہ خود آپ کے پاس آجائے گا۔

منترو شیخ سیدو

اس منتر کو روزانہ 101 بار اتوار کے روز شروع کرے اور وقت مقررہ پڑھے۔
لو ہاں صبر بھول اپنے پاس رکھے۔ ہر بندہ کو پھولوں پر پتہ روئی۔ چالیس یوم کے بعد حاضر ہو جائے گا اور آپ کا ہوا ہوا ہو جائے گا لیکن ہر کام کرنے پر ایک کرالے گا۔

منتر: میرا شیخ سیدو آسا کے لادلیے تارے جہان کے ہونے لڑجی کے
جیتوا۔ امر دھلیے بعلے مزد بند کے فرجندہ دھلی کے کو توال ساری
معنی سیدہ کسی ہے سارا بکرا کھائے بھائی میرا اسانا مہرا آوے
ہندو مسلمان کے کام کرے توڑ لہجہ توڑ توڑ شیخ سیدو۔

<https://www.>

منترو مطیع کوفے کا

منتر کو پتا کے پھول پر ہر روز سات بار پڑھے اور دم کر کے مطلوب کو سنگائے تو وہ مطیع ہو جائے گا۔

منتر: کامرو و دلہس کھکھا دیوی جہاں ملے اسماعیل جو گی اسماعیل
جو گی لائے بھول چلے ونا چھاری بھول بکھڑے بھول میں نار سنگھ
اور سے جھکولے بھولوں کی پاس سو چل آئے ہمارے پاس۔
نیز: سیاہ گھوڑ کے نائن اس کی گردن کے بال لنگران کو چاندی میں روضہ عاکسہ بنے گئے میں
باعث لیں تو سب لوگ محبت و عزت کریں گے۔

منترو میاں بیوی میں صلح کا

اگر میاں بیوی سب جھگڑا رہتا ہو۔ میاں تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بعد تمام خاندان

محبت ایک مٹی کی کوئی تین رکھ کر آگے میں اگلے بھی خالق نہ ہوگا۔ اگر خاتمہ محبت کے خلاف ہو تو محبت اس گھل کو ترپ کرے اگر محبت پر ظلمات ہو تو مرد کرے۔ اس طرح دونوں سماں چھٹی میں ہمیشہ کیلئے محبت ہو جائے گی۔

تصویر لکھتے وقت یہ خیال ضرور کریں کہ نو چھٹی جمہرات ہا اور ہوا ستارہ اور دھان بھی دیکھ لیں۔

۲	۱	۹
۷	۵	۳
۸	۶	۴

منتو سے پیٹ دود ختم ہو

اس منتر کو پانی پر سات بار پڑھ کر پلاویں یہ منتر صد کا نام آ جائے گا۔

منتر : اولنگ لہو او جس گورو گورو سوامی ہریت سوامی گورو کو ہریت ہو ہو دھس۔ کنبواں تین تین سوا کون سوا لہا لے سوا جھد سوا بھاج بھاج ارجھد آوے مہنی ہنومان مہت ملوے کر کا بہشت پھر منتر اللہ بھاجا۔

منتو سے سانپ بھاگ جائیں

بدھ کے روز آٹنی بھو میں شام کو مغرب کے بعد مٹی کے برتن پر سانپ کی تصویر بنائے اور تین حروف ب س ق اس کے تینوں کونوں پر لکھ کر چوتھے کونے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھ دے جس گھر میں وہ دن کیا جائے گا وہاں سے سانپ بھاگ جائیں گے۔

اس کو نے پر اپنے نام کا پہلا حرف لکھیں
ب س ق
سانپ کی تصویر

ب س ق

سوکھا ہوا باغ ہوا ہو جائے

اگر کوئی باغ سوکھ گیا ہو یا سوکھ رہا ہو تو آٹھ گندھک سار جو کسا دھوئے سدھی کے وقت اپنے پاس رکھی جی میں ملا کر تمام احاطہ کے اندر پھینک دو۔ پانی دینے سے تمام بوٹے از سر نو رہے ہو جائیں گے۔

متر ادھوت سنھی

گائے کی پڑی چھوٹی کا گوشت لے کر تین کلوں مائی ڈسیری بنائے اور اس کے اوپر ہاتھ کا آسن جو کساف کپڑے کا بنا ہوا اور پچھلے سے دھوا ہوا۔ پچھا کر سورج کی طرف منہ کر کے پیشے پر کڑھ پانی سے پر کر کے ساٹنے دانہ ماش 21 عدد سارگندہ مک کی ایک ڈبی لیوں تمام چھریں اپنے پاس رکھ کر کھک کی لٹا شپائے شروع کر کے اس متر کو اکیس دن تک 108 دفعہ ہر روز چاہ کر کے تو سدی ہو جائے گی۔

متر: اوم کرو داکرو دمو ہو سے بہرو ہنومان کی لاد سات سنہو ہو کھاد دہر سو پچھی سبھی کھائی پھن پھوڑ لوک کر ڈالیے۔ چھلر کی بچھاڑ کھلاڑی سورج کی مویچہ اکھلاڑی راون کالیس اتارا چال چل چکوا کسی دہر جوںہ چلی تو شو شکتی سینا کاسو دھا چکا چکر اوپر چکر پھر لٹھ ہومان کارا چا چلے چلو متر سوا سواھا۔

متر روزی ملنے کا

راج سورج لگنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑے۔ بھگوان کی کرپا سے لیب سے روزی ملے اور پادوں طرف پھونک مارے۔

متر: اونک نمو بھگونی لاموئی لونگ ہر ہنگ سر ہنگ ہو رہائے دجہہ ہے ہر آئے۔ آن ہو دی مرب جن سینگ کر کر سواھا۔

متر کے ذریعے دشمن زیر ہو جائے

اگر کوئی شخص کسی کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہا ہو تو بڑا عالم شخص ہو جس کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو مال اس متر کا چاہ سواھا کے دن شروع کرے اور دس ہزار دفعہ کرے متر سدھ ہو جائے گا۔

متر: اوم لمود سنھی وناد میکھا سرورد کار ترے مرب کھن ہر شانے سرد گنج دشنی کولنے سورجن سرفاستری ہر کھا کر کھائے ہر ہنگ اونگ سواھا۔

منتر ہر دل عزیز ہونے کا

بھل کے دن شروع کرے اور ہر روز حواہ 72 مریم تک اس کا جاپ کرتا رہے اور سات چاندروں سے کڑے پتھر لے کر ساتھ میں کرے جیسا کہ میں سے چاندروں کو ملے پتھر کر جہاں جائے گا ہر طرح ہو جائے گا۔ جب تانے لائی پہلی حالت میں آجائے۔
 منتر : اوم نمو سور دھاری سور دو کہ دھنی کلونی ہر ہنگ ہر ہنگ
 سواھا۔

منتر بھید معلوم کرنے کا

اپنے منہ کو ایک طرف کر کے جاپ کر دلوں میں بھی ساتھ کریں۔ جب اس منتر کا جاپ ایک لاکھ پڑھا ہو جائے تو منتر سدا ہو جائے گا۔ دیوانی ہر ایک بھید تم پر واضح کرے گی۔ ہر آنے والی بات آچکھتا ہوگی۔

منتر : اوم ہر من اہم کلین مگلوں اوم سو کون آگنو گون پشا چکمن
 گاتو لیا گت دولمان اولان لمیے ہو کر لے ہدا کر لے کھنے کھنے تھے
 مدارا داناں کھھا کھو منیگک جو جو واگ دیوی سواھا۔

منتر محبت میں دیوانہ کرنے کا

محبت کیلئے اس کو لکھ کر ایک بن جائے اور دھن تجوش ڈال کر ایسی جگہ پر چلائے جو صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور فلاں بن فلاں جب چراغ بجھ جائے تو گوشتا عبد اللہ کی فاتحہ دے کر تقسیم کر دے اس کو بے کام کیلئے ہرگز استعمال نہ کرے۔

۱۱	۲	۱	۱۳
۳	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

منتر محبت میں پھنسانے کا

بکری کا ایک شانہ لائیں۔ سورج نکلنے کے وقت اس منتر کو تکرر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام لکھا جائے اور اسے تھوڑا چھو لے جس دیا دیا

جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ جلا دی جائے۔ مطلوب ہتھوڑا ہو کر آپ کے پاس آ جائے گا۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہنتو مؤکل حاضر ہونے کا

ترکیب: نوپھی جمرات کو دن بھر قاذو کرے اور شام کو کھیر کھائے اور کچھ رات گئے سرخ لباس پہن کر خوشبو لگا دے۔ ایک دائرہ مگرف کا زمین پر کھینچے اور اس میں خود بیٹھے اور چار الاچی کھائے، پاری اور آٹھ لوگ رکھے اور ایک مٹی کا چراغ روشن کرے اور اس کے بعد ہتھوڑا ایک ہی بیٹھیں پانچ ہزار بار پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو جائے گا۔

متر: جب تارا ٹولنے سے پہلے

ہنتو مشکل آسان ہونے کا

جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس ہتھوڑا گیارہ ہزار بار پڑھ لے کے کتابے پڑھے اور مٹی کا چراغ جلا دے۔

متر: یا خالص یا مخلص مجھے کام آوے اس ہم مشکل نام کو آسان خواجہ حضور کھجلی بن کو خواجہ میت اور بن لینے کاٹھا چورانا ہر سر یا بھو یا بھو جانو پٹھالے ست نام اس کرو گا۔

ہنتو محبت

اس ہتھوڑا جاپ کرنے والا سرخ کپڑے پہن کر حضرتان کا نیکہ مانجے پر لگا کر سات دن تک پانچ ہزار بار چھ اور میت میں جس طرح سمجھے ہیں اس طرح نم دھرم سے رہ کر کھیر کھادے۔

متر: تولگ ہر لیک نمولک لگا کرنا بھلار کوٹا اتوار کے دن جب امارس ہوئے تو ان کی چولچ لاگسیر اور گادرد ہن اور سلید آگ کی جڑان چاروں چیزوں کو پس لے اور یہ متر پڑھ کر تلک لگاؤ جس

کہ اگر جاوے وہ تھلا ہو جاوے۔

منظر : اولنگ لہ سور ہنکیں لوکس جہم جہم گر کر دسوا۔

منتراوم کرنے کا

موبین منگل کے بعد زسات ہمارے منتر کو پڑھ کر پھونک دے گا وہ مام ہو جائے گا۔

مقرر : کالا حکوا چولستہ پیر میر کلواہا گا تھر جھان کو بھجوں وہان
کو جان ماس مجھے کو چھون نہ جانے اپنا ملو آپ ہی کھاتے چلت بان
ماروں الٹ موٹھ ماروں ملو ملو مکواہیری آس چار چود کھاتھا نہ جانے
ماروں دا ہو کی چھالی اتنا کام میرا نہ کرے تو مجھے ماں کا دودھ پیا
حرام ہے۔

منترو عداوت کا

عورت کے ہاں مرد کا کپڑا اچھا کر دیوں کو نکلا دے آئیں میں پہنائی ہو جائے۔

منترو سافٹی کے کاٹے کا

اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس شخص کو چھ کرسات چلو پانی چاؤے تو ختم ہوا
 ہاتھ میں لے کر ذہر اتر جائے گا۔

منظر : سری نور سنگ ہری کے بچہ ہو۔ ترہاران کے لیے۔

منتروزی کھولنے کا

ہر جگہ کوٹھنا کر اس منتر کو سات یا انچاس بار پڑھیں تو بہت جلد روزی کہیں نہ کہیں سے ملے۔

مستقر : کالی کنگالی میا کالی مرے پندر چھوٹی پانچ چار ایریروں
چوراسی غریبوں چون پان مٹھالی کھٹالی.

منتروں پیاروں کا

چندہ کی خاک نے کس حشر کو پڑھ کر جماد اُس کے خدا و ملک بخلائی کہ وہ کو پال میں کیا کمال بھیجا بھیجا میں کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلا کا روپے کا آستور اسحشر

گڑھے گہرا توڑے سدا نپا کا پاچار۔

منتر آنکھوں کے درد کا

اس منتر کو سار بار پڑھ کر چلوئے جھلے۔
منتر : اولگ لہو چل بل جہر پھر تلالی جان بیٹھنا ہو منا آئے پھولے نہ
پاک چلے ہنودت وا کھے۔

منتر پیٹ درد کا

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے۔
منتر : اولگ لہو اندیش گوزو گو سیام ہریت گورو کوہریت میں
ہر ہر میں کتوان میں تین سوا کون کو لہوئے مو پھر سوا بھاج بھاج دے
جہر آوے جھلی ہنودت مارے کر کا نہمنت پڑھ منتر لہو رواج

منتر بواسیر

پانی میں تین بار کہہ کر آہستہ کرے۔
منتر : کو اسالی کیلئے لیسالی کھولی ہادی دونوں رت کال چلے

منتر باؤلے کتے کا

منتر کو تین بجت پر پڑھ کر اس کے ہن پڑا لے۔
منتر : اولگ لہو کھور دھس کمجادھی جہاں میں اسمبل جو گئی لے
باؤلے کسادس کالے لہرے دس لال اس کو بس ہنومان کڑے رکھی
کرے گورو گورو کھناتھ شید ساٹھا ہند کاٹھا پھرو منتر ایشور ہانجا۔

کوئی کو اہوا میں اڑا جاوے اور بول چٹنی و شتاب کر دے اور اس کو شتاب کا کوئی ایک قلم بھی
 دودھ میں آچے تو اس کا بالکل پہلے کی طرح جانوروں پر اثر ہوتا ہے۔ کہ اگر جانور ایک ہوگا تو اس
 کے دودھ میں قو کی بالکل نہ ہوگی مگر اس کے دودھ میں چکنائی نام دستان کو نہ ہے گی۔ یعنی کہ اس
 کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن بالکل نہ نکلے گا۔ اور اگر جانور زیادہ جیس تو ان کے دودھ
 میں چکنائی نام دستان کو نہ ہے گی یعنی کہ اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن بالکل نہ
 نکلے گا اور ان میں سے کسی ایک جانور کے دودھ ہونے سے اس میں سے بہت سی قحور اقتدا میں
 کھن خارج ہوگا اور وہ دودھ بے طاقت کسی کام کا نہ ہوگا۔ اس کو گرم کرنے سے اس پر بالائی بالکل
 نہ ہوگی اور اگر اسے زیادہ دیر تک گرم کیا گیا تو وہ پھٹ جائے گا۔

ان کو کوئی ایسا موقع ہو تو اس پر اثر ہے کسی جانور کا دودھ شراب ہو چکا ہو تو اس کے لیے آب
 کسی مادہ کو لے کر پکڑ لیں اور اس کو لے کر سرور پر کھڑے لے کر دودھ کا کھن بل و میا ہر اب اس
 کو لے کر دیر اثر جانور کے خنوں کے گرد زمین ہار چکڑے کر اس کو لے کر سرور کو جانور کے خنوں پر
 لٹیں کہ سرور کا لگا ہو اس کھن خنوں کو پکڑ کر دے اور سرور کو لے کر پکڑ کر اس کو جانور کے کھروں پر لٹیں
 کہ وہ بھی آلودہ کھن سے پختے ہو جائیں۔

پھر اس کھن کو جانور نہ کھ کے دودھ میں پھر سے چکانا نہ آ جائے گی اور معمول
 ساتھ کھن ہوگا۔ کو لے کے بول کا اس پر اثر بالکل ہی جاتا ہے گا۔

جب کوئی بچہ چھ ماہ سے بڑھوئے لگتا ہے اور اس کا رجوع دانت لگانے کی طرف ہوتا ہے تو بچے کو گونا گوں اقسام کی تکالیف درپیش آتی ہیں کسی تو بچہ کی آنکھ دیکھ گئی ہے اور بے چارہ درد سے اس قدر تکلیف اٹھاتا ہے کہ دن بھر اُسے چکھن ہٹتا ہے نہ ماحول نہیں ہوتی ہے۔ ماں بھاری مامتا کی بامی بھی اس کے ساتھ بے چکھن اور بے تاب رہتی ہے۔ اور کبھی بھاری گلاب سا پھول بخار میں جھکا ہو کر پریشان اور بے قرار رہتا ہے اور کبھی طرح طرح کی اسہال کی تکالیف میں جھکا ہو کر بے چارہ بچہ لاخوار کر دیتا چلا جاتا ہے درد اگر اپنے بچے کے والدین ناکندہ تریش ہوں اور کچھ بھی تربیت نہ دیکھتے ہوں تو وہ عزیزان کی غفلت اور نادانیت کے باعث جان عزیز سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

لیکن ایک آزمودہ امر ہے کہ جب بچہ اس عمر میں پہنچے کہ اس کے دانت نکلنے والے ہوں یا دانت نکال رہا ہو اور دانتوں کی صف کر رہا ہو تکالیف میں جھکا ہو تو آپ ایک کوڑے کو پکڑیں اگر بچہ زہ ہو تو کو ابھی نہ ہونا چاہیے۔ اور اگر بچہ زہ نہ ہو تو کو ابھی مادہ ہونا چاہیے۔ اس کو اگر بچہ کی ماں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے زور دے کر پوری طاقت سے شہد اور روغ شیریں کا مرکب لادھرتی چمک کھول کر اشارہ کی انگلی سے چمک میں ڈالے اور اگر ہو سکے تو اس کے دانتوں پر طے پانچ دن تک ایسا بچہ کی تمام تکالیف مثلاً اسہال۔ بخار اور آشوب چشم وغیرہ بالکل ہی دور ہو جائیں گی اور بچہ نہایت ہی آسانی سے اپنے دانت نکال دے گا۔ یہ عمل صرف پانچ دن کرنا ہو گا اور دانتوں کے نکلنے کا ایک سال کا زمانہ نہایت کا خوش ماحول ہی سے گزر جائے گا۔ اور دانت جلد نکل جائیں گے۔

اگر کسی شخص کے مکان کی چھت پر علی الصبح کوڑے کے پر بہت مقدار میں گھرے ہوئے
 پائے جائیں تو یہ ایک بچہ دوست شہر کی چلتی ہوئی ٹانگوں نے اسے بہت ہی بُرا لگھون بیان کیا ہے اور
 کہا ہے کہ وہ خاندان بہت ہی جلد بکھڑ جائے گا اور اس کی باقی حالت نہایت ہی خست ہو جائے گی۔
 اور کہا ہے کہ خُتب بھی بھی کسی کو یہ اتفاق ہو تو اسے چاہیے کہ فوراً ہی ان پردوں کو اچھ
 دلائے اور چھاندو سے ایک ٹپکا کھاکر کے کسی دوسرے شخص سے اٹھوا کر باہر آبادی سے دور لے
 جائے اور ایک گرا گڑھا کھود کر ان پردوں کو دفن کر دے اور پھر اسی چھت پر آکر
 لوہان۔ چل۔ گاؤں اور پورا محلہ سرخ ہو جائے اور پھر تین دن تک وہ شخص جس بھی مذہب سے
 تعلق رکھتا ہے اس کے مطابق خدا کی عبادت و سجاوٹ پکڑنے پر لگے اور جب عبادت کا خاتمہ ہو
 وقت غروب میں شیرینی تقسیم کرے اور اگر ملتی ہو تو خرچوں کو کھانا بھی کھلائے۔ بچوں ہی میں
 شیرینی پائیں تو اس بد لگھون کا اثر ذہن ہو جائے گا۔

اگر کسی سہاگن عورت علی الصبح اپنے مکان کی چھت پر کوئی کوا مردہ حالت میں پڑا
 ہوئے دیکھے تو یہ ایک نہایت ہی بُرا لگھون ہے اس کی تعبیر داتا گیسو نے اس عورت کا سہاگ لٹ جانا
 بیان کی ہے یعنی کہ اس عورت کا خاندان اسے داغ مفارقت دینے والا ہے اگر اس کو اس کی لاش کے
 پاس کوئی خون کے نشان بھی پائے جائیں تو کہا گیا ہے کہ اس عورت کا خاندان کی موت گھل گھاڑ سے
 ہوگی۔ اس طرح اگر کوئی شادی شدہ مرد اپنے مکان کی چھت پر علی الصبح مردہ کوا کی لاش کو دیکھ
 پاتا ہے تو اس کی استری کا دیحانت ہونے والا ہے اور اسی طرح ہی اگر وہاں کوڑے کی لاش کے

نزدیک کوئی خون کے نشان ہیں تو اس صورت کو بھی کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا جس میں کتا سے ہلاک کیا جائے گا۔

جب بھی کسی مرد یا صورت کو کوئی ایسا واقعہ پیش ہو تو اسے چاہیے کہ بغیر اپنے کتہ کے دیکر اراکین کے اطلاع دیے اور بغیر اس لاش کو ہاتھ سے چھوئے اس لاش کو کسی دست پتہ یا دوسرے ذریعہ سے اٹھا کر آبادی سے دور لے جائے اور ایک گہرا گڑھا کھود کر اسے دفن کیے دے اور پھر فوراً ہی اس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا لہجہ ملا دے اور اس لاش کی راکھ کو اپنے پاؤں سے جس میں یہ جوتا پہنا ہوا تھا اس زمین پر پھیر دے اور گھر کو واپس آ جائے اب اگر گھر کے ممبروں کو کچھ ہو جائے تو ہرج مہرج نہیں مگر جب تک کہ ان گھر میں موجود تھا کچھ نہ ہونے دے سب اس بھت پر کافور۔ حنبل۔ لوہان اور ہندو متوں میں ملنے والے اور اس کے دوسرے دن سے ہی تین دن کے لئے خدا کی عبادت کے انتظام کرے اور عبادت کے انتظام جتنے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا جس میں خاص طور پر یہ دیا جائے کہ اس کا درمطلق اس کتہ پر اپنی رحمت اور فضل و کرم کی نظر فرما اور اراکین کتہ کی خوشی کی اور امن جان کی دعا گاری فرما۔ عبادت اپنے غصے خفیہ کے مطابق ہو۔ حاضرین عبادت میں جو کہ تین دن تک جاری رہے روزانہ شیرینی پاتی جائے اور پھر حاضرین کے علاوہ غریبوں محتاجوں اور بچوں میں بھی شیرینی پاتی جائے۔ اور اگر طاقت ہو تو غریبوں محتاجوں کو آغری دل کھانا بھی کھلایا جائے۔ ہلاک اس بدھ کوئی کے اثر کو زائل کریں گے اور سارا کتبہ امن جان پائے گا اور سر پر آئی ہوئی یہ بلاں جائے گی۔

اگر بھی اتفاقاً کوئی کو خود بخود کسی کو میں میں عداوت بوقت دوپہر کر کر ہلاک ہو جائے تو سمجھو کہ اس سال فصل بہت کم ہوگی خست کری پڑے گی بارشیں بہت کم ہوگی۔ اور پاؤں میں چڑاؤ بہت کم ہوگا اور کہ خست خشک سالی ہوگی اجناس سبھی ہوگی اور آثار قحط کے ہوں گے اور اسی طرح ہی اگر کوئی تالاب میں گرنا ہے تو یہی حالت کنواں کی بہت کچھ زیادہ ہوگی اور اگر کسی ندی یا دریا میں گر کر ہلاک ہو جاتا ہے تو اس کے آثار اور بھی زیادہ نہ ہوں گے یعنی کہ جتنے زیادہ پانی کی

دعوت ہوئی اتنی ہی زیادہ تنگ سالی کی دعوت ہوئی۔ لہذا اس سے پہلے حاصل کرنے کے لئے ایک تہہ بستان کی گئی ہے۔ حاملہ بچہ کی صحت میں معدوں گرجوں مسجدوں میں مناجات دعا ہوں اور خوب خیرات وغیرہ کریں۔ ہوں کہ یہ اس میں بہت ہی مفید بچان کئے گئے ہیں۔ بچوں کو باغیر رکھنا بھی ایسی ٹھون پر کے اثر کو نیست و نابود کرتا ہے۔

اگر کوئی کو کسی شخص کی دستر یا فوطی پر اپنی بی بی ڈال دے تو اسے ایک نیک ٹھون کہا گیا ہے۔ یعنی کہ اس کے پس بولاد پیدا ہوگی اگر اس کی گھر والی حاملہ نہیں ہے تو اسی دن ہی حمل قرار پائے گا۔ اگر اسی طرح کسی عورت کے سر کی لوز مٹی پر کواٹنے سے بی بی کر دی ہے تو بھی اس کے بولاد پیدا ہونے کا ٹھون ہے۔ معدوں حاملہ ایک سی ہیں۔ اس کا خرقہ ضرور ہے کہ اگر بی بی صبح کے وقت ہوئی ہے تو لڑکا پلے ہوگا۔ اور اگر بعد دوپہر ہوئی ہے تو لڑکی پلے ہوگی۔ گھر والوں میں سے کوئی بھی جو خوب ضرورت اور خوب سیرت بلند اقبال اور انجلی توحید کی نام بردار کرنے والی پلے ہوگی اور اگر بی بی صبح ضرورت ہوئے کے بعد پلے ہوئی ہے تو جو بھی بولاد ہوگی وہ با تو گندی رنگ کی ہوگی یا سیاہ نام ہوگی۔ اگر چاند کی رات ہے تو نیک اور سن کی سالہ اور خوش چلن اور خوش بخت ہوگی اور اگر اندھیری رات کے ایام ہیں تو وہ بولاد کچھ ایسے نھاس کی تہ ہوگی۔

اگر چہ کہ اس مکان کی دیواری مندر پر یا صحت پر آ کر خوب شور مچا کر یہ بولاد ایک دوسرے پر چڑھ کر ہیں تو ٹھون کہ اس گھر میں چند ہی دنوں میں شور شرعہ ہونے والا ہے اور اسی دن سے اس کتبہ کے افراد میں ناقلاتی کی بنیاد پیدا ہوگی اور روز بروز ترقی پزیر ہوتی جائے گی اور اس قدر افراد اس کو اس کتبہ کے طرف ایک دوسرے سے لڑھکھڑکے طور پر ہوجائیں گے اور طہرہ دین کو سکونت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر کسی کتبہ کو یہ بات قریب آئے تو فوراً ہی اس طرف متوجہ ہوں اور

ان کوڑوں کو فراہمی اور اس کا کراہنے مکان سے اڑا دیں۔ مگر پھر یہ ہے کہ کوئی روٹی یا دوسری شے
کے کھانے کی چیز ان کے اٹل دیں۔ کہ ان کا خون جھڑپ ہو جائے اور ان کی تہہ کھانے کی
طرف مبذول ہو جائے اور اگر پھر بھی ان کی تہہ ٹوٹی جھڑے سے نہ بچے تو بال جیسا بھی من
پڑے انہیں فراہمی دوڑا دیں اور چند من کا خیل رکھیں کہ گھر واپس اس جگہ یا نزدیک کہیں
پڑوس میں نہا جائیں۔ اور ان کے اڑ جانے کے بعد اس دن گھر میں کوئی شیریں بخانا کر شہر کے
سب افراد کو کھلا دیں اس عمل سے ہا ہی لڑائی اور خفا سب دور ہو جائیں گے اور ذمہ کی آرام
سے گذرے گی۔

FREE ANILYAT BOOKS...pdf

<https://www.facebook.com/groups/realanilyatbooks>

اگر کوئی شخص اپنی روزی کھانے کے لئے جا رہا ہے اور کراہے ترک پر ملے میں کسی
درخت پر کھیت میں یا جہاں کہیں چند کو رہا سے راستہ میں لے جھڑے شور مچاتے اور ایک دوسرے
پر حملہ کرتے نظر پڑیں تو وہ شخص یقین کجے کراہے آج روزی میں خفہ دقت پیش آئے گی اور اسے
آج اتنی کمائی بھرنے ہوگی جیسے کراہے سب معمول ہوتی ہے اور اگر وہ کسی دفتر، دکان یا کسی کار
خانہ دور ہو کر جگہ تکھ اور ملازم ہے تو بھی اس کا یہ دن کوئی اچھا نہیں گذرے گا اسے اپنے کام میں
لڑائی جھڑ اور پیش ہوگا۔ یا کچھ جسمانی تکلیف ہو کر اسے واپس لوٹنا پڑے گا اور وہ کام نہیں کر سکے
گا۔ سارا دن بد حرکتی میں گذرے گا۔ شاید کہ نوبت اس جگہ تک بھی پہنچے کہ لازمت سے ہاتھ دھوا
پن سے اس لئے اگر کوئی صاحب یا شگون دیکھ پائیں تو انہیں چاہیے کہ راستہ جاتے سب سے پہلے
توان کوڑوں کو طہیرہ کر کے اڑا دیں اور پھر اپنی روزی کے لئے راستہ میں مالک کو نین سے فضل و کرم
کے لئے دعا کرتے جائیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سارا دن گھر واپس پہنچنے تک عمل ہی دل میں خدا
کی یاد کرتے رہیں اور وہ ابھی پرچوں میں شیرینی تقسیم کریں۔

اگر کسی صاحب کو سچر کے دوڑ ملے اس سب سے پہلے اپنے مکان پر اکیلا کوا بار بار چلاتا نظر آئے اور روکتے سے بھی نہ رُکے اور ازا دینے پر بھر واپس آجائے تو یہ ایک نہایت ہی نیک نال ہے ایک بات اس بکری میں کوئی مہمان خاص یا رشتہ دار عزیز ترین آنے والا ہے دوسرے اس گھر کے مالک کو کوئی دینیہ یا خیرین ملے والا ہے یا کوئی ملازمتی آنے والا ہے یا وہ باوجود غیروہ میں کوئی خاص کام نہ ہونے والا ہے اگر کلازمت ہے تو اس میں ترقی کی پوری امید ہے۔ فریڈک ہر صحت نفع حمیم کی امید ہے۔

ایسی حالت میں جب بھی کوئے کو گھر پر دیکھیں تو اسے ازوانے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ اس کے آگے ایک ہارنگ کار کریں یعنی اس کا احترام کریں اور اس کے بعد جلد ہی کوئی سرخ اور شیریں چیز اس کے کمانے کے لئے اسے ڈال دیں یقین جانیں کہ اگر اس نے آپ کی غذا شیریں کو قبول کر لیا یعنی استعمال کر لیا اور آپ کو اس نفع حمیم میں اور بھی حمیم تر نفع ہوگا اور بہت ہی جلد یہاں ہونے کی توقع ہو جائے گی بہر صورت نفع اور خوشی ضرور ہوگی۔

FREE EMIYA AT BOOKS.....
www.facebook.com/groups/freeemiyatbooks

اگر کسی صاحب کو منگل کی شب خواب میں کوئس کی مجلس دکھائی پڑتی ہے تو وہ دکانے کوئی شیریں چیز مل جل کر کھا رہے ہیں یعنی خواب میں کسی کو انے آپ کے پاس شیریں چیز پیک دی ہے تو یہ ایک نہایت ہی نیک شگون ہے یقین سمجھیں کہ اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو بہت جلد شادی ہونے والی ہے اور اگر ولولہ نہیں تو بہت جلد ولولہ ہونے والی ہے اور اگر روزگار نہیں تو بہت جلد روزگار بننے والا ہے اور اگر کسی مقدمہ میں مجبور اور لاچار ہو تو اس مقدمہ میں جلد ہی پوری کامیابی ہونے والی ہے۔

فریاد یہ کہوں تمام ایسے ملکوں میں نہایت ہی نیک تر ملکوں تصور کیا گیا ہے جو نبی
 کسی صاحب کو ایسا قدر بخش آئے تو وہ صبح بیدار ہوتے ہی کاہل و مطلق سے زمین پاؤں ہوتے
 ہوئے دعا مانگتے اور جو بھی دل میں خواہش رکھتا ہو اُسے زبان پر لا کر وہ ہر اُسے اور عین ہمارے ہر اُسے
 اور پھر آمین یعنی مختار استوا کہے اور پھر نہاد ہو کر اگر ہو سکے تو غریبوں میں حسبِ توفیق خیرات
 بانٹے اور بچوں کو شیرینی کھلاتے بفضلِ خدا تمام ہر آدمی پائے گا۔

اگر کوہں کو ایک بڑا گروہ یعنی جمرٹ کسی قبرستان یا سمن سے یکسخت اٹھ کر کانیں
 کانیں کرتا ہوا بہت دور تک ایک ہی سمت کو بے تماشا اڑتا ہوا چلا جائے اور اس کی اڑان بھی معمول
 سے کچھ اونچی ہو تو اس سے سیاسی لیکن ملکی لڑائی کے آثار ہو پڑتے ہیں۔ یہ لڑائی دو ملکوں کے
 درمیان ہوگی جس جگہ سے وہ گروہ اٹھا ہے وہ ملک اس ہمسایہ ملک پر حملہ کر دے گا۔ جو اس ملک
 کے اس سمت پر واقع ہے جس سمت کو گروہ گڑا کر گیا ہے اور اگر وہ گروہ کسی بھی طرف جا کر
 پھر اسی طرح اسی سمت کو واپس آ جائے جس سمت سے گروہ اڑا تھا اور اپنے ممکن پر جمرٹ ہی کی
 صورت میں پہنچے تو سمجھو کہ قحط اور ملک کی قحط ہوگی اور اگر یہ جمرٹ اپنی دور تک اڑتا چلا جائے کہ
 انسانی نگاہ سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ یہ بہت معرکہ کی اور سخت ہوگی اور بہت لمبے عرصے تک
 رہے گی جس میں کہ عید مالی و جانی نقصان دونوں اطراف کا ہوگا۔

اور اگر یہ گروہ دور تک اڑتا ہوا انسانی نگاہ میں ہوتا ہوا گول چکر لگا تا جائے تو سمجھو کہ یہ
 ان صرف دو ملکوں میں نہ ہوگا بلکہ ہر طرف کے ہمسایہ ملک اس لڑائی میں پھنس کر کمر جائیں گے اور
 نہایت ہی سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔

اور اگر یہ جمرٹ اس صورت میں کانیں کانیں کا شہر چا تا ہوا چلے واپس آئے تو سمجھو
 کہ لڑائی جلد ختم ہوگی مگر قحط کسی ملک کی نہ ہوگی۔ بلکہ صلح اور سکوت ہو کر لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر
 یہ گروہ بہت دیر میں واپس لوٹے تو لڑائی کے بہت لمبا جانے کے آثار ہیں اور ہر ملک کے لئے
 نقصان عظیم کا باعث ہوگا اور اگر یہ جمرٹ خاموشی سے واپس آ جائے تو سمجھو کہ جس ملک سے یہ
 اڑا تھا اس ملک کی قحط کی نشانی ہے۔

اور اگر یہ جھرمٹ یعنی گردہ چکر لگا تاہوا نظر سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ صرف ساتھ کے مسائے ملک ہی اس لڑائی کا شکار ہوں گے جبکہ یہ لڑائی دور دراز تک پہنچے گی اور اس میں غیر محدود نقصان اور جانی و مالی تلفی ہوگی۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تاہوا ٹکڑے ہو جائے تو سمجھو کہ لڑائی بالآخر کسی صلح سمجھوتہ کے منتہی ہوگی۔ اور پھر ہر طرف کے ٹکڑے جانے کے لڑائی کچھ عرصہ تک عارضی طور پر بند ہو جائے گی۔ اور پھر تھوڑے عرصہ میں اس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تاہوا اسی طرح سے بھارت گردہ اپنے مسکن پر خاموشی سے واپس آ جائے اور اگر آپس میں کلیں کرنے لگ جائیں تو یہ ایک بہت ہی نیک شگون تصور ہوتا ہے اس سے حملہ کرنے والے ملک کے حصہ میں خطر اور کاسرائلی ہے یہ ملک ہر ملک کو پوری طرح شکست دے گا۔ اب تو اس کا علاقہ بہت بڑھ جائے گا اور دوسرا تمام لڑائی میں شامل ہونے والے ملک اس ملک کی امن مانی شرائط پر اس سے صلح کر لین گے تو دوسروں تک اس کے سامنے سرناٹا نہیں کھیں گے۔ اب اس کے سامنے سر تسلیم خم کر لیں گے اور اس ملک کی جھاک جمنے جائے گی۔ اور کچھ عرصہ میں یہ ملک بالامیل ہو جائے گا۔ اور اس کی تباہی میں بہت ترقی ہوگی۔

<https://www.facebook.com/>

ایام گرمیاں سامنے یہ کسی دوسرے موسم میں کسی موسلا دار بارش ہو اور اس میں لوٹے چنیں اور کوڑے اگر اس بارش میں بھی کانیں کانیں کرتے اپنے گھونٹے سے نکل کر ان دونوں کے گھڑوں کو اپنی چوٹی میں پکڑ کر کمانے لگ جائیں یا وہ اپنی گھوٹلوں کو اڑ جائیں تو یہ بہت ہی بد شگون ہے اس کا نتیجہ سفید اجناس یعنی چادروں، تیل

سفید۔ جوار اور خشک وغیرہ کی گرانی ہے بلکہ یہ اجناس بہت ہی کمیاں رہ جائیں گی۔ چاہے ان کا موسم ہو یا نہ ہو اگر ان کا فصل کمزری ہوگی تو وہ ضرور ہانکل جاہ ہو جائے گی اور اگر ایسے اجناس کو بچائی کچھ آگے جا کر ہوئی ہوگی تو کچھ ایسے آثار پیدا ہوں گے کہ اس کا آنے والا فصل بھی اس ہو جائے گا۔ اور اگر فصل اٹھ چکا ہے تو اسی سفید رنگ کی اجناس کا ملک میں بہت ہی توڑ ہو جائے گا اور اجناس نہ کوڑ نہایت ہی گراں اور کمیاں ہوں گی۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کو انسان پر بھوت پریت کے سایہ کو دور کرنے کا عمل بیان

کروں یہ لازمی ہے کہ آپ کو اس امر سے ضرورت و اذیت ہو کہ بھوت پریت کیا چیز ہے۔

حضرت انسان کی پیدائش جب ہوتی ہے یعنی کہ جب وہ حضری فعل پاتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک ہی کی فعل کا ایک ہوئی و مجدد بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کو قاری زبان والے یعنی اہل ایران، ہنزاد اور انگریزی میں یہ حرکت کہ ہاؤی لیس یعنی الجھڑے سے منہ جسم کہتے ہیں۔

جیسے جیسے انسان کی فعل اور وجود کی افزائش ہوتی ہے اسی طرح ہی اس جسم یعنی ہنزاد کی بھی افزائش ہوتی اور یہ ہنزاد ہر لمحہ انسان کی پشت کی جانب سایہ کے مانند اس کے سر اور ہوتا ہے چاہے انسان چلے یا بیٹھے یا سو جائے یا ایک پلک جھپک کے عرصہ کے لئے انسان سے جدا نہیں ہوتا۔

جیسے جیسے انسان اپنی خدا کے طور پر مادی چیزیں کھاتا ہے اور مادی چیزیں جسم کے ڈھانچے کے لئے بلور ہشاک پیدا ہے اسی طرح یہ الجھڑک جسم میں الجھڑک خدا کی اور الجھڑک ہشاکیں پیدا ہے۔

FREE FAMILY AAF BOOKS.

<https://www.facebook.com/groups/freefamilyafbooks>

جس طرح حضرت انسان اپنی غذا کا فضل یا بھل خارج کرتا ہے اسی طرح یہ ہوائی
 مہیہ بھی ایٹمک جسم کا فضل اور بول وغیرہ خارج کرتی ہے۔

حضرت انسان اپنی ذمہ گی میں جو افعال یعنی کرم کرتا ہے کچھ نیک ہوتے ہیں کچھ بد اور
 کچھ استوفرائش۔ اب کرموں کی سختی میں ہیں اُن کا توازن ہوتا ہے جو لوگ عمر بھر نیک کرم کرتے
 رہتے ہیں اور کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے۔ نسل انسان اور تمام جانوروں کے بھی خیر خواہ ہوتے
 ہیں۔ اور خدا کی پرستش میں رہتے ہیں۔ دنیا سے پیارے بھی ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی رہتے ہیں
 یعنی کہ ان کی تمام ذمہ گی افضل ہوتی ہے۔ وہ تو کئی پرابت کرتے ہیں اور اس دنیا میں ایشیائش اور
 موت سے میرا ہو کر خدا کے نور میں مل جاتے ہیں۔

اور جو لوگ اپنی ذمہ گی میں بُرے افعال میں غور رہتے ہیں نوع انسان اور دیگر جان
 داروں کو دکھ پہنچاتے۔ بے ایمانی کرنے میں حضرت کی ذمہ گی بسر کرنے کے دکھ درد میں شریک نہ
 ہونے بلکہ کسی کو آزار پہنچانے کو اہم کی اپنی تلخی کو نہ تکیں دعا رت کرنے میں غور رکھتے ہیں۔ ایسے
 لوگ جب افعال کرتے ہیں تو ان کی روح بھک بھک کر آخر بھر ایشیائش لکے جہنم میں آتی
 ہے۔ اور جیسے جیسے کما فاضل ہوتے ہیں اُن کی سر بلور اپنی رشتی ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی ذمہ گی میں دونوں قسم کے افعال یعنی نیک و بد کرتے رہتے ہیں۔ اور
 درمیانہ دھڑکی بسر کرتے ہیں تو ان کی روح اس منزل کی روح میں مل کر ایک دوسری ذمہ گی بسر کرتی
 ہیں جس میں اُسے بھر چھپنے کرنے کو اور اوپر چڑھنے کا ایک نادر موقع ہوتا ہے۔

اگر اس ایٹمک ذمہ گی میں یہ مہیہ نیک افعال کر کے اپنی ہستی سنوار لیتی ہے تو اوپر کی
 بلز میاں چڑھ کر بھر نور مل جاتا ہے اور خدا سے نہایت پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر اس ہستی میں بھی
 افعال حسنہ سے حدود کر شیطنت میں رہے تو وہ بھر چھپنے کر حیات دوست کے دور میں پڑتا ہے اور
 اپنے افعال کی جزا و سزا پا تا رہتا ہے اگر دوسرے لفظوں میں اُسے سوگ رنگ اور کبھوں یا دوزخ
 بہشت اور اعراف سے پکاروں تو غیر موزوں نہ ہوگا۔ یہ درمیانہ درجہ جب کہ حضرت انسان کی
 روح موت کے بعد درمیان میں رہتے ہوئی جسم میں مل کر ایک نئی حیات بسر کر رہی ہوتی ہے اسی کا
 نام یعنی اسی جسم افضل یا مہیہ کی بھوت پریت یا ساہیہ کہتے ہیں۔

اب اس بھوت پریت کے افعال بد یا افعال نیک کیا ہیں۔ افعال نیک ہیں تو وہ اپنی جسم

کے اجسام کے ساتھ دکھ سکھ میں شریک ہو کر ہر طرح ان کی تکلیف سہا کرتا رہتا ہے۔ اور اپنی توجہ قدرت اور اس کے خالق میں لگائے رہتا ہے۔ اور مادی دنیا سے اپنی توجہ اٹھا کر سادہ جسم یا اس کے حقیقتیں سے اپنی توجہ ہٹا کر باہل بھول جاتا ہے اور اسی طرح لوہے کی منزل کو طے کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔

ایسے جسم میں اس کے درمیان داخل بھی ہوتے ہیں کہ پیانے پہلے جسم کے حقیقتیں کے ساتھ میں چھتا ہوا ہے ہر وقت اپنے دھیان میں رہتا ہے۔ اور ان کی بہتری و بہبودی کو سونپنا ہوا اپنی جسم کے اجسام کے درمیان زندگی بسر کرتا ہوا یہاں بھی قوت پاتا ہے اور ہر اسی قسم کے اجسام میں وہ کہ ان سے پھر اپنے کو سدھار کر لوہے کی منزل میں طے کرنی شروع کر دیتا تو پھر وہ نہ بھروسہ کرنا ہے۔ اور مادی دنیا میں آ کر بھر حیات و ممات کے جال میں پھنستا ہے۔ اور اپنے کئے نیک و بد افعال کی سزا جزا اٹھاتا ہے۔

پھر اسے اس مادی دنیا میں ایک اور موقع اپنے آپ کو لوہے کی منزل میں طے کرنے کے لئے ملتا ہے۔

اب وہ افعال اصل جن افعال کی وجہ سے اس ہوائی جسم کو بھوت پریت کا نام ملتا ہے اس طرح ہوتے ہیں کہ ان افعال کو پاؤں میں مطلوب شے کی کلی توجہ اپنی پہلی زندگی میں ہوتی ہے اور اس زندگی میں اس کو جن جن لوگوں سے خفیہ سی بھی دشمنی یا عدولت قسمی اور ان سے انتقام لیتا ہے وہ اپنی طاقت ان پر استعمال کرتا ہے اور انہیں انواع و اقسام کے دکھ پہنچا کر خود خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ روز سنتے ہوئے کہ فلاں شخص کو چٹ گئی اور وہ پاگل ہو گیا۔ فلاں پر آ سیب پڑ گیا فلاں بچہ پر سایہ پڑ گیا۔ اور وہ سوک کر اٹھال کر گیا۔ فلاں جسم پر کوئی ایسا سایہ پڑا ہے کہ اسے سب دھم ہو گئے ہیں اور گل سڑ کر مر رہا ہے اور مر گیا ہے۔ فلاں عورت کو عیب قسم کی ذراؤنی افعال دکھائی دیتی ہیں اور خاص قسم کے درد سے بڑھتے ہیں۔

فلاں شخص کے گھر میں اکثر آگ لگ جاتی ہے۔ فلاں زمیندار کی فصل بلا وجہ تباہ ہو جاتی ہے۔ فلاں کی چیزیں خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ فلاں عورت یا مرد گھنٹوں سر مارا رہتا ہے وغیرہ۔

میں ایسے بد افعال کو کہاں تک گنواؤں۔ ہندوستان کے عوام ان تمام سوازی اور چاہ کن

واقعات کو روزانہ اپنی چشم سے دیکھتے رہتے ہیں۔ اور بخوبی اس کے نتائج سے آگاہ ہیں۔

جن لوگوں پر اس قسم کے بھوت پریت کے بد اثرات اور سایہ پڑتا ہے تو ان کے لواحقین اس قسم کے سیانوں ملاں مولانوں پٹنڈ گوسائیں اور قسم کے کھیل کھیلنے والوں اور ایسے سالیوں کو دور کرنے والوں اور بھوت پریت سے جسم انسان کو نجات دلانے والوں کے مکانوں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ جہاں کسی مندر سہرہ خانقاہ کا نام نہ ہو بلکہ کچھ اور ان کے صالحوں اور سیانوں نے ان کے بھوت کھانے کے لئے جب وہ دھڑوں میں ہوتے ہیں انہیں طرح طرح کی مار پیٹ کے خطرہ سے بچے اور ان پر بتوں سے دھڑلایا کر پھر وہ اس انسان ونگ نہ کریں تے اور دوسرے نیک قسم کے آپائے اور تدارک کر دیئے جاتے ہیں۔ وہ پتے پانی کی طرح بہا ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید دو چار فیصدی آدمی تو درست ہو جاتے ہیں باقی مایوس ہو کر اپنی نظریہ کے شاکر ہو کر باقی مردمن کردہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ تو یہاں ہوتا ہے کہ کوئی بھوت پریت کا سایہ ہوتا ہی نہیں۔ کچھ ان کے سایے سے ملتی جلتی امراض کی علامات ہوتی ہیں ان کا بھی اسی طرح تدارک ہوتا ہے اور اصلی مرض کا علاج نہ کر کے ان کو بڑھنے دیا جاتا ہے جو مرضی کے لئے مہلک ثابت ہو کر باعث درد اور مہارت ہوتا ہے۔

آپ کو جہاں اس قسم کا مظلوم ملے یا اس کے کسی حلقہ میں سے اس کی بہت شکرت آپ کو چاہیے کہ اسے سمجھا دیں کہ فضول ملا ملاؤں اور سیانوں کے پاس جا کر مفت نہ وقت ضائع کرے اور نہ اپنی نیک کلمی یعنی دولت کو فضول گوائے۔ بلکہ آپ کی تحن کے زیر اثر ہو کر آپ کے بتائے عمل کو خود کرے یا آپ اس کے لئے عمل کر کے ان سے دکھوں سے نجات دلائیں۔

ایسے لوگوں کے لئے آپ ہر روز ایک دوش ہندوؤں کے مسان یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔ یا اہل اسلام کے قبرستان سے چار ملی جلی (۱) سر (۲) ہازد (۳) ہنگ (۴) سید کی ہڈیوں کے ٹکڑے چھوئے چھوئے اٹھائیں۔ اور بوقت سندھیا یعنی کہ جس وقت دن اور رات کا ملاپ ہوتا ہے چاہے وہ شام کے وقت کا ہو چاہے صبح پر پھٹے کے وقت ان ہڈیوں کو کٹا کٹا کر ایک چھوٹی سی چٹائی پر ایک سوئی کپڑا بچھا کر اور ان کو ان پر رکھ کر لوہان کا نور دوپ لہرا کر اکھوں میں پھنساں ان کو چہرہ میں مسٹیک ملارے اور خود اس کمرے کو بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے لئے

باہر نکل آئیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ اس کمرہ میں جائیں اور اسی سرخ رنگ کے کپڑا میں جس پر
 کہ یہ ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کو اس کپڑا کی تین گانٹھ لگا کر باہر لے آئیں۔ ان کو محفوظ رکھ لیں۔

اب آپ جس مہمان یا قبرستان سے ان ہڈیوں کو لائے تھے اس کے اندر یا تنہا ایک سی
 کو ا کے گھونسلے کی تلاش کریں جس میں کڑکڑا رہا تھا ہو۔ جب اس جسم کا درخت اور گھونسلے آپ
 تلاش کر لیں تو نوی کی رات کے ایک بجے کے قریب اس درخت پر پہنچیں اور خود مادہ زہر پر ہتھ
 ہو جائیں اور اسی برہنہ حالت میں درخت پر چڑھ کر اس گھونسلے سے اس کو اکھینٹیں۔ اور نیچے
 اتر کر اب اپنی پوشاک پہن لیں اور اس کو اکھینٹ لال لہو کے قیلے میں ڈال کر جیسے آپ پہلے ہی
 ساتھ لے کر گئے ہوں میں بند کر کے اور اس قیلے کو سارے رات سے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس
 کو اکھینٹیں۔ لائیں اور ایک ایسے تانبہ کے بجرہ میں جو تانبے کے تاروں سے بنا ہو ڈال
 دیں۔ اور اس ہڈی کی پوتی کو جسے آپ نے تین گانٹھ لگا کر باہر لیا ہے اس بجرہ میں کو ا کے پاس
 ڈال دیں۔ اس بجرہ کو بھی لال رنگ کی مٹی کی پوتی سے ڈھانپ کر سو جائیں۔

دوسری صبح اٹھ کر اس کو اکھینٹ پانی داند لگا ڈالیں اور گھری اس کے بجرہ سے نکال کر کسی
 اندر میرے کمرے میں ایک بکس میں رکھ دیں اور اس کو ا کے بجرہ میں باہر روشنی میں لائیں تاکہ یہ
 اپنی خدا آسودگی سے کھائے اور پانی وغیرہ پی کر کھن لے سکے۔

پھر اسی شام سندھیا کے وقت ایک لوہے کے پیالے میں دودھ اور دھوا ایک تولیہ دودھ کھا اور
 ایک ماشہ قرعہ گلاب میں سائیدہ زعفران اور ایک ماشہ لوہان ملا کر سب کو یک جا کر دیں اور اس
 آگنی پیالے میں ڈال کر اس کو ا کے بجرہ میں رکھ دیں۔ اور اس استخوانی گھری کو بھی بجرہ میں رکھ
 دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس وقت لوہان۔ اگر کا فور چھن کا بھیلہ دھوپ اور غزل ڈال کر
 چھانگ کے کوئلے ڈال دیں اور دھواں پیدا کر دیں تاکہ گھری کو اور اس دودھ اور دھوا والی غذا
 کو دھواں لگے۔ کو اس غذا کو خوشی کھا لے گا۔ بس اتنا کافی ہے۔

رات کو سوتے وقت یہ گھری مایہ بجرہ میں پڑی رہے اور بجرہ کو سرخ رنگ کے کپڑے
 سے ڈھانپ کر آپ سو جائیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں اور لوہان تک برابر عمل
 کرتے رہیں۔ سو میں دن سندھیا کے وقت چاہے پو پھٹے وقت چاہے شام کی سندھیا کے وقت
 گھری و بجرہ سے نکال کر ایک آگنی بکس میں محفوظ رکھیں اور کو ا کو جس سرخ قیلے میں لائے اسی

سرخ حصلہ میں بند کر کے کسی درخت کے پاس لے جائیں جہاں سے آپ اے لائے تھے۔ وہاں آپ اس کا اکوڑخ کریں اور اس کے سینہ سے اس کا دل نکال کر کسی سرخ رنگ کے حصلہ میں جس میں کوالا یا اور یہاں یا گیا تھا ڈال کر اپنے مسکن پر لائیں۔ اور اس حصلہ کو اس استخوانی گھڑی کے ساتھ اپنی بکس میں بند کر کے رکھ دیں۔

بحر ارات کی شب رات کے دس بجے ایک بڑی کھل میں جس میں کد ایک سیر پانی سا سکا ہو اس گھڑی کی تمام اشیاء کو اور حصلہ سے کوالا دل نکال کر ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک بومل عرق کیڑہ بھی ڈال دیں۔ عرق کیڑہ کا وزن تقریباً ایک پاؤ کے ہو چوڑی ہے۔

ان سب اشیاء کو اس وقت تک کھل کرتے رہیں جب تک کہ یہ خشک ہو کر گولی یا کپے بنانے کے قابل ہو جائے۔

اب اس کے تین حصہ کر کے گلیسی بنائیں اور خشک کریں جب یہ خشک ہو جائیں تو ایک ٹکڑا ایک ماش کا اور ایک ماش و طرون ایک ماش و کتھی یا یک ماش و لون کو اس ٹکڑے کے ساتھ شل کر کے لال رنگ کے سوتی کپڑا میں لپیٹ کر لال رنگ کے سوتی دھاگے سے ہی لپیٹ کر کہ کوئی چیز اس کپڑے سے باہر نہ کر سکے۔

جس شخص پر کسی قسم کے آسیب یا بھوت پرعت کے سایے کا اثر ہو اور اس کے اثرات چاہے کسی ہی علامت سے کیوں نہ ظاہر ہوتے ہوں تو اسے چاہیے کہ اس اند میں بند ٹکڑے اور خوشبو دار اشیاء جیس میں ڈال لی جی جس کو تانبہ میں مڑھا کر اسے گردن میں لٹکالے یا اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ قادر مطلق کے فضل سے یہ ہر قسم کے آسیب کو خیرہ سے بچا جائے گا۔ اور حفاظت کامل حاصل کرے گا۔ اور جس کی بھی بھوت پرعت کا اس پر سایہ عمار کا تھا وہ اس کے نزدیک نہ پہنچے گا۔ بلکہ اس کے سایہ سے بھی کوسوں دور بھاگے گا۔

اگر کسی کے مکان میں آگ لگ جاتی ہو یا اس کی بلا جو اشیاء گم ہو جاتی ہوں تو اسے چاہیے کہ اس ٹکڑے کو جو خوشبو دار اشیاء کے لال رنگ کے اند میں لپیٹا ہے ایک عدد کو اپنی دائیں بازو کے نیچے اور ایک عدد اپنے سر پر میں اور ایک عدد اپنے مکان میں چھت پر زمین میں ڈال کر چھوڑے اس

آسانی کریم کے پاس نہ بھی کوئی آگ کا حقور ہوگا نہ بھی کوئی اشیاء ضائع یا چوری جائے گی۔
 بشرطیکہ وہ کسی بھوت پرعت کے تاثرات سے ہوتی ہوں اور جس کسی شخص کی فضل یا امانت یا وجہ
 برہان ہو جائے ہوں اسے چاہے کہ اس نادر سرخ رنگ کے لٹو میں بندھ گیا اور پچھلے اشیاء کو اپنی زمین یا
 بارغ کے مرکز میں پکڑ کر رکھ کر ایک فنٹ گہرائیوں کرنے میں کوئی قصص نہ ہوگا۔

FREE AMILIYA AT BOOKS. ...pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamiliyatbooks>

فل پائیک مرض ہے جس سے کہ پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح موٹے اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آپ نے ایسے بہت سے مریض سڑکوں اور بازاروں میں دیکھے ہوں گے۔ اس مرض کا مریض چل نہیں سکتا چونکہ اس پاؤں اور ٹانگہ دس سیر سے لے کر ایک من تک کی ہو جاتی ہے۔ اول تو ایسی ٹانگہ اٹھائی ہی نہیں جاتی اور اگر انسان جبر کر کے اٹھا بھی لے تو اس میں درد ہوتا ہے اور ہاتی جسم پر بھی اس کا ٹکاؤ نہ ہوتا ہے اس لئے مجبور ہو کر انسان بیٹھے ہوئے ٹھکٹ کر چلا ہے لوگوں کو ایسے مریضوں سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔ چونکہ جب یہ مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو قدرتی گوشت تو اتنا بھل نہیں سکتا اس لئے پوست انسان یعنی جلد پٹ جاتی ہے اس سے خون بہتا ہے اور بعض چھپ پڑ کر متغض ہی ٹانگہ ہو جاتی ہے جس میں سے دھم کی بر پیدا ہو جاتی ہے اور بردت، ریم اور پانی بہتا رہتا ہے اس لئے ایسے مریض کے نزدیک بھی کوئی نہیں ٹھہرتا گھر والے بھی تنگ آ کر ایسے مریض کو گھر سے باہر کر دیتے ہیں یا خود شرم کے مارے مریض گھر سے باہر نکل آتا ہے اور زندگی بے چارہ ہی ہو کر سڑکوں پر پڑا رہتا ہے گھبراہٹ کی ذمہ داری بڑھ کر رہتا ہے۔ پتا بخدا

اس مرض کے لئے ڈاکٹروں و سفیدوں اور حکماء نے لاکھوں کھوکھلائیوں کی آزمائش کی ہے۔ امیروں نے زر کثیر خرچ کئے ہیں۔ سالوں تک ایسے مریضوں کا علاج ہوا ہے مگر کامیابی شاید ہی کسی مریض کو ہوئی ہو تو ہو کر عام طور پر اس مرض کا انجام خراب ہی خراب رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ بروز منگل اندھیری رات کو دس بجے قریب کسی قبرستان میں جا کر بوسیدہ مرنے والی سے پڑانی دھو کر پاؤں کی انگلی کی ہڈی تلاش کر کے لائیں اور اسے نیم کوٹھ کر کے خوب دھیں کر کرل کریں اور پھر اس میں کوا کے چار اڑے ملا کر کرل کر کے یک چان کر دیں اور اس میں ایک سیر گل چنبیلی کا شیرہ یعنی پانی ٹھال کر ملا دیں اور اسے روزانہ چار گھنٹے حوات کرل کرتے رہیں جب تنگ ہونے لگے تو اس میں ایک سیر برگ تنسی کا شیرہ ملا دیں اسے بھی روزانہ حوات چار گھنٹہ

کمرل کریں اور جب یہ تنگ ہونے لگے تو سیاہ بھنگہ تازہ کا شیرہ ایک بیر شامل کریں اسے بھی روزانہ چار گھنٹہ حواثر کمرل کرتے رہیں۔ اور جب یہ تنگ ہونے لگے تو اس میں نصف بیر شیرہ گل ورد بہاری ملا دیں اور جب یہ تنگ ہونے لگے تو اس کا ایک گولا سا مالیں اسے ساپے میں تنگ کریں جب یہ چھری طرح تنگ ہو کر سخت ہو جائے تو اسے گھٹکے کر کے ایک من جنگلی ایلن کی آگ میں رکھ چھوڑیں مگر پورے کڑاگ کو کسی گھرے گڑھا میں ملا دیں تاکہ ہوا کی تیزی سے جلدی بھسم نہ ہو جائے اس گولا کو آگ کے بالکل درمیان میں رکھنا ہوگا۔ دوسرے دن جب آگ سرد ہو جائے تو اس گولا کو نکال لیں اور اس کی مٹی کو احتیاط سے توڑ کر گولا کو احتیاط سے نکالیں۔ یہ گولا خاکی مائل سفید رنگ کا ہوگا اسے کمرل میں ڈال کر خوب کمرل کریں جب یہ خش میدہ کے ہار یک پتیں کہ بالائی کی طرح طائم ہو جائے تو اسے کسی بند بوتل میں محفوظ کریں اور خنناک کی جگہ بے بوتل کو بچا کر رکھیں۔ روزانہ چار رتی دوائی مذکورہ کو ایک بار صبح و ایک بار شام کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ قبل صبح و عرق ہادیان ایک چمٹا ک عرق کو ایک چمٹا ک کے پتوں اور مصلہ ذیل روغن کی پاؤں اور انگلیوں پر سوتے وقت رات کو مالش کریں۔ مگر پانچ سے کہ مالش ہو اسے بچا کر کریں۔ اور مالش کے بعد پاؤں کو کسی کپل یا زستانی میں ڈھانپ کر سوئیں۔ تاکہ پینہ آزادی سے ہو سکے اور سردی یا ہوا وغیرہ کے کٹنے سے فعلی پینہ کے رکتے میں رکاوٹ نہ ہو اور خارج شدہ پینہ جلد تنگ ہو جائے۔

نظر روغن متذکرہ ہالایہ ہے۔

برگ آک نصف بیر۔ گل آک نیم پاؤ۔ برگ برگہ نصف بیر حل نصف پاؤ۔ اجائن غراسانی نصف پاؤ۔ مرادہ قط نصف پاؤ۔ سورہان غ نصف پاؤ۔ نیم کوفہ کو تین دن کے لئے ایک آہنی کڑا ہی میں بیس بیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔ چوتھے دن اسے چمکے تک درمیانی آگ کے اوپر رکھ کر آمالیں۔ جب پانی قریباً ہیر کے آرہے تو اسے آگ سے بچھا لیں جب خوب خشک ہو جائے تو اس پانی اور ادویات کو نصف گھٹکے تک خوب لیں بعد ازاں کسی ہار یک کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں بھٹی اس چھتے ہوئے پانی میں دو بیر روغن کھڈا کر نیم روغن کو ایک آہنی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور درمیانی آگ دہچے رہیں اب یہ تیل اور پانی اس وقت

تک ہمارے دل رہے جب تک کہ تل میں سے پانی بالکل خشک نہ ہو جائے۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اس تل میں پانی عام کو باقی نہ رہا تو اس کو آگ سے اتار کر محوطہ احاطہ کر رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اسے سرخ رنگ کی یونوں میں بھر کر چالیس دن کے لئے ان یونوں کو سامانِ دھوپ میں رکھیں بعدہ جب چالیس دن یہ دھوپ میں مکمل طور پر چکا ہو تو اسے استعمال میں لائیں۔

جب آپ کھانے کی دو دلی روزانہ اور ماش روزانہ ایک ہفتہ کر چکیں گے تو اس کے بعد آپ کو روزانہ مرض میں کمی ہوتی ہے اس طور پر دکھائی دے گی اور چلنے کی ایک دن ایسا آئے گا کہ بفضلِ خدا بیماری کا نام دھن خان باقی نہ رہے گا۔

جسے عام طور پر خشک یا کھجور جی میں جھانکس کہتے ہیں اس سے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اس کے ضمن میں اور آٹھویں تک بھی بتائی ہیں جس سے لڑکے کو زردی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مرض کو دیکھ کر ہر شے پر پلے رنگ کی دکھائی دے لگتی ہے جسم ٹوٹا رہتا ہے دل خوش اور بے یقین رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت ہلکا ہلکا رہتا ہے اور بعض اوقات بخار نیز ہو کر ۱۰۳ تا ۱۰۴ ڈگری تک بھی چلا جاتا ہے۔ یہ اس زیادہ لگتی ہے جسم میں سے چمکے یاں ہی نکلتی رہتی ہیں۔ اور دو گھنٹے کھڑے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں سخت قبض رہتی ہے اور بعض کو سخت زرد رنگ کے دست آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور اگر درست علاج نہ ہو تو آخر نتیجہ خراب اور مرگ جاتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تو جسم میں خلل مضرا یعنی پت کا بڑھ کر خون میں مل جاتا ہے جو کہ خون کی رنگت کو بھد زرد ہونے زرد کر دیتا ہے اور خون کے ساتھ کثرت سے لے کر جسم کے ہر حصہ میں پہنچ کر دکھائی دے لگتا ہے کہ کھانکھان بن جاتا ہے کھانکھان تیز گرم اور بالائی غذا میں مثلاً جیر صاف جات اچار چٹنیاں گوشت لالہ اور دیگر حیوانی اظفار یہ شکایت شراب وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مضرا کی نالی جو مراد یعنی پتہ اور پکر اور پتہ اور آٹھوں کے درمیان واقع ہے میں کوئی سدا وغیرہ کھنکھن کر پتہ مضرا کو پتہ میں داخل ہونے

سے روک لیتا ہے یا آئینوں میں اشراج کے لئے گرنے سے روک لیتا ہے جس کی وجہ سے اس کا اشراج نقصان ہو سکتا۔ لہذا یہ جسم میں بڑھ کر خون میں مل کر جسم میں دوسرا کرتا ہے اور خون کو بڑھاتا رہتا ہے کہ وہ جسم میں رہتا ہے۔

اگر آپ کو اس موذی مرض کا کوئی مریض ملے تو آپ کو کواکسٹریلے کو توڑ کر اس کی رطوبت کو خارج کریں اور اس کے پست-یعنی خولوں کو چھوڑ کر کے قولنج پرست پیڑ کا اکولیس اُن کو گرم پانی میں جس میں کرٹک ڈالا گیا ہو ڈال کر تھوڑی دیر کے لئے رکھیں اس کے بعد ایک نہایت ہی باریک جلی ہوئی ہے کہ اس کو پانی کی مدد سے علیحدہ کریں جب پست پیڑ کا اکولیس میں ڈال کر خوب باریک بنیں تب یہ خش ہالائی نرم اور خش میدہ باریک ہو جائے تو اس میں ایک قولنج پتھری سفیدہ کا بھر کر مل کریں۔

اب میں دونوں کے مرکب کو کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر سرخ انگاروں کی آگ پر رکھ دیں۔ جب یہ خوب گرم ہوگا تو پہلا تو یہ خوب ابھرتا رہے گا اور پھر مکمل کر سفید برقی کے رنگ میں ہو کر تنگ ہو جائے گا۔ اب اس کو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ بعد اسے پھر کھراں میں ڈال کر بالائی کی طرح علاج اور سفید کی مانند ایک مٹی میں ڈالیں۔ بعد اسے کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ہر روز صبح دشا ایک رتی بھر صوف لیں اور کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے کافی ۲ ماش
۲ ماش شہترہ ۳ ماش برگ کو ۳ ماش کو جو تین گھنٹے پہلے غم سرد پانی میں بھگو دی گئی ہوں کو کوڑی ڈاڑھ
سے رگڑ کر ان کا ایک پاؤ بھر شیرہ نکالیں اس شیرہ میں نیم ماش شہرہ بھی ملا کر اس ایک رتی صوف کو
اس شیرہ سے لگی لیں۔

اگر مریض کو سخت قبض ہو تو اسی شیرہ میں ایک تولہ زنجبیں ڈال کر صل کر کے چھان کر پھر اس کے بعد اسٹوف مذکور کو لیں اور جس مریض کو دست آور ہے ہوں تو اسے کوئی قابض دوا دینے کی ضرورت نہیں چونکہ اسپتال کے ساتھ اس کا یعنی صفر کا اخراج مریض کے لئے نہایت مفید ہے مریض کو چاہے کہ وہ حیوانی غذا یہ شراب نیز مصالحہ جات مثل روغن کر اور حتیٰ الامکان چینی سے پرہیز رکھے۔ مگر وہ شیریں مالٹا اور موسیٰ کا پھل استعمال کرنا بہترین ہے دسی بھی ایسے مریضوں کے لئے ایک بہترین غذا ہے باقی سبزیات مثل خلغم سبز مٹر پالک کا ساگ سے خشک گیہوں کی روٹی استعمال کی جاسکتی ہے۔

اگر کسی مریض کو حذر کہ وہ ہلکے ہلکے کھانے میں تکلیف ہو یا میسر نہ ہو سکے تو
 صوف کو آلو بھنپ کر ۳ حصہ پانی پڑھ کر کے صوف کے آب سے بھی استعمال کر سکتے ہیں یا
 رسے کہ اس مریض کے لئے قبض کا ہونا نقصان دہ ہے اس لئے قبض پر خوب توجہ رکھیں۔ روزانہ ایک
 دو اسپہال کا ہو جانا اخراج صفا میں مدد کرتا ہے اور بے حد مفید ہے۔ صوف مذکورہ صوف اس مرض کے
 دغیر کے لئے ایک لاجبئی دوا ہے اور دنیا کی تمام ادویات سے بہتر ہے۔ مگر بے حد آلودہ ہے۔
 اس کے استعمال سے مرض چاہے کتنا ہی شدید ہی کیوں نہ ہو بخیر صوف میں مکمل شفا پا کر
 مریض راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔

سوی بخار جسے انگریزی میں طبریا کہتے ہیں ایک قسم کا شدید بخار ہے جو اکثر جازے
 سے چڑھتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں عام طور پر تو یہ بخار روزانہ ایک بار ہوتا ہے جو چوبیس بارہ
 گھنٹے تک رہتا ہے اور بعض دفعہ دن میں دو بار چڑھتا ہے اور بخار گھنٹے تک رہتا ہے کئی مریضوں کو
 یہ تیسرے دن اور بعض کو چوتھے دن چڑھتا ہے جسے پانچویں کا بخار کہتے ہیں۔

باز دو دنے ہیں اور دوسرے اور قبض کی اکثر شکایت ہوتی ہے اس بخار سے مریض دو چار
 دنوں میں سخت لافرو اور کمزور ہو جاتا ہے کئی کئی تو یہ بخار اتنی شدت سے ہوتا کہ ۱۰۵ سے لے کر
 ۱۰۷ درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور زبان میں جھکا ہو کر طرح
 طرح کی بے ہودہ باتیں کرتا ہے جس سے لواحقین نہایت ہی خوفزدہ ہو کر گھبرا جاتے ہیں اس کا
 سبب طبریا کا مچھلنا ہے اور جو زیادہ تر ایام بارش میں جہاں بارش کا پانی رکا ہو یعنی گڑھوں
 جو بڑوں اور تالابوں میں بھر جاتا ہے کھلایا جاتا ہے جہاں وہ اڑے ہوئے کے کثرت سے نسل کی
 افزائش کرتا ہے انسان کو آ کر کاٹتا ہے اس کا زہر انسان کے خون میں مل کر باعث طبریا بخار ہوتا
 ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے اگر اس کا درست علاج نہ کیا جائے تو اس سے بہت سے دیگر
 عوارضات و امراض مثل ورم طحال۔ ورم جگر۔ جیش۔ کھانسی۔ ٹونیا وغیرہ کے ہو جانے کا سخت
 احتمال ہوتا ہے۔

ایلو چھٹک ڈاکٹر تو اس مرض کے لئے کوئین جو درخت سگھٹا کی چھال کا جوہر ہے گو
اکسیر خیال کرتے ہیں جو واقعی بہت سے مریضوں میں اسی طرح کام کرتی ہے مگر بعض مریضوں
میں یہ مخالف اثر کرتی ہے۔ بخار شدت سے ہوتا ہے کان بچتے ہیں دماغ چکراتا ہے۔ قہقیں ہوتی
ہیں دل دھڑکا ہے اور سکون نہ ملتی سگھٹا کی بذہری علامات ہو جاتی ہیں گو کہ اس کی اصلاح بھی کی گئی
ہے مگر تاہم یہ ہر ایک مریض کو موافق نہیں آتی اس کے بعد اس کو بدل کر کوئین۔ بخلا ڈارین وغیرہ
دوسری ادویات بھی اسی حید میں ایجاد ہوئی ہیں۔ مگر گو کہ وہ بہت حد تک اس مرض کا دغیرہ کرتی ہیں
مگر تاہم انہیں اس مرض کے لئے قطعی دوا کا نام نہیں دیا جاسکتا۔

یونانی اطباء اس کے لئے دلی دوا کو بخارہ کے فتوح و حرکات کہلاتی تھیں۔ مگر وہ شہترہ نیز
شریت نیلوفر صاب کے علاوہ جو شہترہ آئیں کو سفید خیال کرتے ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں۔

لؤلؤہ لوگ بھی سدھن وغیرہ مرکب صوف کا پرچک کرتے ہیں گو کہ یہ چیزیں اپنی
مردت اور کٹھن صفا ہونے کے کی وجہ سے اس مرض کے لئے باعث تسکین ہیں۔ مگر انہیں بھی
مرض بذکر کا علاج ثانی کہنا چاہیے۔

اس ضمن میں ایک نہایت ہی مفید ہے نظر و خوش ذہان بخارہ صاب اور ہر مریض کے موافق
درج ذیل ہے۔

ایک قول بھر کوے کے پر کی شاخ یعنی کوے کے پر کی ڈھڑی جس سے کہ اس کے
بال لگے ہوتے ہیں کے پر بالکل صاف کر لیں اسے قیمتی سے کاٹ کر نہایت باریک کھوے
کر لیں اس میں ایک قولہ ایک سفید ملا دیں اس کے بھی نہایت باریک کھوے کر لیں اور دونوں
کو خوب کھل کر کے باریک چیں لیں ان دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے ایک
دوسرے پیالے سے بند کر کے گل سکت کریں اور اسے سرخ دھیکے اٹھروں کی حیر آگ پر
چڑھا دیں۔

یہ پیالے پانچ گھنٹے تک آگ کے نیچے ہیں اس کے بعد جب آگ فطری ہو جائے
تو ان پیالوں کو نیچے اتار کر کھول دیں ایک سفید براق کی طرح پھولا ہوا جسم اس میں ہوگا جس میں
اب چمک کا نام دھنن باقی نہ ہوگا۔

اس مرکب کو بھر کھل میں ڈال کر خوب باریک چل پانی کا ٹم کھل کریں اور کسی
شیشی میں محفوظ کریں۔

مرحہ سیاہ ایک توڑکھی کھرنی میں خوب ہار یک میں ڈالیں۔ اب حرکہ ہلا مرکب کو
مرحہ سیاہ کے سلف میں طارک آپ برگ تھی میں ایک پاؤ کے ساتھ کھرنی کریں۔ جب اس کا
قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس قوام کی سوگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں
روزانہ کئی بار دو گولیاں ہر دو مرتبہ کو شیم پاؤ کے گل لیں۔ بفضل خدا پہلے ہی بدن آرام ہوگا۔

تین چار روزانہ گولیوں کا ایک بار روزانہ بیمار مرض کا علاج ثانی ہے۔

مریض کو دوران علاج میں غذا روٹی یا کوئی دوسرا اناج نہ لھنا چاہیے۔ صرف دودھ۔
چھاپہ۔ سوئی۔ مائے۔ مگتر۔ آلو بخارا۔ آلوچہ وغیرہ تک کے پھلوں پر ہی گزارہ کرنا بھتر ہے۔
اگر اس پر اکتفا نہ ہو تو مریض ساگو دانہ دھوٹ یا ابلے ہوئے چاول سوگ کی دال اور چاول کی
کھجوری بھی سخت استعمال کر سکتا ہے۔

درم یا پھر ڈاکو انگریزی میں مونیٹ اور طب میں ذات اریہ کہتے ہیں اور اس کے خلاف
میں حمل میں ڈاکو درم ہو جائے تو ذات اریہ یا پلوری کہا جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر بچوں اور جوانوں میں زیادہ درم ہونے میں کم لاحق ہوتا ہے۔
اکثر سردی کا لگ جانا اس کا سبب بنتا ہے اور چارے میں تو یہ مرض عام ہوا کرتا ہے مگر موسم گرما
میں بھی بعض لوگ اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یک وقت گرم سے زیادہ سرد ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاج میں ڈاکو لوگ پہلے تو صرف حرکات۔ مثل براہی درم وغیرہ اور داغ
لٹم۔ بخار وغیرہ ادویات مثل اچھاک کیمو کیوٹ۔ سائبرٹ۔ ایٹر بائو سائی وغیرہ دیکر علاج
کیا کرتے تھے جس کے لیے یہ کہنا سہل نہیں کہ پچاس فی صدی مریض راسی ملک عدم ہو جاتے
تھے۔ مگر چند سالوں سے سلفا ڈرگس میں سے ایم۔ بی۔ ۶۹۳۔ سیازول اور سلفا ڈیازین کی نگینوں
کا استعمال شروع ہوا ہے جس سے عام طور میں چوتھائی یعنی پچھتر فی صدی مریض شفا حاصل
کرتے ہیں اور آج کل تو بین طین کی جلدی پیکاری تین ایم لگائی جاتی ہے جس سے مریضوں
کے بچاؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

طیب اور دیکر لوگ یا سلیق کی ورید کی ضد کیا کرتے ہیں۔ اور داغ لٹم اور داغ
لٹارو گرم ادویات اور ماش ہائے پر بھی اکتفا کرتے ہیں۔ جن سے کہ زیادہ تعداد مریضوں کی
زندگی تک ہو جایا کرتی ہے۔

اس مرض میں مریض کو بیدار یعنی پہلیوں کے مجھے اگر ایک بھیجہ ذمے میں درم ہو تو ایک طرف اگر دونوں طرف درم ہو تو دونوں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے شدید کھانسی ہوتی ہے اور بطن مشکل سے خارج ہوتا ہے اور بطن خارج کرنے پر ہمدردی کے مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر طحال ہو جاتا ہے۔ اکثر مرض اگر طحال اچھا ہو تو ایک ہفتے میں درست ہو جاتا ہے نہیں تو گیارہ دن میں درست ہونا لازمی چیز ہے ورنہ کمزوری کھانسی کی حرکت کے بند ہو جانے سے راقی ملک درم ہو جاتا ہے۔ گوکہ انگریزی جدید علاج سے مرض مذکورہ کے علاج سے نمایاں فائدہ ہوا ہے مگر جنگل صحرا اور ہر گاؤں میں ایسا علاج میسر ہونا کچھ سستی رکھتا ہے اس لیے یہاں اس مرض کے جینی آرام حاصل کرنے کے ایک نسخہ کا استخراج کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے دو تین دن میں جینا آرام ہو جاتا ہے نہ کھانسی رہتی ہے نہ بخار اور نہ درد اور نہ ہی مریض زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ صبح کے روز دوپہر کے وقت قریباً دو بجے کسی جنگل کے درخت سے ایک کچھ اکو بکڑی اور وہیں اسی درخت کے نیچے ایک کچھ پھل اس کے قریب ایک قول کے پڑے پڑے پر پلوں کی اور پھل سے ڈال کر اس کے پینے سے اس کی ایک پل لال لیں پر کے بال بال صاف کر کے لٹری میں اس کی شاخ لے لیں اور پل لال پر اگر کوئی گوشت لگ رہا ہو تو اسے بالکل صاف کر کے کھالے آئیں۔ پر کی شاخ اور پل کی ہڈی اسی درخت کے نیچے ہی بیت کر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی صاف کر لینی چاہیے اب ان ہر دو چیزوں کو کھر میں کسی سرخ رنگ کے سوتی لٹہ میں پیٹ کر چھوڑ رکھیں۔

اب ایک بارہ گھنٹہ کے پیچ کی ہڈی کا ایک ٹکڑہ وزن تقریباً ایک قول لے لیں۔ بھول کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جب اس کے کولے بالکل لال سرخ انگارے ہو جائیں اور اور ان میں دھواں نام تک نہ رہے تو وہ پل کی ہڈی کو ان انگاروں پر سوخت ہونے کے لئے رکھ دیں جب یہ سب لال سرخ ہو کر بالکل سوخت ہو کر پھول جائیں اور آگ بھی ٹھہری ہو جائے تو ان سب کو نہایت ہی آہستگی سے ان تین ماش۔ بارہ گھنٹہ کا پیچ سوخت چھ ماش کو ایک کھل میں ڈال کر نہایت ہی باریک ایک شکل میدہ اور پلائی کی طرح ظاہر میں ڈالیں اور ایک شیشی میں محفوظ کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اسے اس صوف میں

سے ایک رتی بھر شہ میں ڈال کر ایک ہار میچ اور ایک ہار شام کھانے کو دیں اور اگر شہ میں سر نہ ہو سکے تو اسے صرف گرم پانی سے ہی دیا جاسکتا ہے اور مقام درد پر مرغ کے اڑے کی زردی کا لپ کر دیں اور اس کے اوپر تھوڑی سی روٹی رکھ کر باغداد دیں اور سبک کریں اور اگر اڑہ بھی میسر نہ ہو سکے تو اسی کی پٹس یا صرف آرڈنگم کا طوطہ بنا کر باغداد دیں نہایت ہی اکیسر ہے۔ قدرت کا خدیا کا کرشمہ ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کے پیٹ میں ایک بھر ہوا گولا سا ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں میں تو یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک فٹ بال سی پیٹ میں نظر آتی ہے اور انسان بچے بھرنے سے بھی عاجز ہوتا ہے۔ اور اکثر یہ بچی باغداد کر سکتا اور چلتا ہے۔ یہ ہوا بھرا پیٹوں کے فضل میں لڑکھن پڑ جاتا ہے۔ اور قوت باغداد بھی ضعیف ہو کر اکثر قیض کی شکایت رہتی ہے یا بدست لگ جاتے ہیں۔ یہ گولا دراصل پیٹ کے خلا کے اندر ایک بہت بلی سی جلی کی جھلی میں ہوتی ہے۔ جس میں پیٹ اور چھاتیوں کے اعضا کی رطوبتیں اور کبھی شرامین اور دردوں سے آپ ٹھون تراوش پا کر بھرتا رہتا ہے اور جوں جوں یہ رطوبت اس جلی کی جھلی میں بھرتی جاتی ہے تو قوتوں یہ گولا بڑا ہوتا جاتا ہے اسے انگریزی میں سیسٹ Cyst کہتے ہیں اور رطوبت کو ٹھونڈ کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں حکماء دھ اور ڈاکٹر صاحبان کھلانے اور لگانے کی دوا دے کر تو کامیاب نہیں ہوئے البتہ ایک ماہر مرض پیٹ کو کھول کر اس سیسٹ کو پیٹ سے نکال دے تو جھلی نکل کر گولام ہو جاتا ہے اور فضل جسم صحت و امحاء درست ہو جاتا ہے۔

مگر کہتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں یہ جھلی نکال دی گئی ہے تو وقت پا کر چہرہ مریضوں میں یہ جھلی بھر ایک گولا سا بن گیا۔

فریڈک اگر پیٹ کو کھول کر اس جھلی کو کھول نہ دیا جائے تو یہ مرض لا علاج ہے اور روز

بروز بڑھتا جاتا ہے۔ قدرت کاملہ نے کوا کے پروں اور فضلہ میں کچھ اس قسم کی طاقت عطا کی ہے کہ اس کے متواتر استعمال اس کے لیے ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔

اتوار کے دن کسی ایسے باغیچے کے درخت کے گھونسلے سے ایک بڑا کوا پکڑ کر لائیں کہ جس باغیچے میں گھبراہٹ کے درخت عام ہوں اور کوا گھبراہٹ کے موسم میں بھی اس درخت پر بڑبڑا رہا ہو۔ اور گھبراہٹ کا استعمال کثرت سے کرتا رہا ہو۔ اسے گھر میں لا کر جہاں اسے غذا پیت کے لئے دوسری غذا میں ماما دو لگا دیں وہاں اسے کم از کم چھ ماہ سے لے کر ایک تو لہ تک گھبراہٹ کو کھلاتے رہیں۔ جب اسے گھبراہٹ کا گونا گونا کھلاتے قریب ایک ہفتہ گزر جائے تب سے اس کا فضلہ محفوظ کرتے جائیں اسے جہاں تک زیادہ وقت ہو سکے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ کے پاس اس کا کافی فضلہ جمع ہو جائے چھ گھنٹے تک اس مرض کے علاج کے لئے روزانہ قریب ایک تو لہ اس کے فضلہ کی ضرورت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس مطلب کے لئے اسی باغیچے سے ایک دوسرا اسی قسم کا کوا بھی اسی اثناء میں حاصل کریں تاکہ اگر کہیں خدا خواست یہ کوا اختیار ہو جائے تو ضرورت پڑ جائے تو دوسرا کوا آپ کو براہ رس کا کام دے سکے۔ جب قریب ایک پونڈ کے فضلہ جمع ہو جائے تو اس کو ا کے پروں کے چبھنے بھی بال میسر ہو سکیں رکھ لیں۔

اب ان بالوں کو کسی ٹھن کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس کا خاکستر بنالیں۔ ایک تو لہ فضلہ اور ایک رتی خاکستر بال و پر کی نسبت سے شہد ملا کر کرل میں ایک قسم کی مرہم سی تیار کر لیں۔

ہر روز جب مریض صبح حاجات ضروریہ سے فارغ ہو کر غسل لے لے تو اس مرہم کا گہرا سا لیپ اس تمام گولا پر کریں اور اس لیپ پر برگد یا پان کے چھ رکھ کر ڈھانپ دیں اور اوپر کچھ صاف روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ روزانہ شام اس سے پینہ خارج ہوتا رہے گا۔ اور یہ لیپ پر رکھی ہوئی روئی تر ہوتی ہو جائے گی۔ آپ روزانہ ایک ماہ تک اسی طرح صبح لیپ کر دیا کریں اور اسی پٹی کو چاہے کسی قدر تر تر کیوں نہ ہو جائے

صرف نیا لیپ لگاتے وقت کھولیں۔ اس سے پہلے ہرگز نہ کھولیں اور روزانہ تہی پٹی اور تہی روٹی اور بے چوں کو استعمال میں لائیں آپ دیکھیں گے کہ روز بروز زائکہ از زائکہ پینہ خارج ہو کر گولا چھوٹا ہوتا چلا جائے گا۔ گوکہ بالکل درست ہو جانے کا وقت گولا کی وسعت اور کمی بیشی پر منحصر ہے مگر قریب ایک ماہ میں گولا چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بالکل صاف ہو جائے گا اور قلعہ بھی تحلیل ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اور اگر گولا اتنا بڑا ہو کہ ایک ماہ بعد بھی کچھ تھوڑا رہ جائے تو لیپ کچھ دن اور لگاتے جائیں۔ ہر حالت میں لیپ اس وقت تک سوا کر کریں۔ جب تک کہ پینہ نکل رہا ہو چاہے گولا بالکل ظریف نہ آتا ہو۔ لیپ اس وقت بند کرنا چاہیے جب تین چار دن تک لیپ کرنے کے باوجود بھی پینہ بالکل خارج نہ ہو۔ جب تک لیپ کرتے رہیں اور روزانہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد سلاخی یعنی چھالہ ڈال کر ایک پان ضرور کھایا کریں اور اس کا لعاب چوستے رہیں یا ہر تھوک نہ ڈالیں۔

اگر آپ کسی کا فریال حینہ کے واسطے میں جلا ہو گئے ہیں اس کے فرق میں اپنا ممکن عام کو بچے ہیں ہر وقت اس کا مشق آپ کو بے محنت کرنا ہے اور ہمیں اس کے آپ کو کسی طرح ممکن نہیں پڑتا ہے۔ اور وہ آپ سے اتنا غفل اور بے زہر ہو کہ آپ کی شکل سے ظہر کرنا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہر اس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ منہ بجز ذیل طرحہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب برابری اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بھروسہ ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو

اُس پر آپ کاظم ہوگا۔ کیونکہ اس عمل سے جب وہ حائر ہوگی تو ہرگز اپنے گھر میں نہ رہے گی اور بلکہ آپ کے ساتھ کوثر اتر نہائے گا۔ مگر شادی کی بجائے وہ مجبور ہو کر اپنے نوہرہ جبر کرے گی ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اس کو قصاصین جانی و مالی سے دو چار ہونا پڑے اس لئے سخت احتیاط کی ضرورت ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔

چاند کی شروع تاریخ رات کو کسی ایسے باغ یا درخت پر جائیں جہاں کو اکا گھونسلہ ہو۔ مگر واضح رہے کہ یہ رات اتوار کی ہو۔ یعنی سنبھرا کا دن گذر کر جو رات آئے اور صبح کو اتوار ہو۔ نہایت احتیاط سے اس گھونسلے سے کو اکو گرفتار کر لائیں۔ اس کو اکو اپنے سکن پر لا کر کسی اپنی بیگمہ میں بند کر دیں۔ اور اس کو معمولی غذا کے علاوہ صبح و شام روغنی روٹی اور لال شکر کا مالیدہ ضرور کھلا جائے گا۔

ایک ہفتہ اسی طور گزار دیں۔ چنانچہ اگر سنبھرا آئے اور دن گذر جائے تو شب کو دس بجے اس کو اکوڑ کر لیں اور اس کا بھیا نکال لیں اس بھیا کو ایک چمٹا تک روغن چنبیلی میں شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور ایک مٹی کے چراغ میں بھر لیں۔ پھر تھوڑی صاف روٹی لے کر اس کو اذکار کے ستمس رملور ہانڈوں کے چھوٹے چھوٹے گیارہ پے لے کر اس روٹی پر بچھا کر اس کی ایک حق تیار کر لیں اور روغن چنبیلی جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے اس میں ڈال دیں۔ اب یہ چراغ بالکل تیار ہے۔

رات کے بارہ بجے کسی ایسے باغ میں جائیں جہاں چنبیلی کے درخت ہوں۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اس چراغ کو روشن کریں اور اس کے آگے خود بیٹھ جائیں اور ذیل کا سحر پڑھنا شروع کر دیں دو قولہ لگاتار پڑھتے جائیں۔ یہ افسوں ایک سو ایک بار پڑھا جائے اور خیال رہے کہ اس کے پڑھنے کے درمیان میں پردہ خیب سے ہانچ پھول نہایت خوش رنگ ظاہر ہوں گے اور جس جگہ آپ کا محبوب ہوگا وہاں وہ پھول بچھی کر اس کے دماغ و دل پر قبضہ نہائیں گے۔ اس کو بے قرار کر کے آپ پر ہاں کر دیں گے اور وہ آپ کے لئے اس معجزہ حقرار ہوگا۔ کہ جب تک آپ کے پاس بچھی نہیں جائے گا اُسے چمن نہائے گا افسوں کی تعداد ختم کر کے چراغ کو بجھا دیں

بھل دیرانوں میں جہاں درختوں کے ذخیرے ہوتے ہیں اکثر کوں کے گھونٹے اکٹھے پائے جاتے ہیں دیرانے میں کسی ایسے ذخیرے کی تلاش کریں جہاں سگڑوں گھونٹے پائے جائیں ایسے گھونٹوں میں بھل گھونٹوں میں ان کے بچے بھی پائے جاتے ہیں اس چیز کو کئی بار اس دیرانے میں جا کر دیکھیں اس ذخیرہ کو زیر تجویز لائیں جس میں ایک درجن سے کم ایسے گھونٹے نہ ہوں جس میں کر کوں کے بچے پائے جائیں۔

یاد رہے کر کوں کے گھونٹوں میں بھل اوقات کوںوں کے بچے بھی پائے جاتے ہیں جن کو کر کوں اپنے بچے سمجھ کر اپنے گھونٹوں میں جا کر رکھتے ہیں۔ ہماری مراد صرف ان گھونٹوں سے ہے جن میں خالص کوں کے بچے پائے جائیں۔ اگرچہ اپنے بچے شام آپ ان گھونٹوں میں جائیں چرک ایسے وقت کو اپنے گھونٹوں میں موجود نہیں ہوتے اپنے ساتھ لیا رنگ کے گھوڑوں کی دم کے بال لے جائیں۔ اب ہر پچہ دار گھونٹے میں جا کر ہر پچہ کے دلوں پاؤں کو گھوڑے کے بالوں سے ہاندہ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔

رات گھونٹے پر جب آپ صبح چلے کے قریب ان گھونٹوں میں جائیں گے تو دیکھیں گے ان بچوں کے پاؤں جن کو آپ ہاندہ کر آئے تھے بالکل آزاد ہو ہوں گے۔ ان بچوں کو گھونٹوں سے باہر نکال دیں اور ان گھونٹوں کو اکٹھا کر لیں اور پھر رات کے بارہ بجے ایسی رات جس رات کو چاند نہ ہو اور رات اندھیری ہو کسی دریا پر جائیں اور ہر گھونٹے کے ایک ایک کٹا کوٹھہر کر کے دریا میں ڈالنے جائیں اور ساتھ ہی ہر ٹکڑے پر یہ منتر بھی پڑھتے جائیں۔

کوڑے شاہ صفت ہڑا

کوڑے شاہ صفت ہڑا

ان ٹکڑوں میں سے کسی ایک گھونٹے کے ٹکڑوں میں ایک مجرہ نما طاقت ہے مگر آپ اگر دریا میں نہ ڈالیں تو اس کا علم نہیں ہوتا۔ جس قدرت والے گھونٹے کا کٹا دریا میں گرے گا تو اسی

وقت اس دریا میں ایک عظیم جہاز کا کور پانی مد جزر میں آجائے گا۔ اور اس میں بڑی بڑی لہریں اٹھیں گی اور بڑا زور شور شروع ہو جائے گا۔ اور ایک بمیائیک صورت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کا دل اس وقت ڈر جائے گا۔ اور آپ خوف سے ہماگنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آپ ہماگے تو پھر آپ کو بمیائیک آوازیں آئیں گی اور آپ خوف سے گر کر بے ہوش ہو جائیں گے اور آپ کا سب عمل بے کار ہو جائے گا اور وہ طاقت والا گھونسلہ آپ سے جھین کر لے جائے گی اس لئے خیال رہے کہ آپ اس موقع پر ذرا بھی خوف نہ کھائیں اور اپنے دل کو خاص طور پر مضبوط رکھیں۔ اور باہمت شیر دل انسان کی طرح کام کریں۔

اس کے بعد آپ دریا میں اور نیچے اس گھونسلے کے ڈالنے بند کر دیں۔ قریب نصف گھنٹہ کے یہ بمیائیک حالت جاری رہے گی اور اس کے بعد بالکل خاموشی چھا جائے گی۔ جب عالم خاموشی کو چندہ منٹ گذر جائیں تو آپ اس گھونسلہ کو مضبوطی سے اپنے دائیں ہاتھ میں کاہو رکھیں اور اسی لمحہ تین بار بوسہ دیں اور پھر پہلے اسے اپنے منہ سے چھوٹیں اور پھر اپنے پیٹ سے چھوٹیں اور دریا سے اپنے سینک کو روانہ ہوں اسلئے آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس ایک لاکھودو طاقت ہے اس گھونسلہ کا ہر ایک ٹکڑا ہماری حق کی کمانک ہے اس نگوں میں سے ہر ایک ٹکڑا سے آپ کئی کام لے سکتے ہیں ان نگوں میں سے جب بھی آپ کو ضرورت ہو ایک ٹکڑا لے لیا کریں۔ اور اسے اپنی دائیں جیب میں اور اگر جیب نہ ہو تو اپنی دوسرے کے اگلی طرف رکھ کر اس ضرورت کو جائیں۔ تو جو حکام بھی ہو گا فوراً آپ کے حق میں ہو گا۔ اور آپ کی مراد پورے گا۔

منظروں کے انوشٹان کرنے کی دومی

منظر انوشٹان میں ہر دھانس کی دومی ہوتی ہے۔ اگر دومی کا پائن نہ ہو۔ تو انوشٹان پر رہائیں ہوتا ہے۔ اس سے سادہ رنگہ پھل پر اپت نہیں ہوتا ہے۔ دوسروں میں سب سے ہر دھان دومی شردھا ہوتی ہے۔ جس منظر کا آپ انوشٹان کر رہے ہوں۔ اُن میں آپ کی پوری شردھا ہونی چاہیے۔ اس کی جھلکا میں آپ کا روز حد شواہا ہونا چاہیے۔ اگر منظر میں آپ کی شردھا نہیں ہے۔ تو سب دوسروں کے ہونے پر بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بنا شردن کے جو ہوں، وطن، تپیا اور کرم وغیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہ نہ ہی پر لوگ کا پھل دیتے ہیں اور نہ ہی اس لوگ میں پھل دیتے ہیں۔ جتنے بھی کام ہار دھانک یا مانس ہستی سے سمبندھ رکھتے ہیں۔ اُن میں شردھا اور دھواں جھلکا کے لئے ضروری ہے، ہر دھان میں بے شردھا رکھ کر ان کا آچارن کوئی ارجھ نہیں رکھتا ہے۔ کسی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم منظروں میں دھواں اس تو رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ یہ بات پسند نہیں۔ کہ میں ہر سنا اتنی بھڑی ہوں کہ۔ وہ لوگ ایمان ہستی میں مٹا ارجھ ہے۔ میں ہر سہرے ہیں۔ منظر کیا ہے۔ ایک جسم کی ایک ہستی ہے۔ جو کہن پیدا کرتی ہے۔ ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھ ہوگی۔ اپنے سے حصول سے پرہیز ہوگی۔ پر کرتی کے شغ ہوں میں آکاش سب سے سوکھ ہے۔ اس لئے اس کی ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھ ہے۔ اس لئے اس کی ہستی شردھا سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاردنوں میں منظروں کے کڈر یہ سب پر کار کی کاموں کی پہلنی کا وجہ دیا گیا ہے۔ شہا اپنے اور اپنے سے سوکھ چاروں عموں کو پر بھادت کر سکتا ہے۔ جسے منظروں کے کڈر بے پھل گھروں میں بھلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ ویسے ہی سادھاک اپنے جپ کے ذریعہ ایک دھشت شہد کو پیدا کرتا ہے۔ اور شہد آکاش میں کہن پیدا کرتا ہے۔ ضرورت ہے کہ وہ اچھا کے مطابق ہی پیدا ہوں۔ اور ابھشت پر کار سے ہی دوسرے عموں کو کہتے کرے جسے منظر الہ میں دھشت یاد دیت کو حضرت تھا پر بھادت کرنے کے لئے اس کی ہستی کے مطابق کہیں کوئی چار تھ کہیں کوئی دھانو۔ کہیں تیل وغیرہ اور کہیں کاربن پر بھرتی لگانا پڑتا ہے۔ ان سب کے لگانے کا آدیش یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ دھشت یاد دیت کی ہستی کو پر بھادت تھا حضرت کریں اور اپنے حضرت منظروں میں بھی ابھشت سمبندھ رکھیں۔ ویسے ہی جپ کرنے والا کہن ہستی کے پر بھادت تھا حضرت کرنے کے لئے دومی کا دھان کرے۔ انوشٹان کی دومی میں کسی طرح کی کریانیں کرنی پڑتی ہیں۔ انیک پر کار کے دھیان پرانا ایم آسن۔ بندہ نہ راہنشان، ترہن ہوں وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بہت سی دستوروں کا

ہونی چاہیے اس پر دوسرے کی نظر نہ پڑے اور ملا پر تھوڑی کو نہ چھوڑے۔ انگوشت پر میرا اور انا کا کے
 ملاپ سے چپ کیا جاتا ہے۔ چپ کے سپرے تر جی انگلی کو ملا سے ظہیرہ رکھتے ہیں۔ اس سے ملا کو چھوڑا
 نہیں چاہیے۔ جب ایک ملا کا چپ پورا ہو جاتا ہے۔ تو ملا کو دوہیں سے گھما لیتے ہیں اس طرح سیر کا
 انگن نہیں ہوتا ہے۔ اگر ملا نہ ہو تو انگلی پر چپ کی تبدیلی کتنی کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس میں انا کا کے
 درمیانی ٹھٹ سے شروع کر کے کھینچنا کو گھٹنے ہو در جتنی سوں سہاوت کرنا چاہیے۔ نہ کا کے نوہ پر کی دو
 گرتیوں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اس طرح جب ۱۰۰ چپ ہو جاوے گا پھر انا کا کے سول ہونے سے شروع
 کر کے تر جی کے دھبے پہنچ کر چپ کر پانی طرح ۱۰۰ چپ ملا کی تھوڑا پوری ہو جاوے گی۔ کئی در
 ہاتھوں کے حقدوں میں اس طرح سے بیکہ آٹ بکھر بھی ہوتا ہے۔ چپ کے وقت انگلیوں کو ظہیرہ
 ظہیرہ نہ کرے۔ صرف سب کو جھکا کر چپ کتنی کرے۔ انہیں آہیں میں اکٹھا رکھے۔ انگلی کے
 اگر ہاگ اسی طرح سیر دیکھ کر کے چپ نہیں کرنا چاہیے۔ چپ کھینچا کی تھوڑی ہے۔ کتنی نہ کیا
 ہو اچپ تفصیل ہو جاتا ہے۔ یہاں شتر شتر کا مت ہے۔ ملا پھرنے ہونے پر کتنی میں چاول انگلی کے
 ہوا تاج چول چول اور ملی سے کتنی نہیں کرنی چاہیے۔ جس ملا سے چپ ہو اس کی بیوی کی چھوٹی
 ملا لا تھوڑی کتنی کے لئے ہائیں چاہیے۔ چپ ملا کے درمیان کتنی کی جاسکتی ہے اور کا قدر کہ کتنی
 کر سکتے ہو۔ اکثروں کے درمیان کام لے تھوڑوں میں اپنا مانا گیا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سے
 لے کر سب سو اور دیکھن حتی مان لے جاتے ہیں۔ ایک اکثر کا انو سوار کا چپ کر کے جیسے پھر
 ایک حتر چپ کرنا چاہیے۔ کے بعد کا ایک بار اور اچار لک کرنا چاہیے اور پھر وہیں سے اٹنے کے کم سے
 اکثروں کا اچان کر کے دھئے کھاتا چاہیے اسی طرح ایک ملا پوری ہوتی ہے کو سیر دانا چاہیے۔
 پچھڑا زرا کش، شکھ، موٹی، پھک، من رتن، مہون، موٹا، چاندی کش، کی جی اور تکی کی ملا سامانہ پوجا
 وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ان میں شکھ سے لے کر کش سول تک کی ملاوں میں سب سے سرشت ما
 لی گئی ہے۔ شلو اور کتنی حقدوں میں زرا کش اور دشتو ستروں میں تکی ملا شریف ہے۔ والا ایک ہی جاتی
 کی بیوی کی چھوٹی چاہیے۔ اس میں دو چار جاتی کے چادر تھوں کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ مارن آدمی
 اگر پوجک میں پارم چچ پاپ ہاش میں کوش سول پڑ کا ستائیں سوکھ کی ملا کا کام میں ملائی جاتی ہے۔
 پوج جن پیشی سے اسی طرح پھر اور بھی دستوں کی ملا میں اوشھان میں کی جاتی ہیں۔ جن میںوں سے ملا
 جاتی چاہئے۔ یہ آکار کے سان ہوں کوئی بہت بڑی اور کوئی بہت چھوٹی نہ ہوں۔ میںوں کوئی چھوٹی یا
 کبڑے پھر سے کھلی ہوئی نہ ہوں۔ ماکش کے لئے چپ میں۔ مہنیوں کی دمن کے لئے ۳۰ کی سب

کھاناؤں کے لیے ۲۷ کی مارن آدی اکیچاروں میں ۱۵ کی کام سدھی میں ۵۴ کی اور سب کامناؤں کی سدھی کے لئے ۱۰۸ مینیوں کی ملا ہوا ہے۔ ان سب میں سرو اور گھے گا۔ والا کے ساتھ ہی تھوڑا بہت آسن پر دستر ضرور بچھاوے۔ منی کا شہہ۔ ہنس پھر پتے اور کپڑوں کا آسن نہیں بنانا چاہیے۔ کشا، کھلا اور مرگ جڑ پر دستر والا جاسکتا ہے۔ لیکن اکیلا دستر آسن نشید ہے۔ جب سے پہلے والا کاسنکار کر کے جب جب کرنا چاہیے۔ اسنکرت والا جب کے ٹیٹکٹ نہیں ہوتی ہے۔ والا جس سوتر میں پروٹی جاوے وہ روٹی یارٹیم کا سوتر ہو۔ شاقی کام میں۔ سفیدوشی کرن وغیرہ میں لال اور مارن آدی میں کالا سوت لگاوے۔ لال سوت سب کے لئے سب کاسوں میں سریشٹ ہے۔ سوت کو پہلے تین گنا کرے اور دوبارہ پھر تین گنا کرے۔ ورن کی والا کی ریتی سے پرنو کے ساتھ سے لیکر تک ایک ساتھ ایک من رتھن لہے۔ مینوں کے بیچ میں ہر ہم گر تھی دے اور پرنو جب سے سرو درگھٹ کرے۔ جس منتر کا جب کرنا ہو۔ اس کے جب سے بھی والا گر تھن کیا جاتا ہے۔ سورن، تا مبر، دوشید وغیرہ سوتروں سے بھی والا گر تھن جاسکتی ہے۔ ایسے گر تھن میں مینوں کے ۱۱ میں نام پاش گر تھن دینی چاہیے۔ سوتروں کے دونوں سرے اس منتر سے ہاند ملے لہیے۔ ردا کشمش اہم ہے مچ وغیرہ کی جب مینوں میں منسوب تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ انہیں مکھ اور تھا پاشپ فچے کر کے گوتھا چاہیے۔ ردا کشمش اہم ہے مچ وغیرہ کی جب مینوں میں منسوب تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ اور مکھ۔ اور مکھ۔ کھنا چاہیے۔ ردا کشمش اہم ہے مچ وغیرہ کی جب مینوں میں منسوب تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ میں گر تھن دینا چاہیے۔ والا کے زریہ جس دیوتا کا جب کرنا ہو۔ والا کو پھیل سکے پتر کے ذلے میں رکھ کے اس دیوتا کے منتر سے والا کا ستھان بیچ کو یہ سے اسٹان چندن لیکن دینا وغیرہ پوجا کرتے۔ پھر مانڈو یہ والا بیچ کے ساتھ اسٹ منتر کا ایک والا جب کرے۔ پھر والا پر دیوتا کا آواہن کرے پر ان پر شفا کرے اور دیوتا کا پوجن کرے۔

ایٹور نام اور منتروں کا سمبندھ

ایٹور کے بھی نام ہا منتر ہیں۔ ان ناموں سے ہی منتروں کا زمان ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ صرف منتر نہیں۔ نام منتر نہیں ہے۔ پرجو کے ناموں کا ستھان منتر سے بہت اونچا ہے۔ میرا مطلب نام اس بھاد سے ہے۔ جبکہ نام بھگوان کا نام بھو بھگوان کو خوش کرنے کے لئے لیا جاتا ہے۔ وہ ہی نام جب منتر بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو منتر ہو جاتا ہے۔ نام کی یہی سب سے بردھان خوئی ہے۔ کہ بھاد ہاتھ سے ہی وہ منتر بن جاتا ہے۔ جب اس پر وہ سب ختم لگتے ہیں۔ جو منتر کے لئے ہیں۔ اگر نام منتر بدھی سے نہ

نکروٹور کا نام دوسری سے لیا جاتا ہے۔ تو وہاں شہر ہفتی کا نام نہیں کرتی ہے ایک شہر میں ایک ہی طرح کی
 ہفتی ہوتی ہے۔ چاہے اس کا استعمال کی طرح سے ہو یا نہ ہو۔ نام کو مسترد کر دینے پر اس شہر کی ہفتی کو نام
 کرتی ہے اور یہ نام کی غرضی نہ جان کر نام کا ایمان ہوتا ہے۔ جو نام کے بہت پر ہلاک ہو جاتا ہے۔ وہ بھی
 اس کا استعمال متحرکی عمل میں نہیں کریں گے۔ برہانہ میں اور اس سے باہر ہفتی طرح کی بھی ہفتیاں
 ہیں۔ سب اس سرور ہفتیوں کی اپار ہفتی کے ایک کن ہزار حصے کے برابر بھی تو لانا نہیں کر سکتی ہے۔ سب
 کے حساب پر جو کتا اور لوگوں کی ہفتی سندھو ہیں۔ نام اپنے نام ہی سے سمجھیں ہے نام پر ہوا کا سرور ہے۔
 اس لئے وہی ہفتی سندھو ہے۔ ہفتی اس سے ہی گھٹت پا کر ہفتی ہفتی ہے۔ وہ دو ایک ہفتی سا کر ہے۔
 جب نام چاروں نام کے سرور میں ہوتا ہے۔ تو وہ نامی کا سرور ہوتا ہے۔ جو کتا پر چھوٹی کوئی نیم بند من
 نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی نام پر بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ پر ہوا کے چھوے ہر ایک روپ میں سب ہفتیاں ہیں
 ویسے ہی نام بھی سرور سارو ہے۔ کوئی بھی سادہ کسی بھی الٹور کے نام کا جب کسی بھی ہفتیاں
 کر سکتا ہے۔ نام کے لئے چکر نہ پلٹ کر آدمی کا ل تر یہ ستم و غیرہ کوئی بھی بند نہیں ہے۔ اپنی پر
 کے مطابق کسی بھی نام کا جب کیا جاسکتا ہے۔ ہفتی کوئی سب کا ہوتا ہے اور نہ ہی پر ہون وہ تو صرف
 پر ہی ہوتا ہے۔ سب کا نام پر ہون وہ غیر ہوتے ہیں۔ جب نام کو مسترد کر دیا ہے۔ نام میں کر ہن
 کرتے ہیں۔ نام ہمیشہ شدہ اور ہمیشہ شدہ ہوتے ہیں۔ نام کوئی کوئی نہیں ہے۔ نام جب میں
 کسی کوئی دوسری جگہ نہیں ہوتا ہے۔ وہ ہے دشواں نہ کرنا۔ اگر شرور ہوا پر ہم ہے تو سب دشواں ہون
 ہو جاتی ہے۔ جب کی تعداد کا سوال یہاں نہیں ہے۔ پر ہم سے ہر دے سے ایک ہر بھی نام ہی لینا کافی
 ہے۔ نام کلپ اور کلپ ہے۔ نام نیش کی شرن آ کر ہر دوسری جگہ ہو کر میں نہیں کھاتی ہوتی ہیں۔ جیسے
 مستر کا ایک ہر ایک خاص کا سا کوئی پورا کر سکتا ہے۔ دیکھی بات نام میں نہیں ہے۔ ایک ہی نام کا
 اثر یہ سادہ کی سب کا ستاروں کو ہون کرے اور اسے کا ستاروں کے کچھ سے نکلنے کے لئے بھی ہمیشہ
 سارو ہے۔ اپنی زمین ہی نام کا چننا ہے۔ وہ سرور اور ہر دے شدہ کے سرور ہوں میں ہیں۔ ویسے ہی
 سب نام ان ہی کے نام ہیں۔ وہ شہر ہی نہیں۔ جو ہنگو ان کا نام ہو۔ جس کے دار اور اس نامی کو چکا نام
 جاسکتا ہو۔ وہ ہنگو ان تو ہمارا دوش ہی ہیں۔ چاہے کسی نام سے ان کا سران کیجیے۔ وہ اسی سے ہر
 ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ہر روپ۔ سادہ شرو اور ہمارے شروں کو بھی نام ہا سکتا ہے اور اس طرح
 وہ نیم بند من سے دور ہو کر بھی پر ہوا سے اپنا ہفتی پر اپت کر سکتا ہے۔ لیکن ہوتا ہے۔ کہنا ستاروں کے
 جال میں ہر دے ہے دشواں پرانی ہی مہاروا نام کو بھی مسترد لیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو نہیں میں

بکڑ لیتے ہیں۔ انہیں اپنا مطلب خواہ مخواہ ضرور پار بہت ہوتی ہے۔ ہر دیسے ہی جیسے ہرے پر بہت راج کی خدائی کر کے ایک بڑی کمزیاں ملی کالی جاوے نام کے بہاتم سے سب شاستر بکڑے پڑے ہیں۔ نام کی حقن کا بیان کوئی کر ہی نہیں سکتا ہے۔ مٹروں کے اٹلے نام مٹروں کے پڑنے کی بجائے نام مٹروں کا سہارا لیا جاوے تو کیا بات ہے۔ کہ وہ اس کلیان کرنے والے کو پر سن کرنے والے کو پر سن کرنے کے لئے صاف دل سے پریم کے ساتھ اُس کے ساتھ نام کا جب نام کی ترن کرے۔ نام اپنے نامی سے بھلا ہونے کے ساتھ اپنے اچھے نامی کا نرویش کرتا ہے اور اپنے کہیں کے ذریعہ نامی کی آکرتی کو ابھی دیکھ بھی کرتا ہے۔ نام کی سادھنا (جپ) نام کے اترتوں کا مٹروں کا مٹروں کے نامی تک پہنچا دیتا ہے۔ نام کے بارے میں صرف ایک ہی دوسری ہے۔ گہواری کسی داس جی نے صاف شہدوں میں کہہ دیا ہے۔ اگر نام کے اترتہ کا کلیان نہ بھی ہو تو بھی پریم کے ساتھ نام جب سادھک کے ہر دیسے میں خود اُس اترتہ کا ٹھکان کر دیتا ہے۔ نام نہ لیش کی شرن لینے والے کا کسی دوسرے سادھن کی نسبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مٹروں کو خفیہ رکھنے کا فائدہ یا نقصان!

مٹروں کے لئے جن مٹروں کی ضرورت پڑتی تھی ہے۔ ان میں اٹری سنا کر ہے۔ "کھنٹی"۔ "جی" کا مطلب ہے۔ "خفیہ رکھنا"۔ یعنی مٹروں کو چھپانا ہے۔ مٹروں کے ہارے میں یہ کسی کو پتہ نہ لگے۔ کہ وہ کس مٹروں کا جپ کرتا ہے۔ اگر نام کا جپ مٹروں سے ہوتا ہے۔ تو اُس کو سمجھ کر رکھنا چاہیے۔ اگر جپ کرتے وقت کوئی پاس ہو تو مٹروں کا "اپنا سو" جپ یا نامک جپ کرنا چاہیے۔ واپس جپ کرنا ہو تو بیش اکلی جپ تلاش کرنی چاہیے۔ اپنا سو جپ بھی اتنی آہستہ آہستہ ہونا چاہیے۔ کہ اس کو کوئی سن نہ سکے۔ صرف ہوش پتے رہیں۔ مٹروں کے کیرتوں کو بھی نہیں ہونا چاہیے۔ نام کا اپنا سو اور واپس آؤج سورے کیرتوں ہوتا ہے اور اس کی دوسری کوئی نہیں ہوتی ہے۔ لیکن مٹروں کا کیرتوں کو کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے۔ مٹروں کے مطابق بہت سوچ سمجھ کر مٹروں کا لکھنا کے انو روپ چنا کر کیا جاتا ہے۔ اگر مٹروں کے نہ رکھ کر بتایا کیرتوں کیا جاوے۔ تو بہت سے لوگ اپنا دیں گے۔ سماج میں سوچنے کی بجائے انوکرن کی پروتی زیادہ ہوتی ہے۔ دیکھا کہ یہاں مٹروں کے جپ سے اتنا بھلا اظہار ہے۔ تو دوسرے بھی اُس کا جپ کرنے لگے گئیں۔ اپنے اوجھڑا کر بات کوئی نہیں سوچے گا۔ اس طرح من مانے مٹروں کے مٹروں سے نقصان کا ہی خیال ہے۔ اگر بھائی سے نقصان نہ بھی ہو۔ تو بھلا نہ

ہونے پر لوگوں میں ستر شستر کے بارہ دوش اس کم ہو جاتا ہے۔ ستر کے گھبہ رکھنے کا پھل یہ ہوتا ہے۔
 کہ لوگوں کی بیہوشی ہاتھوں سے چک جاتے ہیں۔ جسے ستر گز بن کی خواہش ہوتی ہے۔ دودھ و حواں گورو کے
 پاس جاتا ہے۔ گورو اس کو ادھیکار کے انوکول ستر دیتا ہے۔ جس کے سادھن سے وہ اپنے پھل
 خواہشات کو پامیت کرتا ہے۔ ستر پر گنت کرنے سے جہاں سان کے تھکان ہوتا ہے۔ سب سے پہلے
 تو یہ ابھارتا ہے۔ کہ میرا ستر شتی شالی ہے۔ دوسروں کی سادھن سیدھا دیکھ کر اپنے سادھن سے غصا
 و چلت ہوتی ہے۔ ستر کو ادھیکاری نہ ہونے والے کے سننے سے ستر کی شتی کم ہو جاتی ہے اور وہ ٹھکر
 سمجھتا نہیں دیتا ہے۔ شستروں میں بیہوشان ہے۔ کہ ایک ہی ستر ایک ہی درن جاتی یا آدمی کو نہ سنایا
 جاتا ہے۔ ستر کو پر گنت کرنے پر اس آگیا کا افسان ہوتا ہے۔ شستر آگیا تو زنے کے پاپ کے کارن
 انوشکان بھل نہیں ہوتا ہے۔ شادر ستر اور ایسے دوسرے ستر شردھا اور دوشاں پر منحصر ہوتے ہیں۔
 دیکھا گیا ہے، کہ طاقتور روانی بھی اگر روکی کا دوشاں نہ ہو۔ تو اکثر لا بھ نہیں کرتی ہے۔ دیہ لوگ اس
 لئے روکی کا نہیں سمجھتے ہیں۔ ستروں کے بار۔ میں بھی یہی بات ہے۔ معلوم ہو جانے پر لوگوں کا
 اس پر دوشاں نہیں ہوتا ہے۔ لوگ لاپختہ سمجھتے ہیں۔ کہ لوٹ ٹانگ اکثر دوشاں میں کیا دھرا ہے۔ بس
 شردھان ہونے کی وجہ سے ان ستر کا پر بار بھاد نہیں پڑتا ہے۔ ستر ہانے والے ستر کا اس لئے بھی گنت
 رکھتے ہیں۔ ستر گھبہ رکھنے میں جہاں فائدہ ہے وہاں تھکان بھی ہے۔ جب کوئی بڑا اپنی حد کو پار کر
 جاتی ہے۔ تو وہ دوش کا روپ لے لیتی ہے۔ ستروں کی گویا بیانی غریبا رکھنے کی بھی یہی بات ہے۔ ستر
 جاننے والوں نے سیدھا انکا ادھیا ستران دیا ہے۔ کہ اس ستر شستر رو کا لوپ یعنی بہت کم ہوگی۔ جو کوئی
 ایسی کی ستر کو جانتا ہے۔ وہ اسے تاجنم کسی کو نہیں ملاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس ایسی کی ستر کا لوپ
 ہو جاتا ہے۔ خفیدہ کھنے کا یہ طریق بہت تراب ہے۔ خفیدہ کھنا وہاں تک ہی فائدہ مند ہے۔ جہاں تک اس
 کی سبیدہ ہے۔ وید اپنی روکی کو یا دوسرے کو نہیں ملاتا ہے۔ اگر وہ ملاتا نہیں ہے۔ تو وہ نیا نے
 نہیں گھور ساتھ کرتا ہے۔ ایسے ہی ستروں کی گویا کا اتنا ہی اتھ ہے۔ کہ عام لوگوں میں اس کا
 احتادہ نہ پہچانیا جائے۔ مگر جو بھگت کرتے چاہتے ہیں۔ ان کی اس طرف رہنی ہو اور جو اس طرف
 گئے۔ ان کو ستر و ملتا دیتا ہے۔ اپنی خرابی دکھانے کے لئے کہ دوسرے کو معلوم ہو جائے گا کہ میرا
 آورندہ ہے۔ اس مطلب سے ہر کسی دوسرے مطلب سے نہ ملتا بہت ہی برا ہے۔ بہت دن سیدھا
 کئی طرح سے تک کر کے ملتا کچھ متنی نہیں رکھتا ہے۔ جو پاتر ہے۔ جاننے کی خواہش رکھتا ہے اور
 ادھیکاری ہے۔ انہیں بغیر کسی مطلب کے ہی وہ یاد دہانی چاہیے۔ اس سے کوئی دھجی بھگت نہیں ہوتی ہے۔

منو گیان ملانا ہے۔ کہ ہم جن وچاروں کو پرکٹ نہیں کرتے ان کو دیا لیتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر ہرادیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ چت میں بہت مضبوط سنسکار بنالیتے ہیں اور ہمیشہ پرکٹ ہونے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔ دایہ من کو ان سے ہمیشہ سادو دھان رہنا چاہتا ہے۔ وہ سنسکار بھلائی اس پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح کبھی رکھے ہوئے ستر میں اس پر اس بڑے جال صفحہ ہو کر ہمیشہ پر بھلاؤ ڈال رہتا ہے۔ منتر ہستی سے ہمیں جال کا اخراج کر پھلا بھی دور ہو جاتا ہے اور منتری ہستی وہاں برآمدی بھی ہوتی ہے۔

منتروں کو سمجھ کر انوشٹھان کرنا

منتر ایک ہستی والے دروں کے سموہ ہیں۔ ان میں جو ہستی بھری ہوتی ہے۔ وہ ان کے چپ اور سادھن سے ہوتی ہے۔ منتروں سے چاہے کوئی ارتھ نکلے یا نہ نکلے۔ شاد منتر اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی مطلب ان کا ہوتا بھی ہے تو وہ منتری ہستی کو پسری طرح سے ظاہر نہیں کرتا اور ظاہری اس کے کرنے کا طریقہ ہی بتاتا ہے۔ شاد منتروں اور دوسرے تاترک منتر۔ ویدک منتروں سے جو مطلب نکلتے ہیں۔ ان کی نظر سے انہیں منتر کے ارتھ مولی بھلاؤ دیتا سرورپ اور منتر پر جوگ ان پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ویدک منتروں کا مطلب بھلاؤ اور منتر کے مطابق کیا جاتا ہے۔ تاترک منتروں میں مطلب اور کہے ہوئے حصوں میں ہی ہوں گے۔ مگر مطلب نکلنے کی نظر سے آسان مطلب سرورپ۔ منتر اور کہے ہوئے شہد پر جوگ بھی ہوتا ہے۔ سرلا ارتھ منتر وہ ہوتے ہیں۔ جن کا ارتھ دیا کرن سے آسانی سے مل جاوے اور اس ارتھ سے منتر کے دھار منتری ہستی اور اس کے کرنے کی درمی کا بھی کچھ گیان ہو جاوے۔ جو منتر سرل ارتھ نہیں ہیں۔ ان کا ارتھ کرنے کے لئے کوئی شہد آسان نکلتا ہے۔ کسی شہد کے اکثر دو کو ظنیدہ و ظنیدہ ملان کر ان کے اکثر کے مطابق ہوتا ہے۔ اشارے کے لئے بھی شہد کے پر ہم اکثر بھی انت اکثر اور بھی وجہ کے اکثر کو منتر میں گزین کر لیتے ہیں۔ تدریس میں بہت سی دستوں کے ظنیدہ و ساکھک شہد ہیں۔ انہیں ان سیکھیں یا ان کے اکثروں کا استعمال کرتے ہیں۔ سادھک کو منتری ہستی کا گیان ہونا اور اس کے لئے اس کو منتر کا مطلب معلوم ہونا ضروری ہے۔ جس منتر کا چپ یا انوشٹھان کرنا ہو۔ اس کا پہلے ارتھ سمجھ لو۔ اس کے بعد منتر کا چپ اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ارتھ کی بھلاؤ کرنی چاہیے۔ ارتھ جانے بنا چپ صرف اور وہ رہ جاتا ہے۔ یہ بات شاد منتر سے لئے نہیں ہے۔ مثال کے طور پر کوئی گا منتری منتر کا چپ کر رہا ہے۔ تو اس کو چپ

کے ساتھ ساتھ اس کے اندر بھی بھادائی کرنی چاہیے۔ جب کرنے والا لگا کر اپنے من میں دیکھی
 بھادائی کرتا رہے گا۔ تو اس کو اپنے غصہ میں جلد کامیابی ہوگی۔ جب ہم صرف ستر کے ارادہ کو جانے کا
 چپ کرتے ہیں۔ تو عہد کی اکیلی جتنی اپنی چہرہ آتشیں نہیں ظاہر کرتی ہیں۔ جب چپ کے ساتھ ستر کے ارادہ
 کا چرادر دھیان ہوتا ہے۔ تو ہماری مانگ جسمی بھی ستر کے مطابق ہی ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے
 کے لئے ہماری مانگ جسمی بھی ستر کے مطابق ہو جاتی ہے۔ روکاؤں کو دور کرنے کے لئے ہماری
 مانگ جتنی ستر جتنی کو اہم دیتی اور طاقت دیتی ہیں۔ ستروں کے ارادہ کے سبب وہ میں ذرا بھی کھینچا جانی
 بھادائی سے کہہ تو زبرد کرنا فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جس ستر کا جیسے ارادہ ہوتا ہو ٹھیک ویسا ہی ارادہ سادھک کو
 ملتا ہے۔ ستر کے ارادہ کو بدلنے یا کھینچا جانی کرنے کا چل یہ ہوگا۔ کہ ستر جتنی کے ٹھیک اسی طرح کے
 ستر کا جس نہیں ملے۔ اس کا ستر یہ ملے گا۔ کہ سادھک کو کامیابی نہیں ہوگی۔ ہا تو زبرد کے کبھی کبھی ستر
 کا اصل ارادہ تو بڑی مشکل سے ملتا ہے اور جو ارادہ آسانی سے ملتا ہے وہ فائدہ مند نہیں ہوتا ہے۔ ایسا
 لئے ہوتا ہے۔ کہ ستروں کو کھینچ رکھیں کیلئے یہ پکارنا دیا گیا ہوتا ہے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ ستروں
 کے مطابق جو ستر ارادہ ہو۔ اس کو کھینچ کر لیں کہ ہے۔ دیا کرن کی سر ستر ارادہ کرنے میں فائدہ مند نہیں
 ہوتی ہے۔ بلکہ اعلان یہ ہے۔ ایک ہی ستر کے دوسرے ستر کو اور اور ستر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے گا بھری
 ستر کے دوسرے ستر اور ستر پیش ہوتے ہیں۔ بڑی کبھی سادھک کی دوسری ہوتی ہے اور جتنی کے ستر اور ستر اور
 دوسری بھی ہوتی ہے۔ کام اور بھادائی کے مطابق سادھک کا آکرشن ہوتا ہے۔ جہاں ستر ارادہ کا صاف
 گیان نہ ہو اور چرادر مطلب نہ ملتا ہو۔ وہاں صرف ستر کے دوسرے کا دھیان کرنا چاہیے۔ اگر گورو بھی کوئی
 نہ ہو۔ تو ستر کا چپ کرتے ہوئے اپنی خواہش کا خیال ہارم ہار کرتے رہنا چاہیے۔ ستر چپ خود دل میں
 اپنے سادھک کا آور بھا کر سادھک کو زبرد سے کامیابی حاصل ہوگی۔

مستروں کے غلط کرنے کا نقصان

کوئی چیز یا جتنی نہ ہو اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی بُری ہوتی ہے۔ اس کا استعمال ہی اس کو اچھا یا برا
 بناتا ہے۔ کوئی بھی جتنی ایسی نہیں ہے۔ جس کا اچھا یا برا استعمال نہ ہو سکے۔ جتنی یا چیز جب کسی اچھے آدمی
 کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ سب کا فائدہ کرتا ہے اور دوسروں کو کچھ پہنچاتا ہے۔ اُن کے دکھ
 دور کرتا ہے اور اپنی قوت ارادی کی ترقی کرتا ہے اور وہی جتنی نہ ہے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس
 کے ذریعہ دنیا میں خوف، ڈر پھیلاتا ہے۔ دوسروں کو دکھ دیتا ہے اور خواہشوں کو ہار مارنے کے لئے اپنے

آپ کو گرہ لگتا ہے۔ یہ بات حضروں کے بارے میں بہت زیادہ پھیل گئی۔ یعنی پیش پرست لوگوں کے ہاتھوں میں جا کر یہ بڑی ہفتی دوش والی بن گئی اور جہاں یہ تکلیف دینے والے شہر وغیرہ پرائیوٹ کو مارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ وہاں یہ آپس میں دشمنی غارت پیدا ہونے لگی۔ جہاں ایک دوسرے کو کھٹک اور پریم سے قابو کیا جاتا ہے وہاں اس کے ذریعہ دوسروں کی طاقت جینے جانے لگی۔ جس دوشی کرن سے دنیا میں برے آدمیوں کا شہکار کیا جاسکتا ہے۔ وہاں اس کا استعمال کام اور کرودھ کی داستانوں کو پورا کرنے کے لئے ہونے لگا۔ اچانک سے ٹھیک تو یہ تھا۔ کہ ساج اور دیش کے شہر دھمکانے چاہتے تھے۔ مگر اس کا استعمال دیش اور دوشی پھیلانے کے لئے ہوا ہے۔ آکرشن سے ان لوگوں کو جو دوشی کئے ہوئے ہیں۔ نکا کر دوشی کر دائی جاسکتی تھی۔ مگر اس کا استعمال بھی خود اہل پوری کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اس طرح سے ہر پکار کے پریوگوں کے لئے استعمالے مضر شاستر کے ان پریوگوں کو ہی بدنام کر دیا ہے۔ ان کا بہت اچھی طرح پرہیز ہو سکتا ہے۔ حضروں میں بڑی ہفتی ہے۔ ان کا اثر یہ ہے کہ کرشن دکھوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ایثار کے چروٹوں میں بھیج جاتا ہے۔ معمولی کاموں کو پورا کرنے کے لئے ذرا ذرا سے شہر کے دکھوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اس بڑی ہفتی کا استعمال ویسا ہی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ کو خوش کر کے اس کی قیمتی چیزوں کے بدلے کچھ پیسے مانگے یا کچھ دھنوسری سے امر جیون کی پراگھتا کے بدلے کوئی بیماری دور کر دینے کے لئے کچھ۔ جو ہر بات کے بدلے کا کچھ مانگتا ہے مضر ہفتی کا بہت بڑا استعمال ہے چاہے وہ خواہش ٹھیک ہی ہو۔ مگر اتنی بڑی ہفتی سے ایک معمولی چیز کے لئے پراگھتا کرنا بہت نادانی ہے۔ اس کے ذریعہ توئی ٹوٹنے والا آئندہ چت کو شانتی اور امر جیون پانا چاہے۔ مگر سب سے زیادہ برا استعمال یہ ہے۔ کہ دوسروں کا برا مانگنا یا بری داستانوں کو پورا کرنے کی خواہش کرنی۔ یہ بہت بھاری گناہ ہے۔ مضر میں ہفتی ہے۔ اس لئے سادھک جو خواہش کرے گا۔ وہ ضرور اس کے ذریعہ پوری ہوگی۔ جن سادھک خواہش کو پورا کرنے کے لئے یا دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے کرتا ہے۔ تو اس میں کام کرودھ وغیرہ کی لہر میں پیدا ہوئی ہوتی ہیں۔ بھوک سے کھیں داستان کی تربیتی تو ہوتی ہی نہیں ہے۔ وہ اور تجر ہو جاتی ہیں۔ "میں سارے تھ ہوں۔" یہ انکار اس کو اندھا بنا دیتا ہے۔ وہ داستانوں میں اور زیادہ بھٹس جاتا ہے اور ہفتی کے آکار سے پاپ میں لگ جاتا ہے۔ سن کی ساتویں۔ شکلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اچھے سے راتے پر پلنے والی برگی ہو جاتی ہے۔ رنج اور تم اس پر ادھیکار کر لیتے ہیں۔ وہ منش سے دور ہو جاتا ہے۔ خود غرضی اس کے ٹیک و چاروں کو کھٹک کر دیتی ہے۔ جس منش جیون کو پا کر جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ وہ اپنے لئے گھور نرک کا دروازہ

ہوتا ہے۔ جہاں مرنے کے بعد کئی گھنٹوں تک لٹتا ہے۔ سنار میں جتنی بھی ٹھکیاں ہیں۔ ان میں مانس
 حقیقی سب سے پر دھیمان ہے۔ جس آدمی میں جتنی بھی مانک حقیقی زیادہ ہے۔ وہ اتنا ہی بڑا بن سکتا ہے۔
 بیچ طاقت برعاصب مانس حقیقی کے دھرم ہیں۔ سر پریم پر لوگ بھی اقلوں کو جانتا دوسروں کے سن کی
 تلاء اس منہ حقیقی کے سادھن پہل ہیں۔ مانک حقیقی کے پتار اس کے سادھن اس کا دھیمان آدمی منہ
 جیون میں درج ہیں۔ جب آدمی کا کام کر دودھ وغیرہ خواہشات کو بڑھاتا ہے۔ تو اس کی حقیقی کم ہو جاتی
 ہے اور جب ان پر ساقو کتا آتی ہے۔ تو وہ حقیقی بلوان ہوتی ہے۔ مگر جب سے اس حقیقی کو بہت طاقت ملتی
 ہے۔ لیکن جب مگر استعمال واسلوں کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس کا بہت زیادہ ناش بھی ہو جاتا ہے۔
 اکثر واسلوں کے لئے مگر پریم کو کرنے والے سادھن کبھے جاتے ہیں۔ اگر چنانچہ اس کا سجاد اور شریر ٹھیک تو
 ضرور ہے۔ مارنے والے پشو کی طرح ہو جاتا ہے۔ سرشتی میں کوئی چارٹھ نیا نہیں بنتا ہے۔ جب مگر کے
 ذریعہ ہم ایک چارٹھ کو پانا چاہتے ہیں۔ تو مگر حقیقی کسی ستان سے اسے ہم تک پہنچاتی ہے۔ وہ جہجہاں
 تھی۔ قدرتی ہم کے مطابق جہاں اس کا استعمال ہونا ٹھیک ہے وہاں سے ہمیں لی جاتی ہے۔ اس طرح
 ہم اس کے مانک کو اس کی طاقت لئے لے لے رہے ہیں۔ ہر دیکھ اور آتا ترقی کے علاوہ جہاں بھی مگر
 حقیقی کا استعمال ہوگا وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ ایٹور کی حقیقی کا استعمال کر لے گا آدمی اس نے ہمیں سے بیچ نہیں
 سکتا ہے۔ مگر توں سے کچھ کا کچھ مطلب ظاہر کرنا بھی بہت بڑا ہے۔ وہ مگر توں کا آج کل ایسا ہی
 ہے استعمال ہو رہا ہے۔ من کے ذریعہ جس کا ارتھ پرکت ہو۔ وہی مگر ٹھیک ہوتا ہے۔

منہ تروں کے ٹھیک نہ استعمال کا نقصان

دنیا میں ہر ایک چیز میں صنعت اور نقصان ہوتے ہیں۔ ایٹور کے سوائے کوئی بھی ایسا آدمی نہیں
 ہے۔ جس میں دوش نہ ہوں۔ من والے آدمی منوں کو ٹھیک اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور من کے بغیر آدمی
 کا نقصان اٹھاتے ہیں۔ جو حقیقی جتنی طاقتور ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہی اتنا فائدہ ہوتا ہے اور اس کے
 فائدہ ہونے پر اتنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ مگر انوٹھان میں سادھک کو اکثر موت کے منہ میں جاتے،
 پاگل ہوتے اور شب بکھناش ہوتے دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان یا دوسرے کے علاوہ راستے
 پر ڈالنے سے اٹلا چل رہا ہے۔ جب سادھک کوئی انوٹھان کرتا ہے۔ تو بہت سی غائب ٹھکیاں اس
 میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کئی بار بہت خطرناک ٹھکارے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈراوٹی ٹھیکس مارنے کو آدمی
 ہوئی دل کو بلا دینے والی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ چاروں طرف آگ دکھائی دیتی ہے۔ مارنے والے

بیٹھا آتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بھی کئی ڈانٹنے والے نگارے نظر آتے ہیں۔ اگر
 سادھک مضبوط دل کے رکھائی ہو چکا ہو۔ وہاں سے اٹھے نہیں اور چپ کرنا رہے۔ خوب خود
 ثبات ہو جاتا ہے۔ چاہے کوئی قتل ہی کیوں نہ ہو۔ وہ الوہمان کی جگہ کریم پیکر کو بے ادب نہیں کر سکتی ہے۔ وہ
 سادھک کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔ دل میں ڈر ہو جانے سے کچھ بھی نقصان نہیں ہوگا۔ اگر سادھک گھبرا
 اور ڈر کر بھاگنے لگے۔ تو اس کی سرتے ہو جاتی ہے۔ یا زعمی بھر پاگل ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ ٹھیک
 طور پر کرنے میں غفلت کرتے ہیں۔ دوسری کا پلنے رانہ ہونے سے ضرور نقصان ہوتا ہے۔ جہاں جس چیز
 یا طرحے کا استعمال تباہ کیا ہے۔ ویسے ہی کرتا چاہیے۔ مگر کا دھیان جب اپنا رہا جس طرح سے ہونا
 ہو۔ ویسا نہ ہونے سے نقصان دیتا ہے۔ جو جس مضر کا دھیان نہ ہو۔ اُسے دیکھنا لینے سے مضر کا ٹھیک
 چٹا نہ ہونے پر بھی الوہمان کے شروع کرنے کا وقت یا حتمی یا بدشاہ فیروہ کا ٹھیک نہ ہونے پر بھی
 سادھک کا مضر سے بچنا ہی جاتا ہے۔ الوہمان کے وقت اکثر پچھلے کے ہونے سے کاموں کا پھل
 روک دینا وغیرہ کا نقصان اور کا دھن آتی ہیں۔ اگر ان سے بچ کر سادھک کا دل ٹوٹ جائے اور وہ
 الوہمان چھوڑ دے۔ تو وہ پاپ اور بھی زیادہ نقصان دیتے ہیں۔ اگر ان سے خوف ڈوہ نہ ہو کر
 اور حوصلہ کر کے الوہمان کو کرتا رہے۔ تو وہ ان سب پر قابو حاصل کر لے گا۔ الوہمان کی طلب سے زیادہ
 کامیابی خیر ہی محسوس ہے۔ گورو خچہ آؤن اشت خچہ جس سادھک میں یہ تینوں طرح کے یقین مضبوط
 ہیں۔ اس کو کوئی طاقت بھی نہ کامیاب نہیں کر سکتی ہے اور جس میں شروع حال اور پریم نہیں ہے۔ اس کو رہنا
 بھی کامیابی نہیں دے سکتی ہیں۔ سبھی حضروں میں ایک جیسی حق ہے۔ جس مضر کو کر کہن کیا جائے۔ اس پر
 ہر لمحہ اس ہو۔ اُس کی دوسری سے ہی دوسرے مضروں کا الوہمان بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر شروع حال پر ہی
 رکھنی ہوگی۔ جب اور پراقتنا اُس مضر اور اُس دیوتا کی ہی کرنی ہوگی۔ اگر سادھک کی شروع حال اور دھن اس
 پر رہے۔ تو اس کو ضرور لوک اور پراکٹ کی تمام خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ جو لاشی اور لالچ کی خاطر
 نئے نئے مضر تبدیل کرتا رہتا ہے۔ وہ اپنا وقت ملت ہی ضائع کرتا ہے اور خود بخود اُس کو کئی طرح کی
 تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ سب طاقتیں اور روپ اُس ایشور کے ہی ہیں۔ صرف نام ہی غلطیہ
 غلطیہ ہیں۔ ہر ایک مضر اور ہر ایک دیوتا میں اُس ایشور کی ہی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے سادھک کو
 چاہیے۔ کہ جس مضر اور جس دیوتا کی وہ شرٹ لے۔ اُس میں مضبوط درادہ بنا کر اس کو نہ چھوڑے۔ جو مضر
 یا نام کو پسند ہو۔ اُس میں اُس کا پورا دھیان اور شروع حال پر ہم ہونا چاہیے۔

موزی بو اسیر

اگر میری مقدمہ کی جلد کو سایہ میں تنگ کر کے اور پھر کھینچ کر کے ایکس ۳۲ روز ایک چاول بھر کر اسے باندھ گاؤں کھایا جاوے تو بو اسیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے داغی گدے کو درمیان سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند ٹکڑیاں ٹھکیں گی۔ ان ٹکڑیوں کو چیں کر پھر لہو خورج رنگ ہندی ایک دفعہ دن میں پنے اصباح استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ہو کر پیشاب میں خارج ہوگی۔

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد میں ہو تو وہ ٹنگ کر بھلور پاس استعمال کرے گا۔
ہمیشہ ہر قسم کے دغ سرے بہات حاصل کرے گا۔

درامن امید گو ہر مراد

جس عورت کو ایام حیض میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لیے اگر یہ ستر بڑھ کر میرے پردوں کا خاکستر نہ رہی روزانہ ہلائی میں کھلایا جاوے تو قحط ہوگا۔ اور بیجا خواہش صورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آپ سولی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہے وہ عورت کتنی عمر کی کہیں نہ ہو۔ ستر یہ ہے۔
یہ ام و خیر نامہ جو عظیم نتیجہ ہم سنا تے ابھوت ایک درخت اسناد از اشوا ابھوت۔

منظور نظر

جو شخص میرے رونے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ پیالی میں اکٹھا کر لے اور اس میں کافی مصری بھر دھرو دت ملا کر تنگ کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے پاس اس کا سر ملگا کر جاوے۔ حاکم اسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

دافع مرگی

اسے دوست بن میں تجھے اپنا حاصل بنانا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور سر پر چلا جاؤں گا۔

سہ سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی سیل کی لبت بنانا ہوں۔

میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آوصا ملا علی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہو تو اس کو مٹی ہلو رن سوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ فوراً دفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی سوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان تک باقی نہ رہے۔

(دافع بو اسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بو اسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جاوے تو تین دن میں اس کی بو اسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔

سب کرناماتے لو انکو کھب اے دھرم اوقات پری۔ تم کرنا رو مگر ملے کلبیشو۔۔

دافع جریان واحتلام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطوری ایک جریان واحتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بھلے خدا صحت کامل حاصل کرے اور آٹھ ہفتہ چلے۔

اساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز کر رکھ کر دو ماہ کے قدر میں دو ماہ کشت چاندنی ملا کر ایک رتی روز احتلام نکریں تو از حد مفید ہو بلکہ اس کے برابر کوئی لوشاہی اساک نہ کر سکے گی۔

اقم الضیآن

اگر میری ناف کو سایہ میں تنگ کر کے چنے کے گلے میں ریشتی سات رنگ کے لٹاکا میں دلا جائے۔ تو اقم الضیآن سے نجات پائے۔

حب کا تنک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب لباس ہو تو میری چونچ۔ تاکیر اور گاڈ کاروفن اور سفید آگ کی جڑیں۔ چاروں چھوڑ دیں کوئی لے اور ان کا تنک بنا کر ماتھے پر لٹا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطلع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے غیب آوے گا۔

عمر بھر حمل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو تنگ کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہر وہ آب کر نمودی دی جاوے تو اسے ساری عمر حمل نہ ہوگا۔

(ختم راه)

اگر کوئی شخص میرے دل کے صوف کو جو کہ چالیس دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہو محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اسکا یہ سیویں دن وہ معشوق بہ قرار ہو کہ عین وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے مرید و دینا نے کی کوشش کرے گا۔

اس دن عالم صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقت راہبکتا رہے گا۔ پانچویں دن عالم کے بھر گزرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پڑ مقام پر پہنچنے کی کوشش کریگا۔ اس وقت اسے پہلا پڑ بتادینا چاہئے۔ پھر وہاں سے گزرتا بند کر دیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوب بہتر ہو کر خود اٹے گا۔

(یوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماش لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے جہری کی ککڑی کی آگ جلا دیں اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جاویں اور اس برتن میں جو جہری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو ابھری ککڑی سے جلا دیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جلاویں اور دھواں نکلتا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسلا بڑھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ منتر یہ ہے۔

”لکھتے پر محمود (یہاں مشرق کا نام لو) ست جلا کرو“

(مفید توبہ)

مردہ محبوب تو یہ کرے اور عامل ضو کرنا چاہے تو پھر اس راکھ (عمل ۳ والی راکھ) کر
برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک ٹھکانا سے بلورے وقت نیچے لکھا منتر

پڑھے حال مثل سابق ہو جاوے مقرر یہ ہے۔
 ”زروپہ دورا تاس کو بی“

(طلسم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری بیوی کی ہڈی کا سٹوف شہد اور شراب میں ملا کر قریب چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور ہنسا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور پھل قریب ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بھوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آکرے گا۔ اور ہر ماہر تنگ جھوڑا ہی طرح سو بار ہے گا۔ اور جب اسے اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شہسار ہوگا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے لےگا۔ اور اپنی بات سے خبر ہوگا۔

روپنگی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان بزم میں رکھ کر روپیہ طلب کہے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرنا شروع ہوگا۔ اور عیال بک جاوے گا۔ اور جب تک بندہ ہونے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جوئی فن روپوں کو کوئی لگا دے۔ چھوچھو کے پھول بن جاویں گے۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سونگھے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاویں گے۔ چلیجہ کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کرے۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

اکسرومہ ضیق النفس

اگر میرے پیچھے کوسایہ میں تنگ کر کے ایک رتی روزانہ مراہ شہد نیم کھلایا جائے۔ اور ایک ماہ مراہ کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پیچھے کوسایہ میں تنگ کر کے ایک رتی مرہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی۔ بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

پھیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹا دیں۔ پھر حامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہائی طرف لاکر میں منٹ پھیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پھیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر ٹیبلہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لہبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انٹرویوں کی بیماریاں

دست - تشنگ - ہاضمہ - بد ہضمی - مزدور - وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چٹم کے پچھلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

بچنے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ حامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگلیوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں سبک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

حامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں کو
انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے
چتر تک لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ حکم اور انتہوں پر سے چتر تک دور کریں پانچ چھ
سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دم۔ کھٹی۔ ذات الجذب وغیرہ امراض کا
علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر دابنے
ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دایں طرف لاکر الگ کریں اور چند روٹھ کے
بعد بھیجنے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس
دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جدا
کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آگ گوندتے ہیں۔
یہ دونوں عمل چندہر میں منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو
منٹ لرزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دھڑکریں۔ پھر دو منٹ تک لرزوں۔ پھر
پانچ منٹ تک تمام جسم پر خفہ سانس چوکھیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر قہر سے
دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کے درمیان تک لاکر ہاتھوں کو
ٹیکر کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو
منٹ تک لرزوں اور دھڑکریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس چوکھیں اور مریض سے لمبے گہرے
انس لینے کو کہیں۔

FREE FAMILY AT BOOKS

جواسیر

مریض کو ہلاتا نہیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی
کے اوپر سے دور کریں اور بائیں ہاتھ کو دایں طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصے پر آکر
دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزوں اور دھڑکریں۔ تین بار گہرا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں کا تھوہ۔ سکت۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں
کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دھڑکریں۔ پھر دو منٹ
تک لرزوں اور دھڑکریں۔ پھر ہلاتا کر پشت پر لیٹی لائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی "ج"
دھڑکریں گرم سانس چوکھیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

کتوں کو بھوکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لوسزی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونگے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا حرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

نری کے پتے کی زیتنی لے کر اس میں زیتا لاکر ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے قاعدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانا والا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت مخرئی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ :-
ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیزہ، ماش، مکھ، کافور، صلی ڈیزہ، ماش، مصری سفید ڈیزہ، ماش، ان سب کو کھول کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈال لیا کریں۔ چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، جم، نل، مکھ، ہر ایک ماش سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر قاعدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے جج کا مغز مفر کھرنی کے بچوں کا ہر ایک تولے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے بیلوں کے عرق ٹال کر اس میں کھری کر لیوں۔ جب مجازا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنائی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگائیوں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدھی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو آسترے سے جو کہ ایک ہی محل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

FREE FAMILY AT BOOKS

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ
گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی تاری بنائیوں ایک سراپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باریک تاری تیل کی کٹڑی لگی ہو۔ کٹڑی دلا سراپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کٹڑی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میر پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میر پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بکھائن باندھوں مکھ کے سانول بیچ باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان ہ۔ باندھوں دہائی بس دیوی دہائی لوٹا چاری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف چھوٹک ماروے شیر خود بخود بچھے ہٹ جاوے گا۔

امراض کا علاج

دوسرے کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹائیں اور عال پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگلیوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے درمیان تک لاکر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی، سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلو کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بجانیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا لٹا کر آنکھیں بند کروائیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کھسے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عال عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اسی طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر شعوری تک ہاتھ لے جا کر اس مقام پہ بنائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ڈالنا ہوتا ہے جوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لہا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے مسموئی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عالم مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھوں کی دھڑکنے سے ہاتھوں کی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لہا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عالم کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے مانتے سے شہد ع کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور ناک کے نچلے حصے سے ٹیڑھ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

جلدی کی بیماریاں

جلدی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو مادی کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الٹا کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار مہر لبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عالم کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عالم اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دھرتا رہے کہ دم کندھوں کی ہڈی کے نیچے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں طرف ایک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار ٹھک جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لبا مہر سانس لینے کی دعا دیتے کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مرض کولٹا لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچے سے ایزی تک دھریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچے سے ایزی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دماغ کی جز اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چپٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریضہ کو لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایزی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں اور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر دس منٹ تک چھٹائی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار مہر اسانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے ہوئے رحم کے الٹانے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم بعد طوالت اس جگہ درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔

بات یہ ہے کہ لیک یر علم کے لیے ایک من عقل کی ضرورت ہے خصوصاً اس متناطیس قوت سے کام لینے والے کے لیے۔

رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر پٹیل کے درخت کی
گلی سے بطور چھج دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

(3) نیچے دیسی دیسی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

(4) جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی پٹیل میں مشغول رہو اسی اثناء میں

کئی خوفناک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا
کچھ بھی نہ ہلاز سکے گا۔

(5) جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تریز کی

بھڑیا کو نہایت زور کے ساتھ پٹیل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول

درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں گے اور پٹایا اس سے نکلا کر فرش زمین پر

مگر چڑھیں گے۔

(6) جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ

میں بند کر لو اور زان بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تویہ

سے پوچھ لو۔

(7) اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو بکھا کر کے جھانکی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو

اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے شکر رہو کہ

چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جاگ

دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اگر مرد کن سالیہ ملتے سے پہلے سفید آگ کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا حلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر ہنر کے بچہ غرض جس کو غلط بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چھکھک کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسے کا پڑے گا۔

ایک تیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں سوز گئے لے لے لکھنڈہ کر گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت سازھے خن ماش کی مقداد میں لے کر مرقن و جھن میں گھول کر سرد کر پر اس کی لپ کریں اور بعد زاین پر چلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو بچ کر اس کے تمام پرو بال اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈک۔۔۔ ریں پھر اس کو ذبح کر کے گائے کے گھی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مضمون حاصل کو اگر چٹا کر لیا کریں تو بھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے نوے بھی پچھتے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چیتے کے پاس شہد کی ٹھیلوں کے اتار حصرہ رکھا جائے کہ چڑیا ایک سے سر جائے۔

اگر مرد درجہ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ مخواہ تھکتی محبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ایک تیر لکھتا ہے کہ بلی جانور کی چربی روغن زنبق میں ملا کر آدمی اپنے ٹکوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمین پر کھنے کے جتنا مرضی چاہے عمار کرے کمزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان بدمعاش کہتا ہے اس سے عمار کرے بزرگ تصاوت نہ ہو۔

ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کئی کتابوں کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جوارم الصبیان کا سر بیض ہو جائے دیں آرام ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زہادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں حود صلیب ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے
جب بچہ سو یا ہوا ہو اس کے سر کے بال کے پتے یا پھلنے کے سے مہانج جو ایک قسم کی جڑ بونی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

تھوڑا کار بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ آئندہ دانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی بچہ کھانسی میں لپٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریشہ اور نیند میں چوکننا دور ہو

بچوں کے گلے میں بخور کا نیکہ من کا ریشہ دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھڑی کا انڈر اٹھار دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں سبز کاغذ لٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر ہر کسی کو کوٹ کر پانی میں چھین دیں اس کا پانی گاڑا ہو جائے اس کو بچے کے پاس

پر لٹھیر تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاس پرچہ بی شتر رخ کے پائل کیا کریں تو جلدی پلٹے لگ پڑے گا۔

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر نوک کے چوں کے دس میں کچی یا تیل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر لٹھیر تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

بچہ کو کھڑی کا انڈر پر کاغذ لٹکا کر بچے کے بائیں دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا

۴۔

اگر بچے کے گلے میں سنبلو کی جڑ یا اس کے بیج بائیں دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھڑے کے دانت بائیں دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے۔

بچے کے سوزھوں پر چربی نہ لٹھیر وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

بواسیر خونی کا علاج شافی

معدہ کے اعداد اور ہمارے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بوقت اجابت خون پہنچتا جاتا ہے۔
پھر اور سر میں کوئی دھجی ہوتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے سر میں لافرو ہوتا چلا جاتا ہے۔
اس کے لئے بائٹل ۳ ماشا، ڈوس ماشا کو ایک پیسہ ۳ ماشا نے گردن میں کبھ میں کمرل کریں۔ مدون کا
وزن حسب ضرورت ہو۔ جب بائٹل نکالیں تو کرنی میں جانے والے جو شب بوقت سونے کے مکان
پر لیپ کریں اور اگر سنے احمدی ہوں تو ایک روٹی کے چار پتیاں اس میں تر کر کے معدہ کے اندر
دفع دیں۔ نیز سفر نبوی نیم ۳ ماشا و ۶ ماشا پشتری ماشا کو آبہ تھی مولی کے ساتھ کمرل میں
نیکان کر کے چنا کے برابر گولیاں بنادیں اور روز اندود گولی ایک صبح و ایک شام دہی کی لسی سے پی
جاتیں۔ پرانی کے فضل سے آرام آئے شروع ہوگا اور اگر ایک سال تک جاری عمل مستقل حواسی
سے کریں تو یہ بیماری جڑ سے کٹ جائے گی اور بارگاہی بھی ہم کی تحلیف ہوگی۔ ستے شک ہو کر
بائٹل کر جائیں گے۔ یہی سنے ہوں گے اور نہ جریان خون رہے گا۔

Free Urdu Grammar Book
<http://www.facebook.com/groups/urdugrammar>

پہلی کلہ سند کرنا

آپ میں سے ہر ایک کو کبھی کبھار تنگی ضرور آتی ہوگی جو پانچ دس منٹ رہ کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض مہلک و مزید عمر یا بڑے حাপ میں یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ چل رہا ہے اور مریض کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں مریض اس میں اس قدر رلا حق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راضی ملک عدم کے کوئی چارہ نہیں۔ جتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں مزید عمر اور بوڑھے مریضوں کو انتقال کرتے دیکھا ہے۔ الی یونان نے کوا کے صحنہ کی جہلی کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو پکڑ کر حلال کریں اور اس کے صحنہ کو نکال کر دانہ دکھا سے صاف کریں۔ اُسے دو گھنٹوں میں کات دیں اس صحنہ کی اندرونی طرف استری طرح ایک بکھے سفید رنگ کی جہلی آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیوست ہوتی ہے۔ گرم پانی میں تجوڑا سا لکھ پانی میں ڈال کر بالیس تو اس

ہل میں بھگت (جیل چ جائے گی۔ آرام سے اس جیل کو صوبہ سے طیارہ کر لیں اور صاف کرے
 ساپ میں بھگت کرنے کے لئے رکھ دے۔

جب تک ہو جائے تو اسے سونف کا کرکسی پیشی میں داخلہ کر کے کرکے کھاؤ۔
دقت خروست سونف عطا کر کے دیتی۔ سونف کا پانی خوردہ دیتی۔ سونف سوا اقلہ صحتی کرکے کر
اس میں ایک چٹا بھر جو قریب نصف دلی کے برابر ہو سونف کے کدہ اہل صحتہ میں دیر مردہ شربت
چٹائی یا صرف آب شیریں سے چھانک میں آپ کچھ کرکے شربت دہا میں کے کے منوں میں لگی
بند ہو جائے گی کہ اس جسم کی ہلکائی کی گئی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دلی نہ کرکے دن کھائی جائے۔

ورد شقیقہ کا واحد علاج

در حقیقت سر کشف سر کدو کو کہتے ہیں۔ یہ درملوانی میں سر کشف سے مل
 ہوتا ہے اور انسان کو نمائش عیسیٰ علیہ السلام کے لیے۔ یہ در جب کسی سر میں کو شروع ہو جائے تو یہ کی
 کی دن تک نہایت ہی چمکنا کرتا رہتا ہے اور یہ کہ درملوانی میں سر کشف کو کہہ کر اس کا علاج
 کرتے ہیں کہ وہ بیکہ عارضی ثابت ہوتا ہے۔

”فلاحی سہولتیں، کمپنی، یونین وغیرہ سہا سہا کر کے مل جائیں تو حق کے استعمال کرنے سے بہت فلاحی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اگرکہ فلاحی سہولت کے لئے وہ جاتا ہے۔“

کرا کے ہمیں راکھس کا دھڑکاج ہے جو بے حد خفیدہ ثابت ہوا ہے کوا کا ایک ایسا ہی
 پس جو شروع سے لے کر آخر تک ایک سرے لنگر دوسرے سرے تک بالکل سیاہی سیاہ ہوا اس کے
 بال تراش لیں۔ ایک مٹی کی پلٹہ کو رسی پتالی میں ان کے تین ماٹھ پر ڈال کر اوپر سے ایک دیکھی سی
 پیالی سے دھانپ لیں۔ اس پیالی کے اندر گر لکڑی کے ٹکڑے کا آٹھ دیں جس سے کدو پر اور نیچے
 دلی دلیوں پیالیاں ماسی قدر گرم ہو جائیں کچھ مہر رکھے ہوئے پے کے بال چل کر راکھس ہو جائیں
 اس راکھس سے بوقت ضرورت ایک دلی راکھس اور اس میں پانچ دلی نوشادر بھی کا سٹوف ملا
 دیں اور اسے نیم گرم پانی سے تھیندے کے سر میں کو دن میں تین بار دے دیں۔ بھگوان کی کرپا سے
 نصف کھینے کے بعد دودھ بالکل رفع ہو جائے گا۔ اور سر اس طرح ہلکا معلوم ہوگا کہ کسی بھی ایسی
 راحت نہ ملتی ہو۔ اور ایسی گھری خیند ہوگی کہ شاید اچھے۔

عرق النساء کی بے مثل دوا

عرق النساء نامہ زبان میں لکھی گانہ کہتے ہیں اور عین ہانہ بھی کہا جاتا ہے اور انگریزی میں شپاٹیکا کے نام سے مشہور ہے۔ ایک نہایت ہی سوزی مرض ہے جس سے انسان میں اذیت ہاتھ کی پٹے پھرنے کے قابل نہیں رہتا اور ذہنی ایک مہل اور ناکارہ ہو جاتی ہے۔ تھوڑے وقت کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے ادویات مثلاً اسپرین ٹیٹ عسین وغیرہ سے مگر اس کا اثر کمند و کمند سے ملے نہیں رہتا۔

سوال کی سلاں اور سورہ زبان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص کام نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مائش ہائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کام نہیں ہوئی۔

اس کے علاوہ سلا کے لوگ کو ا کے چھاتی کی پٹلیوں میں چھاتی کے پٹے کے کھینچے ہیں کہ کو ا کے علاوہ سے کھال کر گشتہ پٹے سے ہاتھ صاف کر کے انہیں ساپ سے تنک کر کے تھول کی آگ کے سرخ ہاتھوں پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ سفید رہتی ہو کر شل بھی ہونے چھانے کے سوتے ہو جاتے پھر انہیں کمرل کر لیتے تھے جب وہ شل ہلائی ملازم ہو کر سونے میں جاتا تو اسے تھوڑا کر لیا جاتا تھا اور میں عرق النساء کو ہرج مسکھاؤ میں دیکھ کر یعنی نصف رات کی مقدار میں دیتے۔ اور ایک ٹک کی مائش کے لئے پو پھر اسٹوٹن مقررہ کہہ کر پٹوں کی ہلرل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کمرل میں سو تھیل کے بھی لیتے۔ اسٹوٹن مقررہ کرنا ایک قول تھا کہ اس کو تھیں۔ جب وہ تھیل یکساں ہو جاتا تو اسے ہر شب پٹت دہادی مقررہ تک پٹت کر کے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جاتے گا۔ اب بھی پرانے لوگ ہاتھوں اور شپاٹیکاں نے صوفہ کہہ اور دھون کر مرض مقررہ کہہ پو پھر دوا کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی سفید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی شپاٹیکاں کو کہتے سنا گیا ہے کہ سو کہہ ہر صوفہ دوسو صوفہ ہے۔ بلکہ تریاق عرق النساء ہے۔

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کی حیض میں جٹا ہیں یعنی کہ حیض کی تکلیف نکالنے میں جٹا رہتی ہیں جس وجہ سے کوئی حیض یا کثرت حیض یا سب کاھکی حیض دوسری تکلیف دہتی ہوں وہ سزا کرہ ہوتا تکلیف کے لئے دلوں کی رات کو قریب پاؤں بچے شب کے صبحان کا اے گھونٹا میں سے ایک کو پکڑ دے یا اسم ایام حیض کے وقت تک کسی شجرہ میں اپنے پاس بند رکھے اور روز نشا سے دانہ پانی بطور غذا دیتی رہے جب اس کا ایام حیض کا پہلا دن ہو تو اس دن کی رات صبح گرم دودھ بادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کوا کے پاؤں بٹگو کر کھال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے پیراں کوا کے ہڈوں میں سے ایک پر کھنچ کر کھال دے اور پھر اس کا اکوتین ہار اپنی نریت کے گرد لپیٹ لیں سے بانیں چکر دے کہ چھب کی جانب چھڑ کر اڑا دے۔ جب تیسرے دن پانچویں دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا فصل لے جیسا کہ اس کی قوم میں مروج ہو تو بوقت فصل اپنے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کواں وقت تک رکھے جب تک کہ وہ فصل سے فارغ ہو کر سچے جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی حد یا عی پر جا کر بیٹھ پانی میں آگھیں بند کر کے اس پر کوڑا مل دے اور جب آگھیں کھولے تو اس پر کی طرف نہ دیکھے اور لئے پاؤں مگردہ نہیں ہو آئے۔ اس دن کے بعد اُسے پندرہ یا ایام ماہواری تک مقررہ وقت پر باکھکی کے ساتھ احتیاط میں ہوگی اور کسی جسم کی دوسری غیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس سب کاھکی میں کوئی دیگر تکلیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا ہسپتال علاج

کالی کانسی جسے لکڑی کانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہارچنگ کلف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانے پینے سے باز ہو جاتا ہے سہ سہ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دودھ ختم نہیں ہوتا۔ مریض کی کانسی میں کتے کی ہڈی کی آواز آتی ہے الٹی آ کر کھایا یا کھل جاتا ہے بعض لوگ اسے معیادی کچھ کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ میٹھوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زر کثیر خرچ کر کے بہت ہی زیادہ ہار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے ٹوٹکے استعمال کرتے رہتے ہیں اور بعض چادوٹوں نے اور جیڑ اور تھوینے سے کام لینے رہے ہیں بعض ستاروں ہونا چاہی خطا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے مردہ علاج دلا دیتا ہے، مگر یہ ہے جس میں خیر نہیں ہے۔
اس میں سے بچنے کے لئے یہ علاج دینا ہے۔ اگر یہ عرض خیر علاج میں کہہ دیتے ہیں ان میں
ان کی ہر حالت نہ کہ کتب ہو جاتے ہیں اور وہ یہ کہ ان کو اس سے بچتے ہیں۔

کوا کے چنچس مرض کا خیال علاج ہیں جنہ سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہوتا شروع ہو جاتا ہے اور بخیر مزاجہ میں بالکل عی رفع ہو کر مریض کو بھیج کے لئے راحت ملتی ہے اور بخیر مزاجی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دریا یا ندی سے ایک برتن پانی کا بھر لیں اور اسے ایک دن کے لئے بٹھائے
سکون میں رکھیں تاکہ اس کی مٹی دھوئیں ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو کھار لیں اور پانچ دن تک
اس پانی کو ایک مٹی کے کھلم میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک ترکھا پکوڑا ایک برتن میں تھما سا پانی
لے کر اس کو ان کے جیوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی انگلیوں کو ہلاتے
رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے پٹے پٹے رہیں اور پانی بھی خوب غسل ملے ہوتا ہے پھر اس کو
کوہر یعنی کی گرون کے گرد دھن چکروے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک بچہ روزانہ غسل صبح و شام
کو لگا دیں۔ بے شک علاج ہے۔

برص کی معجزہ نما دوا

برص جسے پٹھری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی لب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے نہ بڑا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور پھر وہ دوسری جگہ بہت ہی جلد سے پھیل جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اسے بہت ہی نفرت پھری لگھوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ ہرگز میں کچھ عجیب و غریب علاج تجویز ہوئے ہیں مگر سب بے سود پانے دتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی و خارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں آفاقہ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض شدید ہو گیا ہے تو اس سے بھی بالکل کوئی کام نہیں ہوتا۔

پہلازی یا سیڈائین ریڈا اور کسی بھی کوڑے کا پھل لیں اُسے اسی کوڑے کے خون میں ایکس دن تک کمرل میں پیستے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل سفید سفید رنگ کا بن جائے گی ہارک ٹائم سٹوف بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک دھتی کی چڑیے جائیں برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک چڑیا بٹھائیں ایک تولیہ مرہ کھانے کو دیں۔ نیز کالو کوراج اور کاجر یعنی بھی سالم کی سالم کٹال لیں اُسے دو دن کھد نیم سیر میں کمرل کریں۔ جب خوب کمرل ہو جائے تو اسے آگ پر پکائیں۔ جب کچلی جل کر دھوئیں ہو جائے تیل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تیل اتھا کر چھان لیں اس تیل میں تین تولیہ باہی دو تولیہ تولیہ خشک ہیں کر لادیں اور اسے آتش وقت تک کمرل کرتے چلے جائیں کہ باہی اور آتول اس میں ل کر یک چان ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک ہارنچ و ایک ہارنچ اس تیل کی برص کے داغوں پر دس چار دھت کے لئے مالش کرے یہ ہر دو مقامی دوا محروقی اور دوا ت برابری تین ایک ہارنچ استعمال کرتے چلے جائیں ہارنچ کے لئے برص دھت ہو جائے گا اور دوا ت ذکر کردہ الدو تیرے دن سے ہی مجرور لانا اثر دیکھا شروع کریں گی بعض مریضوں کے داغ تو بہت بھر میں دھت ہو جاتے ہیں۔ مگر دوائی تین ہارنچ اور استعمال کریں۔

بوائی پھشنا کا علاج

موسم سرما میں اکثر بچوں پہن جاتے ہیں جسے مام نہان میں پہلے پہلنا کہتے ہیں۔ اس مرض سے مرعش کو بھت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض پٹے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر نہ رہے ہوئے بھی مریض آواز نکالے کے بغیر کھڑے رہتا ہے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی جیس بھلی ہوئی روکا جائے پھر بھرنی۔ اکثر تو مہاس کو گرم پانی سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں مگر اس پر موسم ہاؤز لیکن نکالا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کل قائم نہیں ہوتا جب تک یہ دھوا لگی رہے چھتہ سے آواز دیتا ہے مگر نہ نمی ہوئی صاف ہو جاتی ہے مرض میں عورتوں تکلیف دہ شروع کرتا ہے۔

اگر خفم کے پانی میں کوا کی پوت یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی ٹی بنائی جائے اور اسے تخم دن تک پہلے پر لپکایا جائے پھر بستر پر لیٹایا جائے پھر چند دن پر پاؤں نہ رکھے تو تخم دن میں ہی مرض میں بالکل سخیل ہو رہے ہو جاتا ہے اور پھر اگلے سال نہیں ہوتا۔ مگر یہ لپک ہر روز تازہ نکالا جائے اگر موسم ہیا ہو کہ خفم نڈل کے تو حشرات میں کوا کی بیٹے خوب ہیں کہ نکالی جائے اور اس حاکہ دہنی طور پر تخم نکھٹ تک بھگو کر نکالا جائے اور وہ حاکہ پہلے پر کوا کی لپک کر دی جائے اور سالوں و شب سے خشک ہونے پر بھی نہ اٹا رہا جائے دوسرے دن سے خشک کر کے تیل لپک کر دیا جائے اسی طرح تخم دن کرنے سے بھی جی اتر ہوگا۔ مرض تخم دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر ترقی جلا نکل آئے گی اور مگر اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض ہو کر نکلا۔ بلکہ پیش کے لئے ہی اس مرض سے خلاسی ملے گی۔ نہایت ہی محرب علاج ہے۔

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

منہج ذیل جتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کر کے بھر مریض کے بازو پر لٹا دینا چاہئے ہے
 دوا شریا بعد دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ جتر یہ ہے۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۶	۸۵۵
۸۵۹	۸۸۲	۸۵۲	۸۶۳

نیز اگر منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جائے تو مریض فوراً عذرت

ہو جائے گا۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۲	۸۵۲	۸۶۳

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جتر

منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر شہر سرد کے مریض کو صبح کے
 وقت ملا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

بولوں	سج
یاد دہ	یاد دہ

دیکھ: اگر منہج ذیل جتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر لٹا دیں
 دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی۔ جتر یہ ہے۔

۱۶۴۳	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۳۷
۱۶۵۱	۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۳۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۴۲
۱۶۳۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی صحت کا حامل بار بار گرجا۲۲ ہے تو حامل کو چاہیے کہ لیام حمل میں مریض کی کر میں

ہاتھ تھوڑے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے ہاتھ سے حمل نہیں بگڑے گا
اور امید ہو جائے گی بچہ نہا۲۲ ہے
ہو جائے گا۔

جو کہ دفعہ کرنے کا منتر

سبحہ ذیل ۱۰۰ کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بہت جلد عروجی ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳	۹	۷	۷
۱۵	۷	۷	۲
۱۷	۷	۷	۲
۷	۱۸	۷	۷

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل کسی کاغذ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً تری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

د	ج	ب	ا
ک	ا	د	ب
ن	ع	ن	•

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا لہن دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

سول سول
سول سول

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۳۹۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۳۹۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۷

اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ درد الم بخارج پانی پر انکس باہر مریض کو چلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

<https://www.facebook.com/growupwithbooks/>
تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جتر

مندرجہ ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جتر یہ ہے۔

الحی عزم کبھی کھیلنا کشور خط خوش اردو خط خوش بولس بولس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جتر کو تین دفعہ نصیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ اور ایک جتر مریض کے گلے میں باندھ دیجیے یا بازو چ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

کتابیاتارکونی	اسلام علی برات	در طرودار	علاءم بکرم
برولی ط ۷۰۲۶	ع ۰۷	۲۶۰ کرلا	۱۳۶
۵۵۲	۱۳۶	۷۳۷	ع ۷
۱۳۶۹	۸۷۲	۷۰۹	۷۳۸
ع ۰۸	۷۳۹	۱۳۸	۱۷۹

بچے کو رونے سے ہٹانے کا جنتر

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ میں لکھو اور بکرات کے وقت جنتر بچے کے گلے میں ڈالیں دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۷	۳۳	۱۳	۷۱
۷	۳۳	۷۱	۱۳۳
۷	۱۳۲	۷۱	۱۳۳
۷	۹	۹	۱۳

ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرتا ہے۔ جب میں بھی فائدہ مند ہے جنتر یہ ہے (یا غورام عرف ح ح نام ع یا شید اشرف جہا نگیر حق (سجاد) تہذیب الخیر اعلیٰ۔

دروڑہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنتر

اگر کوئی عورت دروڑہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہوتا ہو تو حامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیوے۔ بھگم خدا پچ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط ضرور رکھنا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنتر کھول دینا چاہیے جنتر یہ ہے۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۲۰۰	۳۱	۲۲	۲۱
۲۷	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہوا ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کانڈ پر لکھیں بعد ازاں سے ہائیں ران میں بائیں دھڑے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۸	۷
۵	۵	۵
۵	۵	۳
پ	ط	ز
۲	۹	۳

حپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

پہل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں حپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹائیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ح ح ح ح ح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اوپر درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے پہل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باعہ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حاصل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔
پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باعہ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چاروں طرف کاغذ پر علیحدہ علیحدہ
لکھیں۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو پس بچہ کا
روابند ہو جائے گا اور بچہ جسنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۳	۷	۶
۵۸	۵۷	۳	۲۳

چھک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ مندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں پس
ایسا کرنے سے چھک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دہشتی میں چھوٹا چھوٹا تاریخ شماریہ میں مال لکھی کے مرقع سے آدی کی زبان پر لکھوایا کرنے سے آدی کی اصل دوزانت میں پیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۳
۸۷	۸۸	۸۵	۸۵
۸۰	۸۶	۶	۳۰

ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں ملا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھلی لے کر اسے پانی میں چھینیں اور پھر سانپ پر لگا دیں مریض کو جانت کریں کہ جب تک دوسو نہ جائے۔ تب تک ستارہ اس طرح پر ستارہ پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پتیل کے چوں پر لکھ کر وہاں پر باغداد سے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدی بالکل تندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

حاصل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ طیعرہ ٹکس اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر چلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین اس خانہ میں زعفران سے ٹکس

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یسین سات بار پڑیں اور جب ملاحظہ فرمائیں انگریز پر بھی مفرور کیا نام میں اور اسے کل مار کر باغ میں۔ پھر اس قفل کو تے ہوا میں لٹکا دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ اگر نفع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو حامل کو چاہیے کہ رقی کے اٹھ سے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے فرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر چلا دیں اور ایک جنتر رکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۳
۲۷	۱۲	۹	۱
۳	۶	۱۳	۱۶

بلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچا اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کرو پھر اس کی ایک حق بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سریک سریک

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے بچے سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنتر کو استعمال کر لے اس جنتر کو پھول کے برتن پر سرخ مندری سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت بچے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے بھائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ

۷۸۶

۲۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۳	۳۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

نکرجیت کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال پڑے گی بابت دل میں نہ لائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک بادھو پڑھ کر روز بخاوند مگر کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو لکھ کر ترمیم جائے عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس جنتر کو جو تہ باندھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دے۔

نوٹ: جہند سے دائرے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۳۶	۱
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۶۵	۲	۱۷۴۸۲	۵	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۴	۹	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

سانپ کے کاٹے ہوئے کے علاج کا منتر

عمل کڑم گزیہ درنور گزیہ در چشم در در گوش و دیگر در وں کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور درم وغیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر ملکہ در ذیل ہے اسی منتر کو سات بار اور سات ہی بار پچو تک بارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

FREE FAMILY AT BOOKS
<https://www.familyatbooks.com/groups/freefamilyatbooks/>

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا سنجر کے دن بوقت دوپہر اچھی گھڑی میں تحریر کر دے اور جس دشمن کو پامال کرنا چاہے ہو اس کے گھر میں دفن کر دے۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۳۳۷۴/۸	۲۳۷۷/۱۱	۳۳۸۰/۱۲	۳۳۶۶/۱
۳۳۷۹/۱۲	۳۳۶۸/۲	۳۳۷۳/۵	۳۳۷۹/۱۲
۳۳۶۹/۳	۶/مطلب اس خانہ میں لکھے	۳۳۷۵/۶	۳۳۷۲/۶
۳۳۷۶/۱۰	۳۳۷۱/۵	۳۳۷۰/۴	۳۳۸۱/۱۵

یواسیر کا علاج

یواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اعضاء کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھر کاٹیف اضماعی پڑتی ہیں۔ صلہ ہاتھ کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض طالع حاملہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل بےست و نام ہو جس کو کرتا مند بعد ایل طریقت طالع چم ہار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بعد مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرضی نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

<https://www.facebook.com/Dr.AhmedRaza>

کوا کے گھونٹوں سے کوا کی سید فراہم کریں اگر ایک گھونٹہ میں سے بھر پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے درمیان نہ ہو تو چھ گھونٹوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب سید درمیان ہو جائے تو اس سے دو چھ پچھی مٹی لیں اور دھوپ کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چھیں گئے تک بیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی سید خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملائیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس گھوٹ مٹی کے انچاس ڈھیلے ملائیں اور ساپے میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

علی الصبح جب رنح حاجت کے لیے بیت المکلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ منہ قبضہ لیں اس پر چہ قدم کر لیں اور پھر رنح حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کامل ہے اختتام اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو کھانے کا ل ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بعد عرب محل ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔

اکان سقان مکان غریب ایچ بیج کیلبر

جملہ امراض کا علاج

جملہ ذیل طریقہ علاج بھر مغرب ہے اور بہت سے اسباب کا ہر طرح آزمایا ہوا ہے کبھی خطائیں کرتا ہر مرض کے لیے کچھ دوا پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا مال ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے۔ **اسٹیمپ** ہاتھ دن کا نچوڑ کر مل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شکایاں کرے گا۔

چاہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ مکی کے دانوں کے پیسے ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوند سے وقت اس میں سی جینی اور مکی بھی بھر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب باریک طیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے ایک آنکھ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آنکھ میں پانی بھر کر اپنے رو برو رکھ لے اور منہ بھر ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب قندلا پوری ہو جائے تو اس طیدہ اور پانی ہم کرے اور ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کو ا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یا پچیس تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلے بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلے پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور رات میں کسی سے بات نہ کرے با

احتیاطاً تمام گھنٹہ پر پہنچ کر کامیاب کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو گھنٹہ میں بٹھا کر گھر واپس آ جائے مگر وہ اپنی پر اس عزیمت کو طاقت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو طاقت موقوف کرے۔

دوسرے دن سات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پر دم کی ایک جھانڈو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پر دم کرے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پر دم کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرنا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں طاقت کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گزار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمر میں مریض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا دیرینہ اور کتنا خطرناک کھاتا ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ فِکْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ لَا یُکْفِرُ اِلَّا بِحِرْکِ کُلِّ حَسْبِ اللّٰهِ
بِشَبِیْکِ بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ فِکْ

https://www.facebook.com/groups/

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہر ملا ہوا ہوتا ہے اور یہ زہر نہ اڑتا ہے اسی لیے لوگ کھانا عام کھانوں سے چا کر کھاتے ہیں اور نہ انے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ہیں۔ بشرط ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو کچھ شے سے زیادہ غریب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شے کو جادو برپا کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہر ملا ہوا بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے نسخے تیار کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک مستحکم کتاب میں اس

طرح کھ ہے کہ حضرت مہدیؑ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریحان میں سڑ کر رہے تھے اور ان کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ قافلوں کا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشغور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ میں وہ نظر لگا جائے اور آپ کا اونٹ ضائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے ان کے اونٹ کو وہ بھر کے دنگھاس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور خطرہ ہونے لگا لوگوں نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک انھوں پر حا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے معجزہ علی عمل بھی آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کاہنہ گر قتل کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے معجزہ علی انھوں سے کافروں پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی انھوں ایک سو گیا اور تہہ پڑا کہ ایک توہینہ پر دم کریں اور اس کو تہہ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے کو سے کسی چٹائی میں رکھ کر لوہے سے ملا سوت لینے میں اور اسی وقت اس چٹائی کو کسی دہانہ مقام پر پڑھیں دُعا کر دیں اور اس کے بعد دوسرے توہینہ پر ایک سو گیا اور تہہ پڑا کہ دم کریں اور تہہ کر کے کپڑے میں سٹوا کر اپنے ہاتھ پر ہاتھ لیں اس توہینہ کی سوجھ بکھ میں نظر بد کا خطرہ بھی لاحق نہ ہوگا۔ بعد مستر اور عرب ہے انھوں ہے۔

بسم اللہ جس جس و حجر یا مس و شهاب فہب رودت عن
العائن علیہ و علی حب الناس الیہ فارجع البصر حل سری من قور لہ
ارجع البصر کرتین بقلب الیک البہار ما سا و ہو حصر ا^ط

مریض کا شغلیاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستہ رہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی اکڑا تھا تو کوئی سرخ رنگ کا لٹا یا کوئی گوشت کا ٹکڑا گر لٹا ہے تو یہ شگون بہت ہی اچھا ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شغلیاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اور تودہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پاسکتا اور اگر بغرض ذریعہ خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صوبوٹوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے ہکا ہے مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مریض مذکور اس کے جسم میں لٹا کر پالتی ہے اگر کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو اس شگون بدکا اثر ذرا دل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ ماحول لہال لئے جائیں اور ان میں آنے والے وقت قدرے دھڑلے کا بھیڑی ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ دھڑلے میں خاص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ و غیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چادروں میں قدرے شیرینی یعنی مٹی ملائی جائے اور ان چادروں کو خربا میں بانٹ دیا جائے ان چادروں کو پانٹنے۔۔۔ پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چادروں کو ضرور لگوادینا چاہیے اور اس سے پہلے کوانے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی کپڑے سے لٹا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بہتر تو یہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر وہاں پٹا چاہیے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چادروں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرد یا بچہ اسے نہ دکھائے اگر ایسا کر دیا جائے گا تو اس بد شگونی کا زوال ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ ہونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت بہ درست ہو کر شفا کے کامل حاصل کرے گا۔

گورو کی شہتی، پھورو، خرمالیشور، واپا، شمشان میں جا کر شوارڈ ہو، اس منتر کو ایک ہزار چپ کرے۔ تو
بھیرو کی پرتیکش روشن دیتے ہیں۔

بھیرو منتر

اوم، ریگ، بھیرو، بھوتیریت، کی مائی، سرورومی کی سائی، مگر، موہوں، مگر، ایک، موہوں
دیو، موہوں دتہ، موہوں دھرتی، موہوں پاتال، پھاڑو آکاش، توڑو، شری، بھیرو شہتی، میری بھگتی،
مگر و منتر، المیشور واپا۔

سورج منتر

(آنکھوں کے روگ کیلئے) اوم نم، سوریا یہ ایک چکر تھا۔ زڑا یہ، سپت آشو، داہتایہ، چکر،
ہستایہ، اوم کرانچیم کر یک، کر دنگ، کر ہنگ، کر دنگ، کر اکش، ہستایہ، آتہ، آتہ نم۔

(۱) کالی منتر

اوم کالی کالی مہا کالی، مارے، مارے، مگرے، دھواں، پھپھائی پتری، اندکی سائی، مکھڑے کی
بیشی، بہاؤے، تالی، چام کی کوشی، ہاڑی جے سالی، پاتال کی، سرپتی، آڑو منڈولی کی بھلی، جہاں پھاؤں،
نہاں چاہی، دوگی، سدھی، لیاؤ، دوش ہاے، دوش کوش داہنے، دوش کوش آگے، دوش کاش پیچھے،
میرا میری، تیرا بھکش، میں دیا تو، ریلے، جو سیلے، کر نیک، کالی مہا کالی، مگر و منتر، چاٹرائی، نہ پھرے تو
برہما دشنو، نیش کی واپا، پاؤ، ور، والے، میر بھگتی، گورو کی شہتی، مگر و منتر، المیشور واپا۔

(۲) کالی موہن منتر

اوم، آدی کالی، یکے، آدی کالی، میرھا کی بٹی، اندر کی سائی، صورت کی کان، ماٹھے جنا، ہاوری
والی، چلائی چلے دولائی، آتہ کارن گورو، گوروکھ بھادی، موہن دروا، دوشی کروں، موہوں مگر و گاؤں،
موہوں مگری جاتی، جاے ہاتھ، کھڑک، دواہنے ہاتھ، کچھریا، مگر میں ڈھکیٹ، میرا دسب منتری، مانس کی
ڈلی، کوگل کی داس، جب سر دتہ کا کاکھڑی میرے پاس، میری بھگتی، گورو کی شہتی، مگر و منتر، المیشور،

FREE AMILYAAAT BOOKS. ... pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamilyaaatbooks>

کوئے وقت میں منتر لینا چاہیے؟

منتر انوشیمان کے لیے منتر دیکھنا لینے وقت کال تھی دن وغیرہ سب کے دھار کرنے کی چھٹی ہے۔ دیکھنا لینے وقت ان سب کا دھار کر کے دومی سہ دیکھنا کر بن کرنے سے منتر انوشیمان کرنے والا ہر مکمل ہو جاتا ہے۔ دیکھنا سے پہلے دن چیلے کو برت رکھنا چاہیے اس دن شام کو گھر و چیلے کو بنا کر اس منتر سے اس کی کھلی باعدہ دے "(ام کل چیلے پاپے)" چیلے اس منتر کا جب کرے۔ اور گزرو کے پاؤں کی طرف دھیان کر کے رات کو کشا کے آسن پڑے۔ منتر کا تین بار پڑھ کرے۔ سو پن

موزو وغیرہ دکھائی دیں تو انھوں نے اس میں کامیابی ہو جانے کی نئی کھتا چاہیے۔ جیسے ہاتھ بھادوں۔ پوہ اور پر شوق ماس میں ستر دکھانا نہیں لیتی چاہیے۔ دیکھنا کے لئے چاکن کا سینہ سب سے شرسٹ ہے۔ گو پال ستر کی دیکھنا جیت میں دھم ہوتی ہے۔ ہنگو اور پھر دہر کے ہودہ دھرنے کی بھی دھار میں دیکھنا کی جاسکتی ہے۔ انیم۔ چوتھ۔ ہمد۔ ماشی۔ نوی۔ تر دوشی۔ چودس۔ امانس۔ یہ چھماں دیکھنا کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔ کسی جس تک پھر ماشی بھی پھنڈ دینی چاہیے۔ دو بج بھی ہمد تر دوشی صرف دھو ستر کی دیکھنا میں لیتی چاہیے۔ جس دن ہڈل گر جے ہوں۔ بھو پھال یا کوئی اتھات ہو۔ اور سندھیا کے وقت بھی ستر گر بن نہیں کرنا چاہیے۔ ہانڈے پکش کی ہمد۔ سستی۔ دواوشی بھی نہیں لیتی چاہیے۔ بھرنی۔ کرکٹا۔ آدورا۔ اٹھکھا۔ شروں۔ دھلکا۔ یہ پختہ بھی ستر دیکھنا میں شدید ہیں۔ شہ ستر گر بن میں آدورا اور کرکٹا دوش تک نہیں مانے جاتے ہیں۔ یہ دونوں شہ ستر بھی ستر کے گر بن میں استعمال ہوتے ہیں۔ پر جی۔ آہو۔ شان۔ سوہاگیہ۔ شوہن۔ حرتی۔ بریدی۔ دھرو۔ سوکرماں۔ سادہ۔ کل۔ ہارمن۔ دریان۔ شلو۔ برہم۔ سادہ اور ایسوں یوگ ستر دیکھنا میں سرفہ مانے گئے ہیں۔ جب۔ کولو۔ قیل۔ تھل۔ اور دوج یہ گر بن ستر دیکھنا میں شب ہوتے ہیں۔ اگر دھو ستر گر بن کرنا ہو تو برک۔ ٹھ۔ برچک۔ اور کنہ۔ گن۔ شہ ہیں۔ شہ ستر میں سکے کرک۔ کلا۔ اور کھن۔ شہ ہے۔

ستر میں سخن۔ کنیا۔ دھن۔ اور میں کھنہ ہے۔ گن۔ شہ۔ چھنا۔ اور گیارہاں ستران پاپ گرد اور چھوٹا۔ ساتواں۔ ناواں۔ دھواں اور پانچواں ستران کھن۔ کھوہ۔ ہوتا دیکھنا کے کام میں دھری گرہ شہ ہوتے ہیں۔ چاند نے پکش میں اور اندھیرے پکش کی بھی تک دیکھنا گر بن کرنی چاہیے۔ دھن دولت۔ اور ایشوریہ کی خواہش کر کے ہلا آدی شکل پکش کی خواہش رکھے والا اندھیرے پکش میں دیکھنا لے۔ بھادوں میں پکش کی ہمد اسوج بدھی چودس۔ کارنک۔ شدی لوی۔ سکھر کی جج۔ پوہ۔ شدی لوی۔ اگھ۔ شدی چوتھ۔ چاکن۔ شدی لوی۔ جیت کی کام چروشی ہسا کھ کی اکھ۔ جج۔ جیلہ کا دھرا۔ ہاڑ شدی ہٹی اور ساون بدی ٹھکی۔ ان سب چھوٹوں میں ستر گر بن کے لئے تھی وار یوگ۔ پختہ وغیرہ کا دھار نہیں کرنا چاہیے۔ جیت۔ شدی تر دوشی ہسا کھ شدی ہکاوشی۔ جیسو بدی چودس۔ ہاڑ کی ناگ۔ ٹھکی۔ ساون کی ہکاوشی چاکن۔ شدی ہمد۔ یہ چھماں بھی دیکھنا کے لئے رتھہ بھی ہیں۔ ہٹی ستر کی پر تھم تھی اور ہماں پوجا کے دن دیکھنا کے لئے سرفہ ہے۔ جب بھی سورج گر بن ہو دیکھنا کی جاسکتی ہے۔ سورج گر بن میں ہٹی دیکھنا اور چندرماں گر بن میں دھنو دیکھنا ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔ گنگا آدی پوتر تھروں میں کورو سکھر میں دیوی کے چاروں چٹھوں میں پر پاک کیلاش اور کاشی میں ستر لیتے وقت سیر کے دھار کی ضرورت

نہیں ہے۔ مژدہ۔ گورو کا گھر۔ دوسرے۔ جنگ۔ نری کا کنارہ۔ آلم اور تیل کے پاس۔ پہاڑ کے اوپر
 کھامس اور لنگا کے کنارے پر یہ ستھان دیکھا کے لئے شہ ہیں۔ گیا۔ گورو کھنجر۔ در جاتیہ۔
 چند پرہت۔ جنگ۔ ویش کینا کے گھر کا روپ یہ ستھان دیکھا گرہن کرنے کے لئے ٹھیک نہیں ہوتے
 ہیں۔ اوپر اور تھی مختصر گ۔ وغیرہ جو تلابے ہیں۔ ان میں بھی کوئی کسی پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اور
 کوئی کسی پھل کا کسی میں گیان۔ کسی میں بھجن کسی میں مان عزت کی خواہش پائی جاتی ہے۔ گورو کو پیلے کا
 بھاد جان کر ہی اچت سپد دیکھ کر دیکھا دینی چاہیے۔ سنگھ کے میزمرج کے سمیہ کسی خاص حالت میں
 بنا کال آدمی کا وہ چار کئے بھی دیکھا دینی جاسکتی ہے۔ ایک بات یہ ضروری ہے۔ کہ سادھارن نیوں کا
 زیادہ وہ چار نہیں ہونا چاہیے۔ اور ہم کے پر یوگ کے موقع پر دومی کا تاک کر دینے سے دومی تاک
 نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ہاں منتر لینے والے کو اور ہم کے موقع پر پہل خواہش کا وہ ضروری ہے۔ اگر اس
 میں زیر دست خواہش نہیں ہے۔ تو وہ بھی بھی نیوں کو نہ چھوڑے نہیں تو اتنا نقصان ہوتا ہے۔ سادھک
 میں پہل یعنی لہجہ است خواہش ہونے پر ہی ہم بھگ ہونے پر بھی اس کی سب خواہشات خود بخود
 پورن ہوتی چلی جاتی ہیں۔

مستردوں کو سیکھنے کے کون اور حکم کاری ہو سکتے ہیں۔

اگر دیکھاری کو دیکھا دی گئی۔ تو سہل ہوگی۔ ورنہ اس کا برابر یوگ ہوگا۔ اگر دیکھا دینے
 والا ہلکیے ہو۔ تو سادھک کا کلیان ہوگا۔ نہیں تو وہ اپنا سوارتھ سادھن کرے گا۔ یا ٹھیک راستہ بتا سکنے کی وجہ
 سے عبرت کر دے گا۔ اس لئے دیکھا میں گورو اور چیلہ دونوں کی پاترنا ضروری ہے۔ جو سدا چاری
 ہیں۔ سنی ہیں۔ واسطوں کے بس میں نہیں۔ پوتر رہتا ہو۔ ابھی مانی نہ ہو۔ سوا تھ اور لیش کی خواہش نہ
 رکھنے والا نہ ہو۔ استری۔ ستر کی دوسرے کے اومین نہیں ہے۔ روگی یا انگ میں نہیں۔ جس کے وہ چار
 ٹھیک ہیں۔ جس میں پہننے کی شکتی ہے۔ جس میں پہنکا۔ اس طرح لوک سدا کی بھادنا ہے۔ جس کو ستر
 گیان اور پریم بھاد ہے۔ جس نے سادھن کا اومین ماتر نہ کر کے خود گمنوں کو دور کرنے میں سار تھ
 ہے۔ جو کر دومی نہیں۔ کہہ نہیں ہے۔ جو دیا ہو۔ وہی ہلکیے گورو ہے۔ جو شر دھالو ہے۔ دشوا سی
 ہے۔ وہ چار ٹیل ہے۔ سدا چاری ہے۔ سنی ہے۔ جلیا سو ہے۔ سادھن کرنے کا پہل خواہش مند ہے۔
 کالی کر دومی نہیں۔ کپٹی یا پاکھنڈی نہیں۔ جو گورو واکیہ پر دھاس کرتا ہے۔ جو گورو کے دوش نہیں
 دیکھا ہے۔ جو گورو کی نرا نہیں کرتا ہے۔ جس میں آتم اور دھالو لوک سدا کی بھادنا ہے۔ جو سادھن

کرنے میں مددگ ہیں مانگ یا کسی اور کان سے اسے سہجہ نہیں۔ خود میرج اور حوصلہ ملا ہے۔ جو دھنوں سے
 کھیرا تاج نہیں ہے۔ جو گود منتر اور بھگون میں پکا دشواں رکھتا ہو۔ وہی چیلہ دیکھنا گرجن کرنے کا موسم
 ادھیکاری ہے۔ دیکھنا سادھک کی ٹہنی۔ بھاؤ اور اس کے ہر ویہ تھا کے انوکھل ہوتا چاہیے۔ جس طرح
 سادھک کی سوراہاک پرورتی ہے۔ وہ اس کوئی کی دیکھنا کا ادھیکاری ہے۔ جس کی بدی چیز ہے۔ وہ
 ہی گمان مارگ کی دیکھنا کا بھی ادھیکاری ہے۔ جس کے اندر بھاؤ اور دشواں ہے۔ جو سنساری پریم
 میں لگاؤ کم رکھتا ہے۔ وہی دیکھنا کا ادھیکاری ہے۔ ان دونوں میں بھی دچار اور بھاؤ کے بھید کی طرح
 کے ہونگے۔ جو پر کرتی قدرت کو پر دھانا دیتا ہے۔ وہ ہی انشوری زیادہ لگاؤ اور دشواں قائم کر سکتا ہے۔
 اسے طرح جس میں کروہ کے بھاؤ اور سادھک ہیں۔ وہ دور یا کالی کی دیکھنا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 نیم اور سرباد اور حرم کے بھاؤ زیادہ ہیں۔ وہ بھگون رام کی رامہ کی دیکھنا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 پریم کی بھاؤ زیادہ ہے۔ وہ گوپال کی آپاسا کر سکے گا۔ جس میں دیوہوتی کے پرتی شروہا کے بھاؤ ہیں۔
 وہ بھگون وشنو کی آپاسا کا ادھیکاری ہے۔ اسی طرح ٹہنی کے مطابق ادھیکار پرات ہوتا ہے۔ ادھیکاری
 کا فیصلہ خاص مطلب کے مطابق ہی ہونگا۔ جس طرح کے مٹا کی سہمی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا
 ہے۔ وہ اس پر کار کی سہمی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا ہے۔ اور اس پر کار کی کامتا کو پورا کرنے
 والے لایوت کے منتر کا ادھیکاری ہے۔ جیسے دوڑی کی خواہش کرنے والا سربوتی منتری دیکھنا کا۔ اسی
 طرح دوسروں کا مٹاؤں کے مطابق دوسرے منتر کا ادھیکار سمجھنا چاہیے۔ پراگھن کالی میں ایک ہی گورو
 کے طحیدہ طحیدہ جیلے مختلف قسم کے دیکھنا اور سادھک کے مطابق پاتے تھے۔ گورو ہی دیکھنا دیتے ہیں۔ جس
 کا کہ وہ سستی ہے۔ پتا جس ویلنا کا پوجے والا ہے۔ نیر کو وہی دیکھنا ملے گی۔ سیر واپہ کا مطلب یہ
 ہے۔ ایک ہی رہی ایک ہی خیال اور ایک ہی بھاؤ اور دشواں رکھے والے ادھیکار تک ترقی کے چاہنے
 والوں کی سماج اس طرح کے سماج کا کہ صرف رہتی کے مطابق ہی ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ملاپ
 کی خواہش رکھنے والے ایک طرح کے سادھک اکٹھے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سبندہ بنا لیتے
 ہیں۔ مگر جہاں پتا پتر بھائی یا دوسرے رشتہ دار یا کسی دہاؤ میں آکر کسی دیکھنا کو گرجن کرنے کا خواہش
 مند ہوتا ہے۔ وہ سماج میں منہ کر ایک طرح سے سماج پیچک دل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پر مار تھک یعنی
 دوسروں کے لئے ترقی میں رکاوٹ ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ گورو کو چاہیے۔ کہ چیلے کو کھنڈن اپنے پاس رکھ کر
 پر لکھا کرے اور جب اس کے مطابق اس کو دیکھنا دے۔ جس کا کہ وہ سستی ہے۔ دیکھنا اور دیکھنا کا
 فیصلہ کرنے کے بعد ہی دیکھنا دینی چاہیے۔ منتر کے سبندہ میں بغیر اس کی خاصیت جاننے کے دیکھنا

دنیا کبھی بھی قائمہ نہ رہیں ہو سکتی ہے۔ سراج کے لئے اگر کوئی جلتی کے لئے کام کرنا چاہے۔ تو کون رہے۔ مگر یہاں تو جہنم سے ہی جلتی مان کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ہم ہر اکت یعنی بدوں کر بدوں سے آئے ہوئے خون کے سسکا روں کے آئے ہوئے سسکا روں کو ایک آدمی کے کرم بدل دے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے، یہ ناممکن ہے۔ جس متر کا جس آدمی کے لئے کرنا نئید ہے اس آدمی کو اس متر کی دیکھنا کبھی بھی نہیں دینی چاہیے۔ اور نہ ہی اس کو اس متر کا چپ ہی کرنا چاہیے۔ جس کا کہ وہ ادھی بھاری نہیں ہے۔ اُن اوپر کبھی سب باتوں کا دھیان کر کے ہی متر دیکھنا گراہن کرنی چاہیے۔ ورنہ دیکھنا گراہن نہیں کرنی چاہیے۔

مستروں کا انوشٹھان ودھان

کسی بھی متر کے پریوگ کے لئے اگر وہ شادو متر نہیں ہے۔ تو پہلے اس کا پریوگ من ضروری ہے۔ پریوگ کے بغیر کسی بھی متر کی مدد نہیں ہو سکتی ہے۔ ہر ایک متر کے پریوگ کی چپ نکھیا اور اس کے کرنے کی ودھیان طعیدہ طعیدہ ہوتی ہیں۔ اُن ودھیان میں ہم ہمیں ایک سی ہیں یا جن کا دھیان بھی طرح کے پریوگ میں دیکھنا پڑتا ہے۔ اُن سب پریوگوں کا بیان یہاں لکھا جاتا ہے۔ پریوگوں کے لئے سب سے پہلے فیصلہ کو نین چاہیے۔ کہ جہاں تک پریوگ چپ ہوگا۔ وہاں اور اس سے متاثر چپ ہمیشہ پورن انوشٹھان تک کرنا پڑیگا۔ (۲) پریوگ کے لئے اگر گنگا کے کنارے شمشان ہو۔ اور اس شمشان میں متیل کا درخت ہو اور اس کے نیچے شولک ستھاپت ہو، تو وہ سب سے اتم شمشان ہوگا۔ ایسے شمشان پر بہت جلدی متر سدھی ہوتی ہے۔ تیرتھ۔ ندی کا کنارہ۔ گھا۔ پھاڑ چوٹی سمندر کے کنارے جہاں ندی لگتی ہو۔ جنگل کا ایک۔ ہاتھی۔ تیل۔ متیل یا آدھا مول گنو شول کے درمیان کا شمشان دیو مندو سمندر کا کنارہ اور اپنے گھر کا انکانت کر وہ یہ چپ کے لئے بہت اچھے شمشان ہیں۔ سورج۔ آگنی۔ گورو۔ چندر ماں پر وہ چپ مل، براہمن اور گنو کے نزدیک چپ شہد ہوتا ہے۔ جہاں کن پر سن ہو وہاں بھی چپ ہو سکتا ہے۔ اپنے گھر کی نسبت اگر گنو شال۔ دیو مندو اور شمشان کے نزدیک شوالہ چپ کے لئے بہت اچھا شمشان ہیں۔ جہاں پاش کی ہستی ہو جہاں سانپ وغیرہ جیو۔ شیر چلنا وغیرہ جیو آوری کا بیٹھنی ہو۔ صفائی اور پتہ ستان نہ ہو۔ بدبو آتی ہو۔ شور و غل ہو یا جہاں چت نہ لگتا ہو۔ ایسے شمشان پر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ شمشان ایسا ہونا چاہیے۔ جہاں چپ میں کسی قسم کی ادا اپنے کا ڈرنہ ہو۔ پریوگ کرنا والے کو بہت صاف ستر اور کن کو قابو میں رکھ کر نہ کھٹم اور ساتوک ہو جن کرنا چاہیے۔ گائے

[illegible]

ستخان میں اندھیرے میں جوتا پہنے۔ چار پائی پر دووں پاؤں پھیلا کر لیٹ کر کیسے کاشت باز میں پرہیز
کر چپ کرنا چاہیے۔ بی سروقا، بچکا، بندر، گندا وغیرہ ملن میں سے کسی کو دیکھنے پر تاج کرنے اور چھوٹے
اشنان کر کے ان سب کے علاوہ دو چپ پکڑ، بھر ہون، بھونجن برا یک منتر کے تلفف ہوتے ہیں۔ جس
منتر کا پرہیز نہ ہو۔ اُس کے مطابق ہی دومی ہونی چاہیے۔ کچھ منتروں میں ستخان بھونجن اور دستر
دھاران کے بھی خاص نم ہیں۔ شاور منتروں کے علاوہ دوسرے بھی منتر پرہیزان کے ذکر یہ سمدھ ہوتے
ہیں۔ آجکل دیکھا کہ فلاں منتر کا اس پرہیز کر رہا ہے اور وہ دیکھ کر پرہیز کرنے بیٹھے گئے۔ اُس کا
پہل یہ ہوتا ہے۔ کہ کامیابی نہیں ہوتی۔ اور وقت بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں کی شر و حانتروں میں
کم ہو جاتی ہے۔ کسی بھی منتر کا پرہیز اُس ساوا حک کو سمجھتا ہے۔ جس نے پرہیزان کے ذکر پہلے پہلے
اس منتر کو سمجھ کر لیا ہے۔ شاستروں میں پرہیزان کے لئے جو تعداد دی گئی ہیں۔ وہ سب یک کے لئے
ہیں۔ ترجیا میں اُس سے دو گنا، دو یا درمیں تین گنا، اور کچھک میں چار گنا۔ چپ کرنے پر پرہیزان پورا
ہوتا ہے۔ پرہیزان کے پہل ہونے کا یہ زمان ہے کہ اُس کے انت میں منتر دیتا کا پرکھش سا کشات
ہوگا۔ اور وہ ساوا حک کو ابھٹ و رواں دلی لگے پرہیزان کی وجہوں میں کسی طرح کے شاستر ہیں۔ کسد
ایک دوگی سے پرہیزان کیا جا سکتا ہے۔ چند ماں یا سورج گرہن میں مدت رکھ کر کلہلہ میں ملنے والی
ندی کے نام بھی پرعت محل میں کڑے ہو کر گرہن کے آخر تک ششت منتر چپ کرنا چاہیے۔ ندی میں اگر
جانوروں کا خطرہ ہو۔ تو اشنان کر کے اُس کے کنارے کسی صاف جگہ پر گرہن کے اخیر تک چپ
کرے۔ گرہن کال میں ہی منتر چپ سکھیا کا دواں حصہ، ہون، ہون کا دواں حصہ، ترہن، اور ترہن کا
دواں حصہ، ابھٹیک، اور ابھٹیک کا دواں حصہ، رامن برجن کروائے۔ گو پالی منتر میں ہون سکھیا کے
براہ ترہن کرنا ہوگا ایک آچار یہ کامت ہے۔ کہ اگر گرہن کا تک صرف چپ کرے۔ اور گرہن شانت
ہونے پر ہون ترہن وغیرہ کرے یہ گرہن پرہیزان ہے۔ اگر سامانیہ پرہیزان کا انوشطان کرتے وقت سج
میں گرہن آجاوے۔ تو سامانیہ انوشطان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ سامانیہ پرہیزان کے لئے کبھی بھی
چند ماں گرہن میں دیکھنا نہیں لینی چاہیے۔ کارنگ، ماسوج، میسا کا، ماگھ، مکمر، پیمان اور سادان میں
سے کسی مینے میں پرہیزان کی دیکھنا چاہتی ہے۔ چند ماں اور ناراشدی ہونے پر چاند نے بخش میں
پرہیزان شروع کرنا چاہیے۔ پرہیزان کے لئے جو بھی ستخان نختہ کیا سے دو یا چارگز کے ٹکیرے میں
ایک حد و مقرر کر ليوے۔ انوشطان پر راہو نے تک اس حدود سے باہر نہیں جانا چاہیے۔ آباد و بار سب
اُس حد و نیکنے اندر نہیوے جاتے ہیں۔ پرہیزان سے تین دن پہلے محدود وغیرہ کرانے۔ اُس دن ایک وقت

بھونکن کرے اور انوشطان خٹن پنکھم چکر کے مطابق منہ پہ بندھے۔ دوسرے روزانہ حاجت سے
 فارغ ہو کر اشین کر کے پتیل کو برپا کر ان میں سے کسی بھی برش کی لکڑی سے بارہ بارہ انگلی کی دس
 کیل بنا کر ایک ایک پر سدر شایہ استرایہ پٹ اس منتر کا ۱۰۸ بار چپ کر کے ویدیکا کے دھن کی طرف
 گاڑ دیجے اس کے بعد دوم سدر شایہ استرایہ ہر پٹ اس منتر سے کیلوں کی پوجا کر کے ان کے اوپر
 دسوں دشاؤں میں امداد آدی لوک پالوں کی پوجا پنچن پچار سے کرے منتر اوم، بھو، سوا، اندر آدی
 لوک پال آہیہ آچکھ و غیرہ نام کے مطابق آواہن کرے۔ ویدی کے چھ میں کھنر پال واسنوپرن
 اور اشین کی پوجا کرے۔ پھر وگن وناگش کاسنکاپ پڑھ کر ویدی کے درمیان میں گھیش جی کا آواہن
 کر کے پچ پچار سے پوجا کرے پھر دھن دشاؤں میں ملی وردیہ ڈال کر گھنری کا چپ کرے۔ اتنا
 کر کے تب ہفتی کے مطابق دان دے کر گورو اور برہمنوں کو پرشن کر کے ان سے آگیا لکھ چپ
 شروع کرے۔ جس دیوتا کے منتر کا پرچمن کرنا ہو اُس دیوتا کی گھنری منتر کا چپ کرے۔ گھنری کا
 چپ ایک ہزار ہوگا۔ اس چپ سے سادھک کے پاپ نکلوتے ہیں اور دکنوں کی شانتی ہوتی ہے۔
 گھنری چپ سے پہلے یہ دھیان کر لینا چاہیے۔ کہ پاپوں کے تاش کے لئے چپ کرتا ہوں۔ مہیا
 سٹپ پڑھ لینا چاہیے۔ پرچمن کے پہلے دن اپنا اس کرے۔ دوسرا دن دروڑا۔ تیسرے دن دروڑا۔ چاروں دن دروڑا۔
 بعد سٹپ پڑھ کر بھوت، بھدی، پرائنا، یاسم، اور منتر دیوتا، کے دورا بندھن پوروک اُس دیوتا کی
 پوجا چھٹے مطابق اُس کی پوجا کرے۔ دیوتا کا اپنے برہمن میں دھیان کرے۔ چپ ختم ہونے پر ہون
 اور ترین کرے۔ جل سے اٹھ دیوتا کا آواہن کرے اٹھ دیو کو جل سے پاویہ آدی آپہارو۔
 پرچمدوں کو ایک ایک انگلی جل دیوے۔ پھر کو پور سے ملا ہوا جل سے ہون نکھیا کا دواں حصہ رہن
 کرے اُس کے بعد پھر ایک ایک انگلی جل پرچمدوں کو دیوے جتنے ترین کرے اُس کا حصہ ابھیچک
 کرتا چاہیے۔ اموک دیوتا بھی چھی من منتر سے کش در اسے اپنے منک پر ابھیچک کرے۔ یہ روزانہ
 کی دومی ہے۔ پرچمن ختم ہونے کے دن برہمن، بھوجن، ہون اور دان کرے سادھک ارتھ اسی طرح
 اچھدر اور دھان کا منہ کلپ کر گورو دیو کو ہفتی کے مطابق دان دیوے۔ اور پھر دیوتا کا پرچمن اور ہون
 دوسرے دن کروائے۔ بہت سی دھیوں میں منتر اور دیوتا میں کچھ فرق پڑتا ہے۔ جس منتر کا پرچمن کرنا
 ہو۔ اس کی دومی شاستروں سے ڈھونڈ کر دیکھ لینا چاہیے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ پرچمن کرنے سے
 پہلے دومی سے ساتھ منتر کا چناؤ کرے اچھا ستھان اور نیک تختی، منظر، پوگ، دیکھ کر انوشطان شروع
 کرے۔ اور سب سادھکی پہلے اکھئی کر لیوے کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ انوشطان میں چورنے

دیتے ہو سے روگ جاگ اٹھتے ہیں۔ اس لئے انوشھان سے پہلے رکھک شدمی سے اس سے نبوی وغیرہ کرپاؤں سے شریہ دشمنہ کر لیتا چاہیے۔ اگر انوشھان میں کوئی دیادگی ہوئی جاوے۔ تو اس وقت گھبراہٹ نہیں چاہیے۔ لہذا انوشھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ ایسا ساتھ نہ ہونے پر ہی چپ چھوڑا جاسکتا ہے۔ اور اس سگھت ہوئے پر ہم نے راہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

کسی خواہش اور بغیر خواہش کے انوشھان کرنا!

کوئی بھی انوشھان ہو وہ بھادان کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ سہ کا ہر نصف نام۔ کسی کام کی خواہش کرنا کھمما سے سیہ میں یہ چل ملتا چاہیے۔ ایسا چار رکھ کر جب کوئی انوشھان کیا جاتا ہے تو اس کو انوشھان کو سلام یعنی خواہش رکھنے والا کہا جاتا ہے۔ پراچھت کھم کر یا صرف انوشھان کی پراچھت کے لئے انوشھان کیا جاتا ہے۔ اس کو نکام یعنی بغیر خواہش کے کہا جاتا ہے۔ اگر چپ کا کوئی چل روگ وغیرہ آجئے ہو گیا ہے اور اس کی شاقی کے لئے پراچھت کیا جا رہا ہو۔ تو وہ سلام ہی ہوگا۔ اسی طرح جب ہم اپنا انوشھان کرتے ہیں۔ کما سے انوشھان سے انوشھان میں یا ایسا ہی کوئی چل لے تو وہ بھی سلام ہی سمجھا جاسکے۔ جہاں بھی کچھ نتیجہ حاصل کرنے کی خواہش ہو۔ وہاں ہی کامتا ہے۔ اپنا کرتیہ۔ کچھ کر چل بھگنوں کے اثر میں کر کے یا کچھ سوچ کر کہ میں کوشش کرتا ہوں نتیجہ بھی ملنی چلی چاہیے۔ انوشھان کچھ ہی دیر سے جو بھی کام کیا جاتا ہے وہ کام کھاتا ہے۔ جب انوشھان کی کامتا کے واسطے ہوتا ہے۔ تو زمین کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی سادھن ہستی سے پر کرتی پر بھاد ڈالتے ہیں۔ کہ وہ ہماری خواہش کو پورا کرے۔ چاہے وہ چل بھی اپنے کرموں کے مطابق ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ وہاں پر ارادہ کا سوال ہی نہیں آتا۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ ہم اس کو پاویں گے۔ یہ آئنگ مارگ ہے۔ یہاں پورن روپ سے اپنے اور اپنے صلاحوں کے زور پر آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ ہم اپنی ہستی سے اپنی موجودہ پارہ کو بدلنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے حصوں میں قدرت کے ساتھ ایک طرح کا اور حکم حکم نام ہے۔ اس میں کاسیانی اور کاسیانی ہماری اور ہمارے سادھنوں کی ہستی پر منحصر ہے۔ سلام انوشھان میں دوسری کا پھلا پان کرنے کی ضرورت ہے۔ اگیان کی وجہ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے۔ تو بھی چل کی پراچھت میں شک پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا الٹا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے یہ میں کسی انجان کی تصویر سی تروٹ بھی میں شک پیدا کر دیتی ہے اور مخالف اس سے قائمہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ تروٹی کی کوئی بھی سادھری لہر سھان یا سیہ کی آباد ہار ہونے پر بھی چل پراپت نہ ہو تو کھتا چاہیے کہ ہماری موجودہ پارہ ہر انوشھان کی ہستی سے زیادہ بلوان ہے۔ اس کو تبدیل کرنے کے لئے ہر دو پارہ انوشھان کرنا چاہیے۔

oo

مردز اتوار کچھ پکڑ میں ایک کالی بلی مار کر گاڑ دیں۔ اور جب اس کی ہڈیاں ہاتی رہیں۔ تو کال لیں
پھر اس کی ہڈیاں لے کر دریا میں ڈال دے۔ جو ہڈی تیز جائے۔ اس لے کر مانتے پکڑ گئیں۔ بس وہ سب
کو دیکھ گاہ۔ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ محرب ہے۔ یہ عمل ایک فقیر نے ظاہر ہے مگر میں نے اسے نہیں آزمایا۔

oo

مولے جانور کی چٹی لے کر تھوہنے جا کر پاس رکھے۔ وہ سب کو دیکھے۔ مگر اس کو کوئی بھی نہ دیکھے۔
محرَب ہے۔

oo

پیٹ کا درد:

اس ستر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پڑے۔

اوانگ۔ نمواوئیس گورو کو سیام پر بت سیام گورو کو پر بت جرم میں کتواں نین نین سوا
کون سوا پائے سوا جمر سوا بھاج بھاج از جمر آڈے سختی مومنان منجہ مارے کر کا سمف۔ پھر
ستر اسیر باجا

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کا ستر
https://www.facebook.com/groups/free-magic-tricks

اس ستر کو پڑھ کر تین چلو پانی پلائے زہر اتر جائے گا۔ محرب ہے
شری مار سنگھ حری کے بچن بچی موہرتا پانی سے

منتر درد آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھاڑے۔
اوپر موم مل جل جاہر بھر طلائی جھاں بیضا موم لٹا آئے۔ پھوٹی نہ پا کے چلے موم تر جیزا۔

○○

جس کو کچھونے کا تاہن چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پا دے۔
شری نارنگھ مری کے یجن بچے موم تر نارانی

باولے کے کانے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھوت پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔
اوکھ موکا نوویس پھنادوی جھانے اسامیل جوگی جوگی باولے کتے دس کالے
کا دس نیلے کا دس لال کا۔ پس موم بان گڑے کسی کرے گورو گورو کہ تاتھ سانچا بند کا نچا پچو۔
منتر ایسا جلا

○○

اس نقش کو ستورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پڑ جائزت کریں۔

۳۳	۵۱	۲	۷
۶	۳	۳۸	۳۷
۵۰	۳۵	۸	۱
۲۲	۳	۳۶	۳۹

○○

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھونچ کر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۳۵	۳۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۸	۳۱	۳۲
۳۰	۳۰	۵	۳

مڈی دل کو بھگانا

وہ مڈی جو کھجوروں کے کھجور چٹ کر جاتی ہے اس کو دھوکہ دیا جاتا ہے کہ اس کی اصل کے تھن بتانے کے
 لاکر ان میں ایک ایک مڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تمام مڈیاں وہاں سے فوراً
 بھاگ جائیں گی۔

گھبرولے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گھبرولے مڈیاں ہوں تو کھجور کی دھوکہ دہائی کریں بھاگ جائیں گے۔

جو مڈیاں دوز کرنا

جو مڈیاں چھلنی یا زکے عم اپنے پاس رکھے اس کی جو مڈیاں دھوکہ دہائی کریں گی۔

مکان سے چھلنی بھاگ جائے

جس مکان میں مڈیاں نہ ہوں وہاں مکان میں چھلنی نہ ہے۔

دافع بھڑ

کندھک اور بسن کے دھوکے سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

﴿امراض سر و متعلقہ اعضاء کا علاج﴾

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جڑاوی رکھے تو عرض سے نجات پائے۔

جب اہانتل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چوہوں میں تاریخ میں لے لور اس کا بچت چاک کر دے اس میں دو ٹنگریاں ملیں گی ایک یکہنگ اور دوسری کئی رنگوں کی دونوں کو سنہال کر رکھیں اور زمین پر نہ آتے دین و نہ ارض ازل ہو جائے۔ پہلے پہلی ٹنگری ٹنگری کو کوسالے کے چوے میں پیٹ کر جس کو سرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں جب تک بندھی رہے ورنہ نہ پڑے دوسری چتری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف و ڈر زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے ہال مریض کے باندھ دیں سرگی کھمض فوراً دفع ہوگا۔

گھوڑے کے دم کا چمکا کر بائیں ہاتھ کی پمٹل میں پھتا دیں سرگی کے لیے بحرب ہے۔

دفع عشق

کھانجی کا بیل جو چنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے باندھ

دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کوئی کسی کے عشق میں جلا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اوڑھے

کا دل نکال کر ہرن کی کمال میں پیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔

دفع دیوانگی

سر بد پر کوٹک زعفران میں ملا کر دھانے کو کلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ایک نہ پیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی بد بد کی آنکھ پانے پاس رکھے تو جنون سے ماسون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے پاس بد بد کی آنکھ رکھے مرض دفع ہوگا۔

رفع درد آوهای سی

بدھ کی ہڈی کی دھوئی دینے سے آدھا سیسی جا تا رہے۔

بینائی تیز ہو

الٹکنس کا تیل ہاتھ پر لٹے سے مٹائی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد مجرب ہے۔

و دیگر:

خواہ آدمی کی عمر ایک سو سال سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہی لپی کا پتہ اور چہرہ کو کا پتہ ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی ہر چیز کو دیکھے جب آنکھوں کو دھواؤں سے لگاؤ گا پتہ ہے۔

اگر کسی کو کم نظیر سمجھو تو وہ چرلی ہے جس کی آنکھوں میں لگا کر لے لے لے کی نظر درست ہو جائے گی۔ جب کسی کے لڑکا چھڑا ہو تو وہ پیدا ہونے کے بعد جب سب سے پہلے وضاب کرے اگر یہ وضاب کوئی شخص آنکھوں میں لگا لے تو تمام عمر بہت تیز دیکھائی رہے گی اور دیکھائی کم نہ ہوگی۔

روٹھی رات دن یکساں رہے

اگر چرخ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر طیس تو روشنی آنکھوں میں برابر ہے گی۔

اندھیرے میں دیکھنا

الوکی چہ بی آنکہ میں لگا کر کسی تاریک مکان میں جاؤں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

آنکھیں نہ دھوئیں

اگر سال میں متعدد بار گولہ کاپتے پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

دافع شبکوری مارتونده

بجھک فری بیٹ اور مرغ کا زہر و زکر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے شہوری دور ہو۔

کان کا دور دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی ستر کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا دور دور کرنا ہوگا۔

نگسیر دور ہو

لوٹ کے ہال ہلا کر دور اکھاڑ میں ڈالیں نگیسیر بند ہو جائے گی۔

دیگر:

جو شخص اپنے پاس چڑیا ہار کے پائے کی پتھر رکھے اس کی نگیسیر فوراً بند ہو جائے۔
نگسیر کے ٹون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کافہ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی نگیسیر بند ہو جائے گی۔

یہ پشانی پر رکھے نگیسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔

داڑھ کا دور دور ہو

بہن کو کوٹ کر اٹھ لی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے پاء مٹنے سے داڑھ کا دور دور ہوگا۔

لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کاشی کا تختہ بنا کر اہمیر سے مکان میں لٹا دیں اور لقوہ کے سر پر جس کو بداعت کریں کہ اس کی طرف دیکھا کر سے چند یوم میں آرام ہوگا۔

﴿وقعیہ امراض متعلقہ پیٹ﴾

دفع عارضہ قولنج

جب کسی۔ مریض کا عید اہوتا اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قولنج بیمار ہوتا اس کی کمر میں آنول تال پاء مٹھ دیں فوراً آرام ہوگا۔

وفعیہ ہر قسم

بخار دور ہو

کو بھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

زنگنی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

بخار کے مریض کو شہم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

مہدی کی جڑ کو شہم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

تب لرزہ دور کرنا

پرنسپل کو روغن زیتون میں ملا کر سر میں کے اندر پھینک دیں تب لرزہ دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر جب لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ نہیں کر سکتے تو باہر کی جانب کھڑی کی

گرہ کے پانی رکھ کر اور اس کے ایک ٹیکری رکھ کر پتے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر

آبلہ پڑا ہو گا اور سر نہ دن دور نہیں پڑے گا۔

سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہو گا۔

چوتھیا بخار دور ہو

اگر دق جانور کی دانیں آگے پتے سے میں لپیٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو

لیکن اگر اس کی دانیں آگے باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اود (جو ایک دم دار و پائی جانور ہے) چوتھیا میں مٹی بھگا کر چوتھیا کے مریض کے گلے میں

باندھ دیں دور ہو جائے۔

مریض کے گلے میں گری کی دانیں باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور دور ہو کر کو بھی

فائدہ ہو۔

بخار دور تو رکھی کوئیں پر جا کر دنوں؟ آگئی کوئیں میں بچے کر کے جینے جاؤں منہ پیٹنے پر
 چند بار کے نکل سے تپ دور ہوگا۔
 لہنت کے بدن میں جڑ کھڑا چہا ہا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے بڑا گردن میں ملانے سے
 چھٹیا بخار دور ہو۔

رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں

مکی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں۔

FREE AMILIYAAT BOOKS. ...pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamiliyaatbooks>

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اگر کہ دن ساید ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا صلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر برتر کے غچ خرف جس کو قلعہ بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکھٹ کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جماع میں چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسہ کرے گا پھر لے لیا ہی ہوگا۔

ابن زبیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذرا کر کے اس کے خون میں سوز کا لے کر گوندھ کر گولیاں بنائیں اور پختہ ضرورت ساڑھے تین ماش کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کر میں پھیرو بعد ازین پر چلے جماع فرمائی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چھوٹا بچہ اس کے تمام پرواہل اکھاڑ کر زعمہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذرا کر کے گائے کے گھی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مضبوطی کو اگر پختہ کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کونے بھی چکنے کر لے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چمچے کے پاس شہد کی کھیموں کے اتار مرہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد کچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خود کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن زبیر لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدی اپنے ٹکوس میں لگا کر پاؤں منیر

زمین پر رکھے کے ہمتا مرضی چاہے جمار کرے کزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان پر چلاوے پاس رکھے اور عورت سے جمار کرے ہرگز تھکاوٹ نہ ہو۔



﴿امرض و دوار ضات بچکان﴾

ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کلی سن کے پزے سن لپیٹ کر لایا جاوے گا سویت لپٹیں اور اس بچے کے
برام الصبیان کا سر میں ہو باغداد میں آنا مام ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کسی بچہ کو ہری آتی ہو یا زرد یا دھبہ ہو تو اس کے گلے میں حلیب ذیل درہم تمام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو رہا ہو اس کے سر ہانے کے سنے یا بھونے کے سنے مہانج چھایک قسم کی جڑ بنی ہوتی
بہر کھدی تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

کیڑ کا پر بچہ کے گلے میں باغداد میں دوا کھدھانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی بچہ کھانسی پزے میں لپیٹ کر بچے کے باغداد میں کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریش اور خیند میں چو کنا دور ہو

بچوں کے گلے میں جوار کا ریش تو ان کا ریش دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کبیری کاغذ اکلا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھ کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا ریش لگا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھ کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بچہ کی ٹانگیں اکڑ کر پانی میں جھنک کر پانی کاڑھا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں

پر ٹیس تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاؤں پر چربی شرمسٹ کے لاش کیا کریں تو جلدی پھٹک چکے۔

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر کو کے چوں کے دس میں کچی یا تیل کا کر داسوں اور سوزھوں پر ٹیس تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

چھوٹا کالو پر کا ہونٹ: اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا

ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنہاٹو کی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھونڈے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا گھونڈا دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے۔

بچے کے سوزھوں پر چربی یا تیل لٹیس وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

جست اور تانے کی تار کو رسی کی طرح بت لیں اور قفل کے پزے میں سی رینگن اور بچے کے گلے میں دیں بچہ دانت کاٹنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔
 ہم سرس ایک پزے میں سی کر بچے کے گلے میں داخل دیں بچہ دانت آسانی سے نکال لے گا۔

بچے کا ڈر جاتا رہے

اگر بھڑپنے کی آنکھ یا دانت یا کھیل کا کھلوانچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ خند میں ہرگز نہ ڈرے۔

دیگر:

اگر بچے کے گلے میں مدھپ بھی جو ایک قسم کا پتھر جھٹکا دیں تو وہ بھڑپنا نہ ڈرے۔
 اگر بچہ کئی دن نہیں آگے بچے کے باندھ دیں تو وہ بچہ بھر خند میں نہ ڈرے گا۔
 اگر بچے کچھ گلے میں سونے کی کھانکا یا تو اس عمل سے وہ بچہ خند میں نہ ڈرے۔
 اگر بچے کو جانور کا دانت سے گلے میں لٹکا دیں تو وہ مارنے سے محفوظ رہے گا۔
 اگر بچے کے گلے میں کافور پر بھونکی صیت باندھ دی جائے تو وہ سوتے میں ہرگز ڈرے گا۔
 اگر کہ جسے کافور سا چہرہ لے کر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دیں تو وہ بھڑپنا نہ ڈرے گا۔
 بچے کو سوتے مل کر کے پلائیں تو اس کو بچوں کے گلے میں بھی لٹکا دیں خند میں نہ ڈرے گا اور اگر رونے کے لیے مفید ہے۔

شیر خوار بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے

شیر کا ناخن چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:

سرخ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بھی وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
 برگ نیم برگ بکائن بزرگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے بروز اتوار جو کچھ چھتہ کا ہو نہلائیں اور پھر ہر روز اتوار ایک سال تک نہلاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
 ہر روز صحت اور رونے کا استعمال بچہ کو ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر خوشی کی چربی سوئی ہوئی عورت کے غصے سے کھدکھدی ہوئی تو اپنے تمام کام بیان کر دیتی ہے۔
اگر تھکا ہونے کا کمر لے کر خشک کر کے کتوں کے نئے کپڑے کی فصلی میں باندھ کر عورت کی ران پر
سوئے وقت باندھ دیں تمام باتیں جو اس کے دل میں ہوں گی کہہ دے گی اور جو کچھ اس نے
دن میں کیا ہو گا وہ بھی بیان کر دے گی۔

چہ بہ کادل سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھ دو جو کاہل نے کیے ہوں گے سب بتانے لگے گی۔
مینڈک کی زبان اور دل اور زخم کی جڑ اور بیج کی آنکھ چاروں کو ہموار لے کر کتوں کے کپڑے
میں باندھ کر سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھئے سے جو کچھ اس نے کیا ہو نیند میں کہہ دیتی ہے۔
چرخ کی زبان سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دو جو کچھ بچ چھو کے سب بتا دے گی۔
پیاز کی بکری کا دودھ لے کر کسی مرد یا عورت کے سر ہانے جو سیاہ ہو رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز دل
کہہ دے گی۔

اگر سوتے ہوئے انسان کے سینے پر جو کچھ کی زبان رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز ہیبت بتا دے گی۔
بیج کی آنکھ کی برتن میں رکھ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کی چھاتی پر رکھیں وہ اپنا تمام راز طمان
کر دے گی۔

ہائیکھ پین دور کرنا

اگر عورت عرصہ خزاں ہونے سے پاس رکھے تو ہائیکھ پین دور ہو۔
اگر عورت تھوڑا سا زبردستی خوشی میں کرکھا صحت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل قائم ہو۔
اگر عورت تری لے کر ہائیکھ پین کرکھا لے اور عورت سے محبت کرے تو فوراً حاملہ ہو جائے۔
اگر کسی عورت کو صحت خراب ہو جائے تو بیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماہ برادہ آجوس
روزانہ سات دانہ تک پانی اور شہد کے ساتھ پھانکے بعد اس کے صحت کرائے حاملہ ہوگی۔
تھوڑا سا صحت خرابی اور زخمی۔ تھل میں ملا کر عورت کے سینے کا رخ ہونے کے بعد سر زخم یعنی
سپاری توڑ دو چھکا کرے اور عرصہ اربعہ کرے تو حمل رہ جائے اگر رخن زخمی نہ ملے تو پھنسی کے
تازہ۔ تھل میں پکانے اور رخن علیحدہ کر لیں۔
اگر ہائیکھ پین عورت کا خوشی کی فرج چکا کرکھائے تو حمل کے موافق ہو جائے۔

سفید نگلی کی جڑ یک رنگی گائے کے دودھ میں چس کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مرد کے پاس جانے تو حاصل قائم ہو اور بڑا پیدا ہوگا۔

کتاب ایضاح میں لکھا ہے کہ جس روز عورت حیض سے فارغ ہو اس دن مرد اپنے ذکر کو تین بار تازہ دودھ پلنے تر اور خشک کرے اور پھر جماع کرے ضرور حمل خبرے گا۔

شہوت جاتی رہے گی

ایاتل کے خون کو عورت کو بغیر اطلاع دے کسی چیز میں کھلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔
گیدڑ کے پیٹاب میں بالنگنی کی دن تک بھگور کھیں اور پھر تین دن تک ایک ایک دانہ روزانہ خاشعہ عورت کو کھلائیں شہوت اس کی بالکل جاتی رہے گی پھر جماع کی خواہش نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص اس پر کار ہو سکتا ہے۔

خاشعہ عورت کو رات راست پر لانے کے لیے لاثانی ہے ہونڈار جس کو جڑ کھجی کہتے ہیں اس کا ذکر لے کر سائے میں خشک کر کے برادوں میں اور پانی یا شراب میں ملا کر عورت کو پیٹھ پیچھے کے عالم میں پلا دیں اس ذی شہوت جاتی رہے گی۔
عورت کو کھالوں کی جڑ کھلا دیں اگر چھوٹی بھی ہے شرم ہوگی شرم دار بن جائے گی۔
ایک عیسوی ماہر کمال چرخ کی عورت کو کھلا دیں وہ بدکاری سے باز آجائے گی۔

حمل کرنے سے روکنا

بچہ کے کان کا میل چاندی کے تنویر میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بچہ عمارت وضع حمل نہ ہو۔
اگر باغ کی چھیل کو بچہ کے غم کی کھال میں پیٹ کر ایسی عورت کے باندھ دیں جس کا حمل نہ جاتا ہو پھر اس کا حمل نہ کرے۔
اگر حاملہ عورت ہر وقت دستورے کی جڑ اپنی کمر سے بندھی رکھے تو اسقاط نہ ہو۔
اگر کرکھوئے کو لال ڈارے میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو حاصل ساقط نہ ہو۔

ولادت آسانی سے ہو

درد و کے وقت ۱۰ اڑھائی تولہ زعفران عورت کی منہی میں دے دیں اور وہ زور سے منہی نہ

نرے جب پیدائش ہوا کہ آئے گا فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

درد نہ کے وقت عورت کو سارے چار ماہ سے سات ماہ تک ضرورتاً پانی میں گھول کر پلا دیں تو بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

بہت کٹائی وچست اندر ان گلاب میں مل کر کے ناف پر ملا دیں آسانی سے ولادت ہو۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت چرخ کا دایاں ہاتھ عورت کے سر ہانے رکھ دیں تو ولادت آسانی سے ہو۔

جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو عورت کی ران میں سگہ حلقہ بنا دیں نہایت سہولت سے ولاد ہو لیکن بعد ولادت فوراً طبعہ کر دو۔

الو کی آٹھ لور جنگلی خرگ کی چونچ سفید پارچہ میں باندھ کر دھنی ران پر باندھنے سے وضع حمل کی تکلیف رفع ہو۔

اگر عورت سر پھوکی جڑا پنے بدن پر باندھ لے تو بچہ پیدا ہونے کے وقت تکلیف نہ ہو۔

اگر عورت درد نہ میں مبتلا ہو اور بچہ پیدا نہیں ہوتا تو اس کے بدن یا چنگ کے نیچے گھوڑے کا دم جلا دیں فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

اگر بھت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور درد نہ کمال ہو تو ایک پا کہ جو ہنٹام حاملہ کی بوس کا نام لے کر پکڑے گا اسے نکال سگر و خنجر کمر ہذا تیدہ اٹھائیں تو بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

جب عورت درد نہ میں مبتلا ہو تو اس کے ہاتھ میں کالی سوسلی کی جڑ دے دیں ولادت آسانی سے ہوگی۔

﴿ امراض زنانہ متفرق عمل ﴾

حاملہ کی پہچان

عورت کو شہد اور پانی باہم ملا کر نہا رہے پلا دیں اگر پیٹ میں درد پیدا ہو تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

دودھ عورت کا دودھ کم توڑے سر کہ میں ملا کر عورت کو پلائیں اگر اس کے پیٹ میں درد ہو تو حاملہ ہے اگر درد نہ ہو تو حاملہ نہیں۔

بغیر سوراخ کیا ہوا بازو عورت کے قدم میں رکھ کر ایک رات رہنے دیا جائے اور پھر نکالا جائے اگر اس میں کپڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>